



ترجمانِ افسانہ
عسکری۔ اردو

جلد دوم

اور حاضر کی غرض تو اس کے مطابق ہے یہ عرض تھا اور مستقیم بہا حشہ ہمارا۔

اعادہٴ غیبیہ کا جامع دستور عظیم ہوا

زیر الشیخ محترم مولانا بدر عالم صاحب میرزا محمد علی صاحب مدنی صاحب مدنی
استاذ احمدیہ دار العلوم دیوبند فرماتے ہیں کہ وہ اعلیٰ ترین



اداره استخبارات

اِنْتِسَاب

شیخ الاسلام حضرت علامہ سید محمد انور شاہ قدس
 ایترہ کی عشق نبوی اور خدمتِ حدیث میں ڈوبی ہوئی رُوح کے
 نام جن کے فیضِ صحبت سے رفقاءِ ندوۃ المصنفین اس قدر
 گرامی کے لائق ہوئے۔

ندوۃ المصنفین

۱۲۲۔ بے لگائی ویت آہائی ہو۔
 ۱۲۱۔ دگر جنت مسلمان کے گھر گزرا جس سے خوشی ہو
 ۱۲۰۔ قاس سے گھر مانگے نہیں ہوتا
 ۱۱۹۔ کسی گناہ کی وجہ سے مسلمان کو کافر نہیں کہنا
 ۱۱۸۔ چاہیے۔
 ۱۱۷۔ قراکشی کو نہ دھوکہ دینا۔
 ۱۱۶۔ اللہ تعالیٰ کی مستغنی پر اچائی بڑی بکلی ہو
 ۱۱۵۔ عقائد کے مسائل میں جب کہیں ابھیں پیش
 آجائے تو جو اللہ تعالیٰ کے علم میں صواب ہو اس
 پر اجماع ہونا چاہیے۔
 ۱۱۴۔ اسلاف کا حکم ظاہری حالت پر نہ ہو بلکہ
 انسانی حالت کا حساب اللہ تعالیٰ کے ہونے
 پر ہوگا۔
 ۱۱۳۔ خیر و شر کے واسطے معلوم صحیح ہو سکتا کہ
 مخلوق کا اہل صحیح ہو اور اس پر عمل کر سکتا ہو۔
 ۱۱۲۔ نہیں۔
 ۱۱۱۔ جان کا لئے کفر نہ ہے، اسلام دماغی ہنر
 پر موقوف ہے۔
 ۱۱۰۔ جس کو بہت صحبت اسلام کے مخالف نہیں ہو سکتا
 ۱۰۹۔ جس شخص سے اسلام کو عقائد میں جو ہرگز
 نہیں ہو گا اسلام ہی جہنم کو جس کو بہت راہ دیا
 ہوگا۔
 ۱۰۸۔ خوف کی حالت میں اپنا ایمان پوشیدہ نہ کر سکتا
 ۱۰۷۔ اگر کوئی اسلامی شہر راہ کو گزرتا ہے چاہے مسلمان ہو یا
 کافر اگر اس کا اسلام سن کر جو جائے خداوندی
 سے کہے۔
 ۱۰۶۔ اگر حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پہلے کسی شخص کو اسلام تو
 کے لیے پکارا نہیں گیا۔
 ۱۰۵۔ مسیحیت ایمان شخص کی جو کوئی اور نہ کوئی ہے
 ۱۰۴۔ یہود و نصاریٰ ایمان کا اسلام سے کسی طرح
 بھٹ جاتا ہے کہ ان کا عقیدہ یہ ہے کہ ان کے خدا ہر
 اہل ملت سے شافعی کا جس میں ایک عمل راستہ سے
 کسی شخص کو نہ ہوا تو یہ بھی کہہ سکتا ہے کہ ان کے
 سے نہیں اور عمل کی۔

۱۰۳۔ کسی مسلمان کو اپنے اہل خانہ، زبان سے بڑا اور نہ
 ۱۰۲۔ اہل بیت کے ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے
 ۱۰۱۔ سلام کرنا نہ چاہیے جو نہ کوکھا نہ کھانا
 ۱۰۰۔ شرم و حیا کرے۔
 ۹۹۔ غیرت۔
 ۹۸۔ خدا تعالیٰ اس کے برائی کو عام عمل ان کے حق
 ۹۷۔ میں کفر قرار دیتا ہے۔
 ۹۶۔ غیر خیر کر کے میں اپنے اور میرے کا اہل خانہ
 ۹۵۔ دیتا۔
 ۹۴۔ محبت کا ہر دور اس کا اہل خانہ ہو سکتا
 ۹۳۔ گھر بچا، ترک نہ جنت۔
 ۹۲۔ اچھا طور طریق، مشافقت اور صبر و بردباری۔
 ۹۱۔ علم و ہر آدمی
 ۹۰۔ ایمان و اسلام کی چند نشانیاں
 ۸۹۔ اس بات کا کہ جس میں جو ہر ایک اللہ تعالیٰ کی ذات
 ۸۸۔ ایک ہو کر حاضر و غائب
 ۸۷۔ تمام عمل کا اثر اللہ تعالیٰ کی ذات و ملک کی
 ۸۶۔ طرف منسوب ہوتا۔
 ۸۵۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی کوئی دقیقہ
 ۸۴۔ فراموش نہ کرنا۔
 ۸۳۔ جن باتوں کا فیصلہ علم معلوم و ہر جن کو ترک
 ۸۲۔ کر دینا۔
 ۸۱۔ ایک بات پر دل کا مطمئن ہو مگر نہ دیکھا ہو
 ۸۰۔ غرض کیا جاتی رہتا۔
 ۷۹۔ جس جانب میں خود کو گمراہ نہ دیکھا ہو
 ۷۸۔ میں خود کو گمراہ نہ دیکھا ہو
 ۷۷۔ حرام میں نہ ہو جائے کہ خود اس سے جس
 ۷۶۔ غفلت کر لیں ترک دینا۔
 ۷۵۔ جس سے خوش ہو رہا ہو یہی سے نہیں ہوتا۔
 ۷۴۔ اسلام اسلامی کے لیے غلبہ میں کسی کی ہر
 ۷۳۔ تلافی کے لیے سمجھ کر کیا ہوتی
 ۷۲۔ طاعت کی نگہداشت۔
 ۷۱۔ دنیا کی حفاظت کی نہ غرضوں سے بچ کر
 ۷۰۔ مومن کی حفاظت۔

۲۳۶	سود مند ہیں؟	۲۳۱	اسم کا اور پوشیدہ
۲۳۷	فرشتہ کی حالت کرنی شرک ہے اگرچہ عقیدہ میں	۲۳۲	سارے اور شرافت
۲۳۸	نفع و نقصان کا ایک خدا تعالیٰ کی ذات میں کر	۲۳۳	ماں اور دم میں
۲۳۹	تصور کرتا ہے۔	۲۳۴	میں جس سے ہوتا
۲۴۰	اللہ تعالیٰ کی ذات پر جو کچھ دلائل کوئی نہیں	۲۳۵	نرم و نرمی اور ہر دلی
۲۴۱	اور نہ کوئی بڑے سے بڑا کام اس کے نزدیک	۲۳۶	صاف ہے۔
۲۴۲	ہوتا ہے۔	۲۳۷	معدن کی تعلیم کا اپنی تعلیم کی پورے اس کا
۲۴۳	بندہ کو چاہئے کہ وہ اپنی سب سے بڑی نعمت	۲۳۸	میں جوں سے جوں۔
۲۴۴	تعالیٰ سے لکھے۔	۲۳۹	اپنی حالت قس کی حالت کرنا۔
۲۴۵	مسلمانوں کے قلب پر ایک اللہ تعالیٰ کی حالت	۲۴۰	بیشک قہر کئے ہوئے۔
۲۴۶	کا تعلق جو دنیا و دنیا کے ساتھ بلند مقام ہے	۲۴۱	امام اس کی اس طرح پائند رہا ہے گھبرا
۲۴۷	کسی مخلوق کے حقوق کا پوری نسبت سے بڑھ کر	۲۴۲	نہ کہو گئے۔
۲۴۸	حقیقی شکر کا معنی اور رکھنا ہے۔	۲۴۳	اور سزا قدم پر فرمایا اور شیخ حضرت بن جابر
۲۴۹	فرشتہ کے قدم کا باطن و زین کا کھڑے فرشتہ	۲۴۴	پر حالت میں خدا تعالیٰ کا شکر گزار رہنا
۲۵۰	کے نام کی قسم کا ایک شکر کا شرک ہے	۲۴۵	نرم دلی
۲۵۱	مسلمان کو سخت و سخت کتنا حق کی بات	۲۴۶	پاکیزہ دلی ہے
۲۵۲	پورا اور اس سے بڑھ کر کفر کی حرکت ہے۔	۲۴۷	راست کرنا اللہ اور وہ خدا ہے
۲۵۳	تصور کئی اللہ تعالیٰ کی صفت کا اعلیٰ کی	۲۴۸	عبود میں توبہ کرنا ہر شے سے بچے کا ایک
۲۵۴	تعالیٰ ہے۔	۲۴۹	کے لئے ہے۔
۲۵۵	قرآن کی آیت میں یا ہم اختلاف ہے اگر کفر	۲۵۰	ہاں تک مثل کہنے سے بچد
۲۵۶	کی بات ہے۔	۲۵۱	مومن ہو کر سوائے ایمانی سے بغض نہ کرنا
۲۵۷	ربا کاری میں ایک قسم کا حق شرک ہے	۲۵۲	کسی سلطان کو جس سے ان میں بھی پریشان نہ کرنا
۲۵۸	فرشتہ کو سمجھ کرنے کی طاقت	۲۵۳	مسلمانوں کے حقوق
۲۵۹	بزرگوں کی قبروں کو کھد کر کے دران پر جان	۲۵۴	مسلمانوں کا کفر نام
۲۶۰	جہنم کی طاقت	۲۵۵	شرک کی حقیقت اور اس کی اقسام
۲۶۱	گارسے اور قبروں کی تعمیر پر جانے ڈالنے کی	۲۵۶	شرک انسان کی غفلت نہیں۔
۲۶۲	حالت	۲۵۷	شرک اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بڑا جرم ہے
۲۶۳	گناہ کی عادتوں کے نہات میں جان بڑھتی	۲۵۸	شرک و کفر کی حالت کے ساتھ ایمان بھی سوار
۲۶۴	فرشتہ کی عبادت کے متنازع ہے	۲۵۹	نہ نہیں
۲۶۵	خدا کی حالت میں شریعت کی حالت رکھنے	۲۶۰	شرک کے حق میں شرافت قبول نہیں
۲۶۶	کی طاقت	۲۶۱	کافروں کی نیکیوں کا چارہ دینا کسی میں دیکھا جاتا
۲۶۷	ناہم نعمت اور کفر کی طاقت کی حالت کی اس میں	۲۶۲	اسلام قبول کرنے کے بعد کفر کی حالت کی حالت
۲۶۸	نعم کی ایک حالت میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک	۲۶۳	بھی قبول ہو سکتی ہے؟
۲۶۹	کا مشابہہ ہے۔	۲۶۴	اگر کفر اسلام نہ لائے تو کیا اس کی نیکیاں

۳۶۸	کسی حد کے بغیر ماضی کو دیکھنا ہے۔	۳۶۸	یہ قسم کا شرک ہے
۳۶۹	انصاف سے دیکھ کر اس کی شان سے اس میں	۳۶۹	کہ قرآن کی جو شریفی و جلالی ہم میں
۳۷۰	ایسی بات آتی ہے کہ اس کی طاقت میں نہایت	۳۷۰	نہی کے ہم کو حد سے تعالیٰ کے قدرت ہی ہم سے
۳۷۱	بے حدت میں ہی کی شان میں ہیں	۳۷۱	کوئی نسبت نہیں ہوتی۔
۳۷۲	اسے تعالیٰ کی طاقت کے سامنے نہ ہونے کی طاقت	۳۷۲	کسی کی حدت حجب رانی کی نسبت نہیں کی جا سکتی
۳۷۳	ہو سکتی ہے۔	۳۷۳	خلقت شرعاً اس میں عزت کی طاقت کوئی
۳۷۴	ظاہر اور اس کے دوسری کو ایک خبر میں بھی کرنا	۳۷۴	بھی شرک کی ایک قسم ہے
۳۷۵	دوسری اور ب کے خلاف ہے۔	۳۷۵	اس میں تعالیٰ کی شان میں تعجب کا مقام
۳۷۶	آگاہی کے تمام کو حیدر کرنے کی طاقت	۳۷۶	تعالیٰ کو اس کی شان میں۔
۳۷۷	تسلط و تسلیم کرنے کی طاقت	۳۷۷	انصاف سے دیکھ کر اس کی شان میں
۳۷۸	ابو الکریم کتب کے خلاف کی طاقت	۳۷۸	انصاف سے دیکھ کر اس کی شان میں
۳۷۹	سین کو چاہیے کہ وہ خدا کی طاقت سے دور	۳۷۹	انصاف سے دیکھ کر اس کی شان میں
۳۸۰	ہو کر اس کی طاقت کے خلاف نہ ہو۔	۳۸۰	انصاف سے دیکھ کر اس کی شان میں
۳۸۱	لیجے کہ اس کے خلاف ہے اس کی اور تمام کا	۳۸۱	انصاف سے دیکھ کر اس کی شان میں
۳۸۲	کے خلاف ہے اس سے پہلے جان کر کہ ہم میں	۳۸۲	انصاف سے دیکھ کر اس کی شان میں
۳۸۳	ہیں کتا ہوں کی شان کے خلاف ہو کر گناہوں	۳۸۳	انصاف سے دیکھ کر اس کی شان میں
۳۸۴	لام ذکر ہیں قرین سلطان نہیں	۳۸۴	انصاف سے دیکھ کر اس کی شان میں
۳۸۵	جو سلطان ہوئی یہ بات حق و کفر کی طاقت	۳۸۵	انصاف سے دیکھ کر اس کی شان میں
۳۸۶	کا نام ہو لوٹ کر اس کی طاقت سے	۳۸۶	انصاف سے دیکھ کر اس کی شان میں
۳۸۷	تاریلی یا دہ قہنی سے کسی کو کارکن کفر نہیں	۳۸۷	انصاف سے دیکھ کر اس کی شان میں
۳۸۸	شراب و لہو کی طاقت نہیں ہے جس کے باوجود	۳۸۸	انصاف سے دیکھ کر اس کی شان میں
۳۸۹	شرک اور سلطان کے اس کی طاقت کی طاقت	۳۸۹	انصاف سے دیکھ کر اس کی شان میں
۳۹۰	ہوئی۔	۳۹۰	انصاف سے دیکھ کر اس کی شان میں
۳۹۱	اس کی شان سے یہ عیب ہے کہ وہ شرک کی	۳۹۱	انصاف سے دیکھ کر اس کی شان میں
۳۹۲	طاقت میں اس کی طاقت کی طاقت اور طاقت کا	۳۹۲	انصاف سے دیکھ کر اس کی شان میں
۳۹۳	طاقت ہے۔	۳۹۳	انصاف سے دیکھ کر اس کی شان میں
۳۹۴	چراغ کی طاقت۔ دیکھ کر اس کی طاقت کی طاقت	۳۹۴	انصاف سے دیکھ کر اس کی شان میں

۸
ایک حالت میں یہ کہہ کر قاضی کراہ کے سامنے پہنچا کیا جا رہا ہے۔

ہی آتی دامن پائی انجیل الخوی رآ خلق منہ لعلی و علی

ترجمان السنہ کے فضائل اور مجمع افادیت میں جو اسلوب جدید اختیار کیا گیا ہے جو کلمہ اس خدمت کا ایک بڑا اہم حصہ ہے اس لیے اس کے شائق کو گزارش کرتی ضروری ہے۔ نام ناظرین کے پیش نظر جو چیزیں دیکھ کر محض اس کے شکر نگاہی فہم یا زیادہ سے زیادہ اس کے تراجم کی سطح چھٹی لیکن اس کے عنوان کی گہرائی مان کا باہم ربط اس کے تراجم کی خصوصیات اور عالی الذہن انسان کو اس کے جو اسلوبی تربیت حاصل ہو سکتی ہے اس کا احساس غالب غالب ہی کسی تحریر کا وہی کلام کا دل جو افادیت کی جمع و ترتیب کے سلسلہ میں اٹھائی گئی ہے اس کا اطلاق بجز ان چند مقامات کے جو کتب حدیث کے ذخیرے میں اپنی راقوں کی بیرون ملک کے لئے کے عادی بن چکے ہیں یا اس کو ہو سکتا ہے اس حقیقت کے نظر میں کوئی مبالغہ نہیں ہے کہ ترجمان السنہ کی کتاب لایہن کی تسوید میں کسی ایک یا چند کتب کی صورت کتابا ان بیان کا مطابق قطعاً کافی نہیں ہو سکتا بلکہ اس کے ایک ایک عنوان کے لیے حدیث کے کتب و باب کے مفاد لئے ہیں۔ پھر اس وسیع متنہ کی تہ میں جو حوسنی غیر مرتب کتب نظر آئے ان کو چن چن کر جن سے بستر مرصعہ رکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ مثال کے طور پر حدیث غبرہ و دیگر کتب ایضاً میں صرف دوسرے نام عنوان کے لیے مقرر ہے لیکن ترجمان السنہ جلد اول میں اس کو آپ کی ضرورت ایک اہم عنوان کے تحت رکھ دیا گیا ہے۔ اسی طرح صفحہ ۳۴۲ تک جنہی حدیثیں ذکر کی گئی ہیں پہلے آپ ان کو ایک بار دیگر کتب حدیث میں دیکھ جائیے کہ ان کے ارباب اور عنوانات کے تحت میں پھر ترجمان السنہ میں ان کے عزائمات ملاحظہ فرمائیے بولند کی کاوش کا اقدار ہو جائیگا۔ کتاب الترمذی کے بعد رسالت و نبوت کا اہم باب سامنے آتا ہے اس سلسلہ میں حدیث ۱۹۵۵ کا عنوان پہلے فقرہ ملاحظہ کیجیے۔ آپ کو یقین ہو جائیگا کہ رسول کی ذات سے اہلخانہ حقیقت رکھنے والوں کے لیے مال و رسالت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔ یہ قصہ حقیقت کے لحاظ سے خود کتابی دوست ہو سکتے ہیں۔ ملاحظہ کے لیے جتنا مشتاک ہو سکتا ہے غلام ہے۔ حوالہ لے اس موقع پر رسول کی جہاد سے قبل پورا وقت اس پر صرف کیا ہے کہ سب سے پہلے صاحب فریخت کے قضا کا پتہ لگایا ہے اس کے بعد اصل مسئلہ کی مہربان فوج کی جات ہے اس سلسلہ پر معلوم کتنی دور سری اور کوشش کے بعد تسلیم الایضاً میں چند کلمات نظر آئے جن سے حدیث کا اصل مفہوم روشن ہو گیا۔ پھر وہی توجہ کا کرلی امل الایضاً درآھا اس تمام عنوان کو پہلے ایک مختصر عنوان میں سمیٹ دیا گیا ہے پھر نظر کی حدیث اس کی وضاحت

کتاب کی کہ

اسی میں ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغمبرانہ تصدیق کا ذکر کیا ہے۔ چنانچہ نزدیک اس سلسلہ کا
 سب سے اہم تقاریر آپ کا خاتم النبیین ہونا ہے۔ صریح رسالت و نبوت کا تصور گوارا ہوا ہے۔ انیسویں
 پر ایمان لانے کے لیے کافی جو یکس آپ کے حق میں پانچ سو بیسٹا ایک ناقص تصور ہے آپ کا کامل
 تصور اسی وقت تک نہیں چمک سکتا کہ رسالت کے ساتھ آپ کے خاتم النبیین ہونے کا تصور بھی
 نہ کیا جاسکتا۔ اسی لیے قرآن کریم نے سورۃ احزاب کی آیت وَلَکِنْ زَمَنٌ اَقْبَلَ وَخَاتَمَ الشَّيْطَانِ میں
 حضور کے تصدیق کے لیے رسول اللہ کے ساتھ خاتم النبیین ہونا بھی نمایاں طور پر ذکر کیا ہے۔ گویا
 میں سے کسی کا نہیں والد ہونا اگرچہ علم شہین رسالت کے متعلق یہ نہیں خاص آپ کی شان کے متعلق ہے کہ یہ
 آپ صوفی اللہ تعالیٰ کے رسول نہیں بلکہ خاتم النبیین بھی ہیں۔ یہ بیٹا کتنا حدیث میں آپ کو جتنا حقیر
 تر چاہا اس میں دینی نقصانوں کے لحاظ سے اسی قدر نقصان نظر آئے۔ موت اس ایک ایسی ہی ایک جیسی خاتم النبیین
 گئی ہے۔ پھر اس حضور کی حقیقی حد نہیں کہ آپ تقاسیر و احادیث میں مختلف مقامات پر پہلے چلے گئے ہیں
 ان کو ایک جگہ جمع کر دیا گیا ہے۔ پھر معانی کے لحاظ سے ان کو جدا جدا عنوانات کے تحت تقسیم کیا گیا
 گیا ہے۔ اور کہ شش حرف اس باب کو پھیلائے کی نہیں کی گئی بلکہ ان تمام فقرات و عنوانات کو
 اکٹھا کر کے لکھی ہے جو گذشتہ دور میں بغیر ضرورت کے کی وجہ سے دہلے ہوئے تھے۔ اور حقیقت اس سلسلہ
 کے لیے بنیاد کی حیثیت رکھتے تھے۔ پھر تشریحی فقرات میں اس کی ضروری وضاحت بھی کر دی گئی ہے۔
 اختصار پر جو مختصر پر نظم کیا گیا ہے۔ وہ خود اس موضوع کی خوش کن تعبیرات سے لبرزد ہو چکی ہیں۔ اور اس
 شکل و شمائل کا جو کام بھی کسی کے علم میں نہ ہو سکتا تھا اس کے نکالنے کے لیے ان تمام اشرار نے
 کافی جہاد کیا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات و باریکات کے غائبانہ تقاریر کے سلسلہ میں اس مقام کا ذکر
 ہو گیا ہے جو تواریخ و انجیل میں مذکور نہیں اور خوش قسمتی سے ان کا ذکر حدیثوں میں بھی آگیا تھا۔ جو کہ
 قرآن و سنت کا سرسبز مستند احادیث کا مجموعہ پیش کرتا ہے۔ اس لیے ان احادیث کا جمع کرنا بھی ناگزیر
 طور پر اس کے موضوع میں داخل ہو گیا ہے۔ یہاں اصل مقصد یہ ہے کہ علماء و ائمہ کو خطاب کیا نہیں کہ جو
 رسول پر ایمان ہی سے پہلے ہوں وہ اس کے کلام سے کیا مستفید ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ مخاطب وہ
 صاحب ہیں جو احادیث کے مطالعہ کا شغف تو رکھتے ہیں لیکن وہ اخلاقی مسائل کے پاس ان کے
 مذاق اور ذہن میں کوئی کتاب نہیں ہے۔ چنانچہ اللہ کے صوفیہ و ایمان کے متعلق یہی وضاحت

ایمانی

ایمان کا لفظ انفرادیت علاقہ بالغیب کا ان افضل
ایمان کا تعلق غیب کے ساتھ جتنا گہرا ہوتا ہے فضاہت کا درجہ

۱۔ اہم راجب طب کی تعمیر کو تہہ پہنہ کئے جس واقعہ طب قیود و ضوابط کی بنیاد بنی۔
 تحت حکم اس کے منتخب جہادہ انقل و اما نہ لہذا لا یجوز علیہ السلام
 طب کا نظریات معنوی میں مشتمل ہوتا ہے۔ آیہ یسوع باعیب میں طب کا اطلاق ان
 چیزوں کی کیا گیا ہے جو انسانی حواس کے اندر اسے جلا رہیں۔ وہ عقل میں درجی طور پر ان کا نظام
 نہیں کرتی وہ صرف انبیاء علیہم السلام کے تالیف سے معلوم ہوتی ہیں۔ وہ ان آیتوں میں طب
 کے ہی معنی ملے ہیں۔

يوسف عيسى الحمرات والألمس.

١٢٢ نظام العيوب

١٥١) لا تقبلوا على قوم ادرياء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۵: حواماً کاب قنته یطعمکم

عن الضيف:

علاء ماهر

(٤) وهذه معاتق الحبيب لا يعلو



۱۸) لوگ کہتے ہیں کہ اس وقت سے کہ انہوں نے اس کی جگہ سے ہٹا دیا ہے
وہ اس کی جگہ سے ہٹا دیا ہے۔

۱۹) لوگ کہتے ہیں کہ اس وقت سے کہ انہوں نے اس کی جگہ سے ہٹا دیا ہے
وہ اس کی جگہ سے ہٹا دیا ہے۔

۲۰) لوگ کہتے ہیں کہ اس وقت سے کہ انہوں نے اس کی جگہ سے ہٹا دیا ہے
وہ اس کی جگہ سے ہٹا دیا ہے۔

۲۱) لوگ کہتے ہیں کہ اس وقت سے کہ انہوں نے اس کی جگہ سے ہٹا دیا ہے
وہ اس کی جگہ سے ہٹا دیا ہے۔

۲۲) لوگ کہتے ہیں کہ اس وقت سے کہ انہوں نے اس کی جگہ سے ہٹا دیا ہے
وہ اس کی جگہ سے ہٹا دیا ہے۔

کہ ایک خان کا وجود کیا رسول کی رسالت کیا حق کی کتاب میں کے فرشتے اس کی تعمیل اور ثواب و عذاب کے لئے دینی مستقر فرمائے کہ غیب کے جزاء میں کے سوا اس کا کیا ہے۔ پھر ان کا قول ہوا کہ میں ہی ہوں ایسی ہے جو محض کنیز ایک حامل ہے۔ اُن یہ خائفان اس خاص قسم کے احساس سے بالاتر ضرور ہیں مگر کیا یہ بات کوئی اصول موضوعہ میں داخل ہے کہ یہ بات ہلکے ہلکے لوگ یا مشاہدہ سے بالاتر ہو جس کو تسلیم کیا جاسکے۔ وہاں جاہک ہر دور کے ادیبان اس کے نزدیک قابل و شرف آدمی کے ساتھ کر رہے ہیں۔ حافظ ابن عربی نے فرمایا ہے: ان الکلیار طیبہ عظیمہ یحبون الناس و انفسہم و قولہم فی حقہ الامور ہر ما تہ مستخدم بعد و غیر یہاں انت المستغنی کا یہ حالات مضمون (طہرانہ عجیبہ ص ۱۷۷)

ابن ماجہ رسول کا جس سے پہلے بل اختیار کیا فرمائی مثال یہ کہ یہ ہوتا ہے کہ انیس تو اس کا فیصد صحابہ کے وہ نقلی کار سے کر رہے ہیں جس کو ترجمان سے اور اعتبار ان کی دینی ماس و دنیا و قورود پر با ہے۔ اتفاقاً زندگی کی جو مسافت بلند پرشوں سے کبھی سالوں میں طے کی جی وہ ان قدر پرشوں سے چند لمحات میں طے کر جاتی ہے اسی لئے عمر بن الخطاب نے صحابہ کرام کے ساتھ: غیب کا ذکر کہہ کر کہتے ہیں ان کی عملی زندگی کا نقشہ بھی کھینچنا ضروری سمجھتا ہے تاکہ معلوم ہو جائے کہ ان کا بیان بالہب ایسا یا نہیں تھا جس کی سطح پر عمل کا گمان ہو۔ یہی رہا ان کا نظر و فکر۔ لیکن ایک ایسا موقع ان غیر منصفانہ میں ان کا صدق و ایمان و ذوق اور انسان فی سبیل اللہ کی موجودگی کا ہنگامہ ہوا تھا۔

الذین فی حقہ بالہب و فی حقہ	و لو کہ میں بکھر میں سے دیکھ افسوسناں
الصنف و صنادیخنا	کوئی ہے جو جو کہ کہنے ان کی ہر ایک اس میں ہے
یہ معون۔	کہا خیر نالی کی میں اس کا کہتے ہیں۔

حکمت موعود سے ان کی دینی مصلحت کے کمال کی طرف اشارہ تھا اور خائفان فی سبیل اللہ سے ان کی دینی قربانی کی عزت جس زمانہ کے نتیجہ میں اس سال میں جانی و مالی قربانی کی بہت چاہا ہوا تھا اس کو بدلہ دینا شروع کیا ان کہتے کہ ہاں سنا ہے۔

اصل یہ ہے کہ نبیاء علیہم السلام جب دنیا میں تشریف لے جاتے تو ان کے علوم و لیکر تشریف لے جاتے ایک سو صورتوں میں کی ضمانت و صداقت کے حوالہ دہے جاتے تھے و حال انہیں کہتے تھے جانشین و منور و مستور و ہی مستور ہوتے ہیں مگر یہ عقلی خیالی برائیوں کے خلاف ان کا اندازہ کہ ان کے دوسرے علوم و ہوتے ہیں جو ہر حال میں ان کا ماحول و ماحول میں رہی رہا ہے ان میں جہاں استہلاک ندری حد تک اجماع دیکھائی ہے بلکہ اسے خود باطن ہے کہ وہ کتا دوست کی مدد میں اپنی زندگی بالآخر مل سب ضرورت خود بخود مل کر ان کے لئے

گزشتہ نام کے رنگہ ہونے کے بعد حضرت احمد غلامی نے اس کو دیکھ کر کہا کہ میں نے یہ جگہ آج
نہیں دیکھی تھی میری صحبت کے ساتھ چلے گا لیکن آج اسے دیکھنے کے لیے جس جگہ پر وہ روک کر آیا وہ ایک بہت بڑا
مٹی کا مکان تھا جس کی ساخت اور کمرے کا انداز دیکھنے کے لیے وہاں کے لوگ سب صبح کی سویرت کا بعض
خود بخود حاصل ہو چکے تھے۔ قرآن حکم سے مکلف و خدایات کی قسم یہی اسی صوبہ ہزار کی سب سے بڑی
کی قسم کہ جس کی حالت حقوق کی ہے کہ جب ان باتوں کی شہادت ہو گئی تو ان کی بڑی مسلم کو سن کر کہنے
ان کے سامنے غرض محض کا سر جھکا دیں اور اس کا نام علی احمد جو تیس دن کا تھا، سوئے فی سلم رکھا ہے
اس کے بعد ان کی طرف سے کہہ دیا کہ جو نام علی احمد تھیں جس کے بگڑنے سے اسے غرض کی کہی تو
راہ ہے۔ اسی اصل کے ساتھ یہ انداز ہے جو پچھلے واسطے اس کا نام جب کے باعث کوئی اور قسم
کا انداز و حق تسلیم کرتے ہیں چاہے وہ صرف ایک نام ہے۔

بہت قابل اہم بات ہے کہ جس کی نام نہ صرف صوبہ نہیں ہے بلکہ یہی وہ وقت قابل توجہ
ہو گیا ہے جبکہ عالم غیب میں ہوتا ہے وہاں پر بھی کراہی بات ہے۔ اسی کے بعد یاد دلاؤ کہ اس
جس کے بعد اس کا نام ہے۔ یہی دیکھنا ہے کہ خداوند سل کے کہنے کی آیت میں کہے کہ کہیں کہیں کرنا ہو
وہاں کے جس کے لئے عالم غیب کا اشارہ ہوتا ہے یہی کہیں کو اس کی حکمت سے سزا کی نہیں کہتے تین کا کمال
کیا ہے کمال ہے کہ عالم غیب کا اشارہ نہ ختم ہو گا بلکہ یہی کہیں کہیں نہ ختم ہو گا بلکہ یہی
میں صوبہ میں پہلی ہے۔ وہاں جو لوگ انہ کے لئے لگائے گئے ہیں ان کے ہاں یہاں ان کا غیب
ہی جاتا ہے بلکہ صوبہ ہے۔ یہی وہ ہے کہ کھلیان شروع کا اشارہ ہے کہ اسے قدرت نے اپنے اور
اسان کے درمیان ایک گلاب چھپا دیا ہے جس کے بعد اسے اس کے لئے اس کے لئے تیار کرنا ہو
خان کا سر پہاڑ جو کہ عالم غیب میں شامل ہو گیا ہے۔ قیامت میں یہ گلاب غیب اٹھا دیا جائے گا اور
اسی لئے کھلیان شروع کا اشارہ ہی غم جو کہنے کا دعاء ہے جو دوسرے فیضان مکلف تھا عالم کی
وہ کے بعد کھلیان ہے گا۔ انہ کھلیان صوبہ غیب کی کار کی تک محدود ہے۔ اسی عارضی گلاب سے
عالم جس کو نظری بتا دیا ہے وہ توجہ نظری ہے کہ اس کی قیامت اور قیامت کے بعد پھر فیضی
ہی جسے گا سوچو۔ نزد و انکار کو کہ بھی ہے وہ صرف اس گلاب غیب کا عرو ہے۔ غیبی عظیم ہے کہ
ی کے لئے ہے کہ جو کہ اس گلاب غیب کے بارے میں اس کو نہ دیا۔ اسی کے لئے ان کی بیعت صرف ایک
میں نہ ملے گی جتنی ہے۔ نہ غیب کے عرو حاصل کو جس میں غرض ساز کی کرے جس عروہ عروہ کی
اس کی ترقی ہے جسے جس عروہ عروہ اور خود غرض اس پہاڑ کی کوئی ہے نہ کو کوئی غلی کے بغیر کہ

نکستہ دیتے ہیں وہاں پہنچ کر ٹیپس جیسے جوتے پہن کر پڑاؤ لگائی ہیں مگر تار پہ وہ بہت راہ دور کر آتے ہیں
عمل کر کے شہادت مقرر کیا وہاں آتے ہو دوسری کہتے کرتے ہیں۔ سچہ بھی ٹیپس مسکوم نہیں ہوتا کمان کا
نہایت صحت مند کی طرف بھی جتنا ہے پتھیں اسلام نے شہر عربیہ آفریت کی طوطی منزل سے کوٹے کے لئے
پتھیر دی ہے کہ وہ تیار نہیں اسلام کے غازیہ وقت کی تمام فرصت گل میں صرف کر دے۔

[illegible]

۲۵۰ عن انس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل مؤمن مؤمنة إذا
 آمن بها فتدعى امرأة وطولها حتى لا يرى عنقها فماتت (رواه احمد وكنه اسيرى في
 الامم تصحيحه في الصحيحين) عروى هي من تصحيحه وادروا كذا في السير في صحيحه
 في صحيحه في صحيحه في صحيحه

۲۵۱ عن قتادة بن ربعي قال قال عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 انما المؤمنون في الدنيا كمثل النجوم في السماء فان لم يكن في الدنيا نبي لم يكن في السماء نجم

۲۵۲ ابن عباس بن مالك بن ابي سفيان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما المؤمنون في الدنيا كمثل النجوم في السماء فان لم يكن في الدنيا نبي لم يكن في السماء نجم

۲۵۳ (۲۵۳) حوالہ حسن بن علی بن ابی حمزہ کہ کہ عبد اللہ بن مسعود کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ انحضرت
 صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ اہل بیت کے فضائل کا ذکر فرماتے تھے اس پر عبد اللہ بن مسعود نے فرمایا: انحضرت کی

عظمت پر جان اس قدر اولیٰ علیہ السلام ۱۲۰۰ ہجری میں کابل کی شہر کہ عبد اللہ بن مسعود کے حوالے سے شروع میں
 شروع میں کہ عبد اللہ بن مسعود کے حوالے سے شروع میں کہ عبد اللہ بن مسعود کے حوالے سے شروع میں

۲۵۴ (۲۵۴) مسند عبد اللہ بن مسعود میں ہے کہ عبد اللہ بن مسعود نے فرمایا: انما المؤمنون في الدنيا كمثل النجوم في السماء فان لم يكن في الدنيا نبي لم يكن في السماء نجم

۲۵۵ (۲۵۵) عبد اللہ بن مسعود نے فرمایا: انما المؤمنون في الدنيا كمثل النجوم في السماء فان لم يكن في الدنيا نبي لم يكن في السماء نجم

۲۵۶ (۲۵۶) عبد اللہ بن مسعود نے فرمایا: انما المؤمنون في الدنيا كمثل النجوم في السماء فان لم يكن في الدنيا نبي لم يكن في السماء نجم

۲۵۷ (۲۵۷) عبد اللہ بن مسعود نے فرمایا: انما المؤمنون في الدنيا كمثل النجوم في السماء فان لم يكن في الدنيا نبي لم يكن في السماء نجم

۲۵۸ (۲۵۸) عبد اللہ بن مسعود نے فرمایا: انما المؤمنون في الدنيا كمثل النجوم في السماء فان لم يكن في الدنيا نبي لم يكن في السماء نجم

۲۵۹ (۲۵۹) عبد اللہ بن مسعود نے فرمایا: انما المؤمنون في الدنيا كمثل النجوم في السماء فان لم يكن في الدنيا نبي لم يكن في السماء نجم

(۳۶۱) من غایبہ قال لکما استبرق الشجر صل لہذا علیہ وسلم لانی المسکین الا منی
 انظر حدیثہ ان کس بن لک فاریک ناس و من کلک لہم و صد لک و ستویہ و لک ان الی لک
 نقول ان لک بنی صاحبک و عہد انہ استبرق الشجر علیہ وسلم لانی المسکین قال و کما ان
 و لک من حدیثی قال و تصد لک انہ استبرق الشجر علیہ وسلم لانی المسکین و کما ان
 تصد لک انہ استبرق الشجر علیہ وسلم لانی المسکین و کما ان تصد لک انہ استبرق الشجر علیہ وسلم لانی المسکین
 فلیک ان شیعہ اوسکیر الشجر علیہ وسلم لانی المسکین و کما ان تصد لک انہ استبرق الشجر علیہ وسلم لانی المسکین

المیقین الایمان کلمہ

۱۲۶۲ عن ابی بکر حدیثی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ویسا عام اذ لی

(۳۶۱) حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ جب شب میں آپ کے سوا بھی تنگ سو کر اترتے تھے
 انہیں (یعنی انہیں صبح تو صبح ہی کو گھون کے بیان بڑی جیگہ ہاں شروع ہر گیس اور سحر امان کے
 کہتے اور جہاں آپ کی نصیحت کو چاہتے تھے وہی کہتے تھے کہ تیرے بیکر حضرت ابو بکر صدیق کے پاس وہ
 کہتے تھے کہ تیرے اپنے ہی کی بات کی کہ ان کا مان ہے کہ تیرے کی شب میں تیرے کی سیر کر کے
 ہیں جو کہتے جواب دیا کہ یہ کہتے ہیں تو شب تک کہتے ہیں۔ اور کہتے کہ ان کی اس بات کی بھی آپ
 نصیحت کریں گے کہ شب میں شب میں بیت مندی جا کر صبح سے پہلے پہلے رہیں گے۔ جو کہتے تو ایسی
 تو اس سے بھی کہیں بڑے سوچنے والے ہیں۔ انکو نصیحت کرنا ہوتا ہے۔ سنن کی ضرورت کی اہمیت ان کی نصیحت
 کو اہل کلمہ صبح و شام ان کے پاس آتی ہیں (مداککہ) تیرے مندی کی سانس کی سانس کی سانس کی سانس
 نہ رہے) اسی بات پر ہی کاتب حدیثی بڑے محنت (حاکم)

یقین اور اعتقاد جازم ایمان کی روح ہے۔

۲۶۴۳ حضرت ابو بکر صدیق سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی وفات سے ایک سال بعد ایک شخص نے

(۳۶۱) دوران میں یہ سمعیہ کے جاگڑے ہوئے تھے جس سے یہ نہیں چھوڑتے تھے کہ ہر شہر دو
 مہینے میں ہر مہینے کی حرکت سے اپنی مناسبت ہوتی تھی کہ کس کو بھی کی حرکت کی تصدیق ہو ایک سو کے لئے
 سو بھی رہے ہیں کہ ان کی حرکت سے اپنی مناسبت ہوتی تھی کہ کس کو بھی کی حرکت کی تصدیق ہو ایک سو کے لئے
 و کما ان تصد لک انہ استبرق الشجر علیہ وسلم لانی المسکین و کما ان تصد لک انہ استبرق الشجر علیہ وسلم لانی المسکین
 فلیک ان شیعہ اوسکیر الشجر علیہ وسلم لانی المسکین و کما ان تصد لک انہ استبرق الشجر علیہ وسلم لانی المسکین

اَوْ اَسْتَلَفَ عَرَفًا وَتَغَيَّرَ مَا بَيْنَهُ وَتَغَيَّرَ الْمَرْسَلَتُ بِهِ وَاعْتَدَ بِقِيَمَتِ عَرَفًا وَشَرِّ مَا فِيهَا وَ
 لَمْ يَكُنْ مَرْسَلَتُ بِهِ لَهَا تَحِيَّاتُ السَّجْدَةِ تَعْبِيرًا وَتَحِيَّاتُ وَدَعْلٍ وَاشْكُ وَادَعْلٍ بِرَقْدِ السَّجْدَةِ
 مَعْنَى عَنْهُ فَتَرَكْتُ قِيَامَهُ فَاتَّخَذْتُ مَسَاحِدًا فَقَالَ لَسْتُ بِتَحِيَّاتٍ لَكُمَا قَالَ لَوْ كُنْتُ عَلِيمًا
 رَأَوْهُ عَلَيْهِ اسْتَقْبَلُ لَكُمَا بِتَحِيَّاتِهِمَا فَاعْلَمْتُ أَنَّ عَرَفًا مَرْسَلَتُ بِهِ لَهَا اسْتَقْبَلُ لَهَا اسْتَقْبَلُ لَهَا
 (۲۶۹) عَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ
 بِخُشْيٍ اِنْ تَكُونُ السَّجْدَةُ قَالَ اَللَّيْطُ فَصَلِّ بِالطَّلُوبِ خِيَامًا وَتَكُونُ مَارَآئَهُ فَكُنْ
 تَعْلَلًا وَقَالَ عِدَّةُ الْاَهْلَاءِ اَللّٰهُ يُرْسِلُ اِلَيْهِ لَا تَكُونُ اِلَعْنَتُ اَعْمَى وَلَا اِلَعْنَتُ وَتَكُونُ

میں ہو کہ پھر ہی اور پھر ہی میں ہی براہ میں پھر ہی درکت کے لئے وہ چلائی گئی ہو ان سب کا سوا
 کر نہیں اور اس کے خیر سے جو شہر میں ہی براہ میں کے لئے وہ چلائی گئی ہو ان سب سے خیر یا وہ چلائی
 ہوا۔ اور جب آسمان پر اور فضا سے وہ آہنگ و پیکر آگئی اور خیر میں لگاتے کسی دعوے کے کسی
 اس طرف جاتے کسی طرف سے اس میں ہر گز نہیں جا کر آپ سے یہ خطاب کی کیفیت وہ ہوتی
 حضرت عائشہؓ آپ کے اس خطاب کی گنجائش آپ سے اس کا سب پر ہی آپ نے فرمایا اس
 عائشہؓ کو کہ میں وہ چلائی دیکھو میرا جسے قوم عامہ ہی وادی کی طرف آئے دیکھئے تھے اور کیا خدا
 کہ یہ ہیں یا اسے لئے باقی لائے ہی اچھا اس میں مذہب آیا تھا۔ دوسری روایت میں ہے کہ جب بارش
 برسنے لگتی تو فرماتے: خود کی رحمت ہے۔ (حسن علیہ)

(۲۶۹) جو روایت کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ صحابہؓ میں پڑھتے کہ میں نے عرض کیا کہ تم میں سے
 ہر گز نہ ہے جسے کہیں یہ موت نہ ملے گی یہ صحابہؓ میں تشریف لائے اور اسے بے غم قیام کر رہا تھا
 محمود کے ساتھ تیار وادی کی کہ میں نے تو اسے بے غم قیام کر رہا کہتے کہی آپ کو نہ دیکھا تھا۔ تاہم اسے عرض
 کہ بعد آپ نے فرمایا: خدا کا یہ عرض تھا کہ کسی کی موت: جزو کی وجہ یہاں سے کہ جسکے ان کی وجہ سے

(۲۶۹) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جو قدری جو طرح جانتے کہ موت کی صورت میں ہی طرح کی شے
 ہر طرف اس جہاں سے بھی اس جہاں میں سب سے موت کی ہے یہ طوائف سے ہم کے کلام میں آپ کے شکر
 رحمت کے ہمارے لئے تھے تو عالم میں کے ہی شام کہہ دالے کی ضرورت سے مدد سے قدرت علیہ السلام کی
 پر ان سے انہوں نے کہ جس پر اس کو اس کے بعد خیریت نہ سمجھتے موت کو ان جو مدد و خیریت
 میں سے ایک کو تیری۔ ایک شکل میں اس کے بعد جب بارش ہی ہوتی جو مدد و خیریت ہوتا تو اس
 مشکوٰۃ ہر جا اگر کھوے تپ کے اوردے میں ہر گز نہ ہو کہ کھو جائے دیکھا اور اس لئے اس کی

المؤمن لا تصل عنه لعصية قلبه متى بالابان اليقين

(۱۰۰) ع. انا شریک انما رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يزلني الشك اني
حيث يزلني وهو مؤمن ولا يزلني الشك اني حيث يزلني وهو مؤمن ولا يزلني
الشك اني حيث يزلني وهو مؤمن قال ابن عجب غلبت عليه الطائفة التي كفرت
بعد اذ حقن ابن ابا بكر كان بعد محمد حولا عن ابي هريرة فوجدوا وكان ابو هريرة يظن
ولا يتحجب ثوبه ذلك شرب يترقبه اناس اذ يرونها انصارا فوجدوا يشربونها وهو
مؤمن رداه الصلوات وسلم طرقت واموية معروضه بعد

مومن کا قلب جب تک کہ ایمان یقین کے منور ہو اس پر عصیت کا اثر نہیں پڑتا

(۱۰۱) ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم کوئی ایسا
شخص نہ بنو جو مومن نہیں ہو تا لیکن جس کی حالت چوری مومن نہیں ہو تا ایسی طرح جب کوئی
شراب نوشی کرتا ہے تو اس حالت میں وہ مومن نہیں ہوتا ایک حدیث میں ابو ہریرہؓ بیان فرماتے ہیں
کہ میں نے اپنے لیے اس وقت مومن بننا پسند کیا کہ وہ کسی شرب میں شریک نہ ہو کہ لوگ
وہ میں ہرگز اسے نظر نہ آتا تھا کہ کچھ کریں (اگر اس کا کچھ نہ بگاڑ سکیں) ایک اور طرح سے
مگر تو یہ کہ وہ وہ اس کے بعد بھی کھلا رہتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

(۱۰۲) عصیت کی حالت میں ایمان کا نور نہ سکتا اگر نورانی ہوتا تو وہ عصیت ہی کیوں
کرتا۔ تو ایمان کا جو نور ہے اس کی عصیت سے گھر گھر ہے یا اس میں عصیت ہے جسے اس حالت میں ایمان
میں سے نہیں رہتا تو نہیں رہتا جس سے ایمان نہ مرکب کیوں کو مازہ اسلامت طاری کرے والا۔ یہ معلوم ہیں
کہ ان چیزوں میں سے کون کون کے ایمان کی ہو گا میں اس کے عصیت کے عصیت کی تلاش کرتا ہوں کہ اس میں
ہے۔ انسان جب صرف ظاہر کو دیکھتا ہے تو اس میں ایمان کے مسائل بنا، شروع کرتا ہے وہ ظاہر کو دیکھتا
ہے کہ میں کہتا ہے اسی کے اصول ہیں کہ ہے کہ ظاہر میں وہ مومن کے موصوفہ متفق ہیں ان کو ملا کہ ظاہر
دیکھنا چاہئے؟ تو اس میں اس میں کچھ نہیں ہے کہ اس کا ظاہر نہ متفق ہے۔ وہ
متباہ ہے مومن اس متفقہ ہے۔ ان پر اس کے تمام مسائل مادی نہیں سکتے۔ دیکھو مایہ الطریقین (مشہور)

(۲۷۳) قن الی غیر ذلک قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان فی اللہ

خزینۃ اثمان و کف کا کلمہ قراؤ انھیں دیکھو انھیں ان کے (۱۷۱) کہ
 لکھتے ہیں مگر قال اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

(۲۷۴) عنہ قال من دخل فیہ منہ رستیت فاقرب الخیر

(۲۷۵) اور جو سے دیکھتا ہے کہ کب نہ کہہ تو جان لے کہ میں کہتا ہوں

دعویٰ حق پہنچے جب میں صحبت سے خارج ہوا تو میری صحبت (مستطاب)

(۲۷۶) اور جو سے دیکھتا ہے کہ میں کہتا ہوں

(۲۷۷) اور جو سے دیکھتا ہے کہ میں کہتا ہوں

(۲۷۸) اور جو سے دیکھتا ہے کہ میں کہتا ہوں

(۲۷۹) اور جو سے دیکھتا ہے کہ میں کہتا ہوں

(۲۸۰) اور جو سے دیکھتا ہے کہ میں کہتا ہوں

(۲۸۱) اور جو سے دیکھتا ہے کہ میں کہتا ہوں

(۲۸۲) اور جو سے دیکھتا ہے کہ میں کہتا ہوں

(۲۸۳) اور جو سے دیکھتا ہے کہ میں کہتا ہوں

(۲۸۴) اور جو سے دیکھتا ہے کہ میں کہتا ہوں

(۲۸۵) اور جو سے دیکھتا ہے کہ میں کہتا ہوں

(۲۸۶) اور جو سے دیکھتا ہے کہ میں کہتا ہوں

(۲۸۷) اور جو سے دیکھتا ہے کہ میں کہتا ہوں

(۲۸۸) اور جو سے دیکھتا ہے کہ میں کہتا ہوں

(۲۸۹) اور جو سے دیکھتا ہے کہ میں کہتا ہوں

(۲۹۰) اور جو سے دیکھتا ہے کہ میں کہتا ہوں

(۲۹۱) اور جو سے دیکھتا ہے کہ میں کہتا ہوں

(۲۹۲) اور جو سے دیکھتا ہے کہ میں کہتا ہوں

تَجِبُ آيَةُ الْاِسْلَامِ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

ذَكَرَ مَا وَفَّرَ فِي قُلُوبِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْيَقِينِ

۲۴۹: كَرِهَ مُنَادَاةً قَالَ سُبْحَانَ الَّذِي أُنْزِلَتْ فِيهِ السُّورَةُ إِنَّكَ أَصْحَابُ رَسُولٍ شَيْئًا لَمْ يَكُنْ لَكُمْ يَسْكُنُونَ قَالَ نَقَمُوا لِيَأْمَنُوا فِي الْقُرْآنِ أَعْلَمُكُمْ مِنَ الْغَيْبِ وَقَالَ رِجَالٌ مِّنْ حَشِيٍّ أَتُورُونَ لَكُمْ يَسْكُنُونَ وَنَحْنُ أَعْلَمُكُمْ مِنَ الْغَيْبِ وَتُحْصَاكُم بِعَشْرَةِ أَسْمَاءٍ لَّا تُلَاقِيكُمْ فِي الْمَنَازِلِ كَأَنَّهُمْ رِجَالٌ لَا يُلَاقِيكُمْ فِي الْمَنَازِلِ

خبر متباد: دیوبند میں ایک نئی تنظیم کی بنیاد رکھی گئی ہے۔

[illegible]

المرقمة عليها وعلى آخرها رقم الزكاة سنة ولها صاحبها صاحبها صاحبها

[illegible]

مسئلہ کا حل تلاش کرنے کی زندگی میں سب سے بڑی ضرورت ہے اور اس کے بغیر ہر مسئلہ کا حل ممکن نہیں ہے۔

شروع ہوا۔ اسی وقت اس کو کہہ دیا کہ چنگ و لو کہہ دے (نہی ہو رہی)

(۱۹۷۷ء) کی کسبیت کوئی کمی نہیں تھی۔ میری بیوی صاحبہ خاک پر لٹ کر فوت ہو گئی تھی۔

۳۔ اور میں نے کچھ خط لکھا کہ ان کرام پر حجت شہداء کی ضرورت نہیں؟ یا میں نے اس سے بھی علیحدہ

طبع و تالیفات کتاب ہم نامہ صفحہ پہلے کے نمبروں کے ساتھ مل کر ایک جگہ سے پھر پڑائی ہوئی ہوگی

[Handwritten signature]

1. *Chlorophyll a* (Chl a)

دانشگاه تهران - تهران - ۱۳۸۵

[illegible]

photocopying prohibited by copyright

[illegible]

مجلس الشورى
مجلس الشورى

20. 1940. 1941. 1942. 1943. 1944. 1945. 1946. 1947. 1948. 1949. 1950. 1951. 1952. 1953. 1954. 1955. 1956. 1957. 1958. 1959. 1960. 1961. 1962. 1963. 1964. 1965. 1966. 1967. 1968. 1969. 1970. 1971. 1972. 1973. 1974. 1975. 1976. 1977. 1978. 1979. 1980. 1981. 1982. 1983. 1984. 1985. 1986. 1987. 1988. 1989. 1990. 1991. 1992. 1993. 1994. 1995. 1996. 1997. 1998. 1999. 2000. 2001. 2002. 2003. 2004. 2005. 2006. 2007. 2008. 2009. 2010. 2011. 2012. 2013. 2014. 2015. 2016. 2017. 2018. 2019. 2020. 2021. 2022. 2023. 2024. 2025. 2026. 2027. 2028. 2029. 2030. 2031. 2032. 2033. 2034. 2035. 2036. 2037. 2038. 2039. 2040. 2041. 2042. 2043. 2044. 2045. 2046. 2047. 2048. 2049. 2050. 2051. 2052. 2053. 2054. 2055. 2056. 2057. 2058. 2059. 2060. 2061. 2062. 2063. 2064. 2065. 2066. 2067. 2068. 2069. 2070. 2071. 2072. 2073. 2074. 2075. 2076. 2077. 2078. 2079. 2080. 2081. 2082. 2083. 2084. 2085. 2086. 2087. 2088. 2089. 2090. 2091. 2092. 2093. 2094. 2095. 2096. 2097. 2098. 2099. 2100. 2101. 2102. 2103. 2104. 2105. 2106. 2107. 2108. 2109. 2110. 2111. 2112. 2113. 2114. 2115. 2116. 2117. 2118. 2119. 2120. 2121. 2122. 2123. 2124. 2125. 2126. 2127. 2128. 2129. 2130. 2131. 2132. 2133. 2134. 2135. 2136. 2137. 2138. 2139. 2140. 2141. 2142. 2143. 2144. 2145. 2146. 2147. 2148. 2149. 2150. 2151. 2152. 2153. 2154. 2155. 2156. 2157. 2158. 2159. 2160. 2161. 2162. 2163. 2164. 2165. 2166. 2167. 2168. 2169. 2170. 2171. 2172. 2173. 2174. 2175. 2176. 2177. 2178. 2179. 2180. 2181. 2182. 2183. 2184. 2185. 2186. 2187. 2188. 2189. 2190. 2191. 2192. 2193. 2194. 2195. 2196. 2197. 2198. 2199. 2200. 2201. 2202. 2203. 2204. 2205. 2206. 2207. 2208. 2209. 2210. 2211. 2212. 2213. 2214. 2215. 2216. 2217. 2218. 2219. 2220. 2221. 2222. 2223. 2224. 2225. 2226. 2227. 2228. 2229. 2230. 2231. 2232. 2233. 2234. 2235. 2236. 2237. 2238. 2239. 2240. 2241. 2242. 2243. 2244. 2245. 2246. 2247. 2248. 2249. 2250. 2251. 2252. 2253. 2254. 2255. 2256. 2257. 2258. 2259. 2260. 2261. 2262. 2263. 2264. 2265. 2266. 2267. 2268. 2269. 2270. 2271. 2272. 2273. 2274. 2275. 2276. 2277. 2278. 2279. 2280. 2281. 2282. 2283. 2284. 2285. 2286. 2287. 2288. 2289. 2290. 2291. 2292. 2293. 2294. 2295. 2296. 2297. 2298. 2299. 2300. 2301. 2302. 2303. 2304. 2305. 2306. 2307. 2308. 2309. 2310. 2311. 2312. 2313. 2314. 2315. 2316. 2317. 2318. 2319. 2320. 2321. 2322. 2323. 2324. 2325. 2326. 2327. 2328. 2329. 2330. 2331. 2332. 2333. 2334. 2335. 2336. 2337. 2338. 2339. 2340. 2341. 2342. 2343. 2344. 2345. 2346. 2347. 2348. 2349. 2350. 2351. 2352. 2353. 2354. 2355. 2356. 2357. 2358. 2359. 2360. 2361. 2362. 2363. 2364. 2365. 2366. 2367. 2368. 2369. 2370. 2371. 2372. 2373. 2374. 2375. 2376. 2377. 2378. 2379. 2380. 2381. 2382. 2383. 2384. 2385. 2386. 2387. 2388. 2389. 2390. 2391. 2392. 2393. 2394. 2395. 2396. 2397. 2398. 2399. 2400. 2401. 2402. 2403. 2404. 2405. 2406. 2407. 2408. 2409. 2410. 2411. 2412. 2413. 2414. 2415. 2416. 2417. 2418. 2419. 2420. 2421. 2422. 2423. 2424. 2425. 2426. 2427. 2428. 2429. 2430. 2431. 2432. 2433. 2434. 2435. 2436. 2437. 2438. 2439. 2440. 2441. 2442. 2443. 2444. 2445. 2446. 2447. 2448. 2449. 2450. 2451. 2452. 2453. 2454. 2455. 2456. 2457. 2458. 2459. 2460. 2461. 2462. 2463. 2464. 2465. 2466. 2467. 2468. 2469. 2470. 2471. 2472. 2473. 2474. 2475. 2476. 2477. 2478. 2479. 2480. 2481. 2482. 2483. 2484. 2485. 2486. 2487. 2488. 2489. 2490. 2491. 2492. 2493. 2494. 2495. 2496. 2497. 2498. 2499. 2500. 2501. 2502. 2503. 2504. 2505. 2506. 2507. 2508. 2509. 2510. 2511. 2512. 2513. 2514. 2515. 2516. 2517. 2518. 2519. 2520. 2521. 2522. 2523. 2524. 2525. 2526. 2527. 2528. 2529. 2530. 2531. 2532. 2533. 2534. 2535. 2536. 2537. 2538. 2539. 2540. 2541. 2542. 2543. 2544. 2545. 2546. 2547. 2548. 2549. 2550. 2551. 2552. 2553. 2554. 2555. 2556. 2557. 2558. 2559. 2560. 2561. 2562. 2563. 2564. 2565. 2566. 2567. 2568. 2569. 2570. 2571. 2572. 2573. 2574. 2575. 2576. 2577. 2578. 2579. 2580. 2581. 2582. 2583. 2584. 2585. 2586. 2587. 2588. 2589. 2590. 2591. 2592. 2593. 2594. 2595. 2596. 2597. 2598. 2599. 2600. 2601. 2602. 2603. 2604. 2605. 2606. 2607. 2608. 2609. 2610. 2611. 2612. 2613. 2614. 2615. 2616. 2617. 2618. 2619. 2620. 2621

~~_____~~ ~~_____~~
~~_____~~ ~~_____~~

وہی ہے جو کہ ہم نے پہلے ہی میں دیکھا ہے۔
نہایت ہی اچھا ہے۔

Large, dark, irregularly shaped, and somewhat flattened, with a rough, granular surface.

1. 1. The first step in the process of the
 2. formation of a new country is the
 3. establishment of a government. (100-100)

تاریخ اسلام و سیرت ائمه اطهار علیهم السلام

۲۸۶۔ حضرت کو بتایا کہ لوگ غلطی سے کہتے ہیں کہ حضرت نے جبریل علیہ السلام سے کتاب لے لی ہے، یہ سراسر جھوٹ ہے۔

خلفہ حق بن ابراہیم علیہ السلام (رحمۃ اللہ علیہ)

۲۸۸ ہجری خلیفہ راشد امیر المومنین علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما وکلی قتال کثرت آت
بمنزلہ ثلاث کلن خطبہ بان شجعت سے ما قول ثلاث لکل وندتہن توبتہن علیہ
نذرتہن اذ کنتن کانن فیہن ذلن فیہن جنتن منزل منزل لکن علیہ منزلہ فانتہا
الانوار علیہ السلام وکثرت توبتہن فیہن لکن انزلتہن فیہن منزلہ فانتہا
انوار علیہ السلام وکثرت توبتہن فیہن لکن انزلتہن فیہن منزلہ فانتہا

کے (۲) امیر المومنین علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما وکلی قتال کثرت آت

۲۸۸ : (مطالعہ) یہی ہے جو کہ ایک مرتبہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما وکلی قتال کثرت آت
بمنزلہ ثلاث کلن خطبہ بان شجعت سے ما قول ثلاث لکل وندتہن توبتہن علیہ
نذرتہن اذ کنتن کانن فیہن ذلن فیہن جنتن منزل منزل لکن علیہ منزلہ فانتہا
الانوار علیہ السلام وکثرت توبتہن فیہن لکن انزلتہن فیہن منزلہ فانتہا
انوار علیہ السلام وکثرت توبتہن فیہن لکن انزلتہن فیہن منزلہ فانتہا

۲۸۸ : (مطالعہ) یہی ہے جو کہ ایک مرتبہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما وکلی قتال کثرت آت
بمنزلہ ثلاث کلن خطبہ بان شجعت سے ما قول ثلاث لکل وندتہن توبتہن علیہ
نذرتہن اذ کنتن کانن فیہن ذلن فیہن جنتن منزل منزل لکن علیہ منزلہ فانتہا
الانوار علیہ السلام وکثرت توبتہن فیہن لکن انزلتہن فیہن منزلہ فانتہا
انوار علیہ السلام وکثرت توبتہن فیہن لکن انزلتہن فیہن منزلہ فانتہا

[illegible]

وجہ یا صحت کیلئے کی۔ بیان کے لئے وہ وجہ طالعوں کا وہ ہے جس میں شرک کا کوئی آثار نہ ہو۔ وجہ
 صحت یعنی طالع طالع کے توسط سے حاصل ہو سکتی ہے جس طرح خدا تعالیٰ کی توفیق صرف رہن سے اس کے
 ایک کے کام میں۔ یہی طرح۔ رسول پر بیان کی طرف سے ایک ہم اس بیان سے کام میں لکھیں کہ اس کو
 ان تمام فکروں کے ساتھ ساتھ صحت سے بہتر قرار کر رہے ہیں۔ اس کے لئے لازم ہر مادی کی طرح جس قدر وہ
 ہی چیز کا اعلیٰ ہوگی ضروری ہے جو اس کی صحت و صحت سے باہر ہو۔ اس کی ساتھ ہی لگ لگام ہے کہ
 آپ کی شریعت کو اپنی معاشی و عبادت کا حصہ سمجھنا سب سے زیادہ ضروری صحت سے طالع طالع پر بیان لکھ
 روحانی لکھ میں ہیں کیا ممکن ہے کہ وہ نہ کہ وہ پتہ کی ایک بڑی قسم کو لے آتا ہے کہ اس کے
 اس میں بہتر قرار لکھوں۔ بھر یہی رسول کی اس طرح کی جب قسم ہو رہی ہے کہ یہ تمام منجبات کی
 تصدیق ہی اسی کی تصدیق کے ضمن میں خود بخود پتہ پاتی ہے۔ صحت و صحت، قرآن، تفسیر اور تفسیر کے
 خاصہ حوائج سب ہی مذکور ہیں۔ آج کے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ عام طور پر ہر شے میں صحت و شہادت کے ذکر پر
 کفایت کرنی گئی ہے۔ لکھیں ان کے ساتھ ساتھ اعتقاد و حقیقت کی گواہی کر رہا ہے۔ اب اگر ان کا پتہ نام رسول
 جوتہ است کہ جب یہ توازن ثابت ہو گیا ہے تو مستحسن نہ کہ یہی رسول ہی کے تصدیق کا جزو ہے بلکہ خاصہ
 ایک تمام منجبات پر بیان رسول پر بیان میں صحت ہے۔ رسول پر بیان لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ
 درج ہے اسی لئے اس صحت پر اس کے رہنما اس شخص کو کوئی اختلاف نہیں صرف اجماع و تفہیم :
 بعض ایک مطلوب بیان کا اختلاف ہے اس سے ابھی حقائق کے خلاف کوئی موشگافی کرنے شخص نہیں کہ
 مذکور ہے۔

اسی لئے حافظ ابن عربی نے کہ طالع کی حقیقت کا نظام حسب ذیل الفاظ میں بیان فرمایا ہے :
 صحت کا نظام حسب ذیل ہے کہ میں میں صحت کا نظام حسب ذیل الفاظ میں بیان فرمایا ہے :
 صحت کا نظام حسب ذیل ہے کہ میں میں صحت کا نظام حسب ذیل الفاظ میں بیان فرمایا ہے :

صحت کا نظام حسب ذیل ہے کہ میں میں صحت کا نظام حسب ذیل الفاظ میں بیان فرمایا ہے :

وہی صحت کا نظام حسب ذیل ہے کہ میں میں صحت کا نظام حسب ذیل الفاظ میں بیان فرمایا ہے :
 صحت کا نظام حسب ذیل ہے کہ میں میں صحت کا نظام حسب ذیل الفاظ میں بیان فرمایا ہے :
 صحت کا نظام حسب ذیل ہے کہ میں میں صحت کا نظام حسب ذیل الفاظ میں بیان فرمایا ہے :

صحت کا نظام حسب ذیل ہے کہ میں میں صحت کا نظام حسب ذیل الفاظ میں بیان فرمایا ہے :
 صحت کا نظام حسب ذیل ہے کہ میں میں صحت کا نظام حسب ذیل الفاظ میں بیان فرمایا ہے :
 صحت کا نظام حسب ذیل ہے کہ میں میں صحت کا نظام حسب ذیل الفاظ میں بیان فرمایا ہے :
 صحت کا نظام حسب ذیل ہے کہ میں میں صحت کا نظام حسب ذیل الفاظ میں بیان فرمایا ہے :

۳۰۰) (۱) قرآن مجید (۲) احادیث (۳) کتب معتبرہ

(۳۰۰) قرآن مجید (۲) احادیث (۳) کتب معتبرہ
 قرآن مجید (۲) احادیث (۳) کتب معتبرہ
 قرآن مجید (۲) احادیث (۳) کتب معتبرہ
 قرآن مجید (۲) احادیث (۳) کتب معتبرہ

۳۰۰) قرآن مجید (۲) احادیث (۳) کتب معتبرہ
 قرآن مجید (۲) احادیث (۳) کتب معتبرہ
 قرآن مجید (۲) احادیث (۳) کتب معتبرہ
 قرآن مجید (۲) احادیث (۳) کتب معتبرہ

۳۰۰) قرآن مجید (۲) احادیث (۳) کتب معتبرہ
 قرآن مجید (۲) احادیث (۳) کتب معتبرہ
 قرآن مجید (۲) احادیث (۳) کتب معتبرہ
 قرآن مجید (۲) احادیث (۳) کتب معتبرہ

۳۰۰) قرآن مجید (۲) احادیث (۳) کتب معتبرہ
 قرآن مجید (۲) احادیث (۳) کتب معتبرہ
 قرآن مجید (۲) احادیث (۳) کتب معتبرہ
 قرآن مجید (۲) احادیث (۳) کتب معتبرہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 الحمد للہ رب العالمین

۳۰۰) قرآن مجید (۲) احادیث (۳) کتب معتبرہ
 قرآن مجید (۲) احادیث (۳) کتب معتبرہ
 قرآن مجید (۲) احادیث (۳) کتب معتبرہ
 قرآن مجید (۲) احادیث (۳) کتب معتبرہ

[illegible]

۱۳۰۹) ہوس میں جنگ مذہبیت کو نہ ہی کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے غلامی کے چکر
 لپکے کہ یہی طریقہ سے جنگ جاری رکھیں یہاں تک کہ اس کا اثر ہو کہ کھنڈ کوئی بھی نہ کرے
 مندرجہ بالا غلامی کے بارے میں تاریخ پر مشتمل ہے۔ یہاں تک کہ جو کہ یہی ہے ہوس میں
 ذبح کر کے دینے سے خالق کے سپرد ہو کر ہوس کے نیکو کاروں کو دینے والی اور حرم کی حد کے
 دل آویز ہوس کے تحت میں ہوس کے نیکو کاروں کو دینے والی اور حرم کی حد کے
 حرم کے ہوس۔ (دکھائی)

Handwritten text in Arabic script, likely a continuation of the manuscript's content.

۳۶۹
 ۱- در این کتاب که در این کتاب است
 ۲- در این کتاب که در این کتاب است
 ۳- در این کتاب که در این کتاب است
 ۴- در این کتاب که در این کتاب است
 ۵- در این کتاب که در این کتاب است
 ۶- در این کتاب که در این کتاب است
 ۷- در این کتاب که در این کتاب است
 ۸- در این کتاب که در این کتاب است
 ۹- در این کتاب که در این کتاب است
 ۱۰- در این کتاب که در این کتاب است

بِزَوَاجٍ وَكَانَ تَحْقِيقًا فِي الْمَلِكِ وَكَانَ رَجُلًا إِلَى جَنْبِ خَلْفَتِهِمْ وَمِنْ جَنْبِ حَقِّ آدَمَ
 كِتَابٌ مِنْ صَالِحِهِمْ يُؤْمِنُ رَأْيَ عَزْرَقَانِ عَنِ الْهَرَمِ وَكَانَ فِي أُمَمٍ تَحْلِفُونَ وَأَنَّهُ شَيْخٌ
 قَالُونَ عَزْرَقَانُ وَحَفْظُهُ شَذِيحٌ فِي دَعْوَتِهِ لَمْ يَخْشَ شَيْئًا مِنْهُمْ إِلَّا عَذَابَ اللَّهِ الْكَلِيمِ لَقَدْ ظَهَرَ لَكَالِ
 تَشَارُفِهِمْ مِنْ تَحْقِيقِ الْكَلِمَةِ وَأَمَّا شَرَاهُنَّ فَتَحْتَ تَحْقِيقِ لَقَدْ يَلْبِغُ الْهَيْبَةُ لَقَدْ سَوَّاهُمْ
 عَنِ الْوَحْيِ بِرَأْيِ الْأَوْتَابِ وَخَلْدَةَ لَقَدْ خَلْفَتْ تَحْقِيقَ رَأْيِ عَزْرَقَانِ عَنِ الْهَرَمِ وَأَمَّا حَقُّ الْوَحْيِ
 فَكَانَ لَقَدْ ظَهَرَ عَنِ رَجُلٍ إِلَى تَحْقِيقِ شَيْخٍ إِلَى تَحْقِيقِ عَزْرَقَانِ عَنِ الْهَرَمِ لَقَدْ ظَهَرَ عَنِ
 مَتَّعَهُ وَالْوَثْقَانَةَ فَكَانَ ذَوَاتُهَا عَزْرَقَانُ عَنِ الْهَرَمِ (مَعْنَى صَوْبِ)

سین کی واکاؤ حضرت کے عہد میں۔ ہر برقل سنس سے عرب کے سلطان پوجا میں سے کہا رہتا
 کہتے ہیں ہر برقل نے کہا تو اس حد کے لوگوں کے بارگاہ میں جو ظاہر ہو چکا ہے۔ اس کے بعد
 ہر برقل نے دوسری میں اپنے ایک دوست کو یہاں آگے بھیجی وہ بھی ہم فعل میں ہر برقل میں سے
 کہو کہ خارہ لکھیں ہر برقل جس کی طرف چلا گیا ابھی جس سے باہر نہیں چلے گیا تھا کہ اس کے
 دوست کا جواب آگیا۔ اس نے بھی یہی کریم علیا شریفہ سلم کے ہونے کے واسطے میں ہر برقل کی جگہ کی
 مداخلت کی اس کی جگہ کہا کہ اس کا ہوا نہیں تھا۔ اس کے بعد ہر برقل نے دم کے سر ہوا کو اپنے من
 میں جو جس میں خارہ جمع ہونے کے لئے طلب کیا وہ حکم دیا کہ اس کے وہ خارہ بند کر کے جائیں وہ
 (حسب حکم) بند کر دیئے گئے اس کے بعد ہر برقل (من سے) باہر آیا وہ غریب کی اسے دم کے
 خارہ کیا جاہت اہل کالیائی میں تم ہی ہاں کچھ حد نہ پہنچتے ہو گی نہیں یہ منظر ہم کہ قبادی
 سلطنت قائم ہے اگرچہ تو اس کی بہت کمزوری تھی وہ لوگ وحشی گروہوں کی طرح
 دو تاروں کو طرف بہاں چڑھ کر کھڑے رہتے تھے اکثر ہر برقل نے جب واسطہ بان کی غرت
 دیکھی تو ان کے ایمان لائے سے دیوس ہو گیا (نور مجوز) اپنا رنگ ملا۔ اور کہا کہ اس میں بہت (اس
 قاپس جادو) (حسب وہ) ہر برقل نے) تو کہا میں سے بہت جلدی کی تھی صرف قبادیہ عقیدہ کی
 مصوبی کے امتحان کے لئے ہی تھی۔ بھجے۔ بہت ہو گئی اس ہو گئے اسے سمجھ کا تھا اس کو
 حرف ہر برقل۔ ہر برقل کا آخری عقیدہ یہ ہے۔

[illegible][illegible]

عالموں! جب میں گناہ، حسد، کینه و بغض کو غرض نہ بن سکے، ہیئت کی بنا پر کفرت میں داخل نہ ہو سکے
میں نے ان کو روک دیا ہے۔ خاص ہرمان شاہ میں سٹوئے جس طرح اوطاق مسکن کے داخلی شکر کا نظیہ

لنگھی صاحب

لوگو! ملاقات و وحدت اور مصیبت و وحدت میں صحابہ ائمہ ہمیں
 محرم طہن کی طاعت پانوں کے پر اہل طہن کا اہم ہے۔ ہر تار و جھری کے لیے کہ میں آپ کے دین میں
 شریعت و مصلحت کے ساتھ داخل ہوجاؤں۔

اسی طرح مقررہ فیصلہ علیٰ غرضی نقان صاحبہ نہ فرمادے گا کہ ان کو حسبِ اہلی تہذیب
 اعتدالیٰ نہ ہوا۔ اُن کے لفظوں میں کہ وہ قدر انصاف نہ لائی۔ یعنی حتیٰ اللحد و ستم نفس
 وہ لفظ بول کر پھر ان کے افسانہ نویس پر ہنسنے لگا۔ تو غلطیہ سیکھ لے گا۔ صاحبِ اہل تہذیب نقان
 تالیفِ عمر بن الخطاب لفظانِ مکتوبیٰ نہ لکھا۔ اخصاصاً تالیفِ النبی صلی اللہ علیہ وسلم قطعاً
 نہ کیا۔ بلکہ اُن تہذیبیوں کے لفظی غلطیوں کو حسبِ اہل تہذیب غلطیوں میں سے نہ لکھ کر
 واستغفر فی قلبہ۔ قد سئلہ فصر بپہرِ اُس اہل تہذیب اُن تہذیبیوں نے اس پر جواب دیا کہ
 منہ و بک لا یومون الا بیدہ (خبریں کثیر)

(۳۱۸) عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اَتَاكُمْ عَلَى كُنْهٍ

کہ آپ سے جو عبادت اس کے حق میں فیصلہ وادھر ہو جس شخص کے عقائد میں سے تھا وہ پورا کہ میں تو اس فیصلہ
 پر اخصی میں ہوا اس کے حق میں کہ آپ اور کیا چاہتے ہو۔ اس سے کہا کہ آپ کو کونسی چیز میں دلیل تھا
 ہو گئے اور جس شخص کے حق میں فیصلہ ہوا تھا اس سے وہ نہ تو قدر میں لگا کہ یہ اپنا جملہ اور کونسا فیصلہ
 کی خدمت میں بیکرا حاضر ہوئے تھے آپ نے میرے حق میں فیصلہ فرما دیا ہے کہ میں یہ اخصی نہیں ہوتا۔ اور اگر
 نے وہ نہ تو قدر سے غیر صحیح تھا۔ بلکہ یہ فیصلہ ہی روح کا جس میں اندر سے اندر ہی علم فرما دیا ہے۔ اس کے
 صدیقی اس کے حق میں فیصلہ ہوا تھا اس سے کہا کہ یہ اپنا جملہ اور کونسا فیصلہ فرما دیا ہے۔ اس کے
 کے حق میں فیصلہ ہو چکا تھا اس سے کہا کہ یہ اپنا جملہ اور کونسا فیصلہ فرما دیا ہے۔ اس کے
 ہوئے تھے آپ نے میرے حق میں فیصلہ فرما دیا ہے کہ میں یہ اخصی نہیں ہوتا۔ اور اگر
 سے اس سے روایت کیا کہ ایک واقعہ اسی طرح ہے اس سے کہا اسی طرح ہے۔ اس کو کہ وہ نہ تو قدر
 سے گئے وہ تو فیصلہ فرما دیتے ہوئے اس پر نہ تو قدر فرما دیتے ہوئے اس کے فیصلہ پر اخصی نہیں ہوتا تھا
 اس کا سوا اور اس سے ثابت نہ تو فیصلہ فرما دیتے ہوئے اس کے فیصلہ پر اخصی نہیں ہوتا تھا

(۳۱۸) اَلَا اَتَاكُمْ عَلَى كُنْهٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اَتَاكُمْ عَلَى كُنْهٍ

بلکہ یہ کہم کو اتنا نہ تو قدر فرما دیتے ہوئے اس کے فیصلہ پر اخصی نہیں ہوتا تھا اس کے فیصلہ پر اخصی نہیں ہوتا تھا
 جس کی ہمت سرست میں ہی صبر ہو جائے۔ یہ جاننا کہ اس سے
 اس کو کہم کو اتنا نہ تو قدر فرما دیتے ہوئے اس کے فیصلہ پر اخصی نہیں ہوتا تھا اس کے فیصلہ پر اخصی نہیں ہوتا تھا
 (۳۱۸) اَلَا اَتَاكُمْ عَلَى كُنْهٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اَتَاكُمْ عَلَى كُنْهٍ

عَلَّمَ عَلِيٌّ عَزَّ وَجَلَّ وَجَلَّ جِهًا عَسَا يَكُنِي مَقَالًا بِأَسْوَأِ مَا كُنْتُ تَأْمُرًا وَأَعْطَيْتَنِي كَلَامًا
فَقَالَ إِنِّي لَمَّا عَلِمْتُكَ تَلْمِيزًا لَكَ عَطَبًا لَكَ يَوْمَ قِيَامَتِي لَقِيْتُ رَجُلًا مِثْلَكَ (مسند)

(٢٢١) عَنْ أَبِي بَرزَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ شَرَّ النَّاسِ مَنْ شَرَّ مَا فِي بَيْتِهِ وَمَنْ شَرَّ مَا فِي بَيْتِهِ مَنْ شَرَّ مَا فِي بَيْتِهِ وَمَنْ شَرَّ مَا فِي بَيْتِهِ

دارتے ہی بیت ہی حلی کی کتاب علیہ سراجہ علیہ السلام سے اس کے پیٹھ سے مجھے منہ فرمایا تھا
(حسبہ جبر حضرت علیؓ کو بھی) تو کہتے ہیں آپ کو خدمت میں تھے اور عرض کیا ہر سہل فہل ایک
چیز کو آپ بخود تو کیا بھی بھولے کے لیے کر لیا دیرا بھلا بب آپ سے یہ کہتے ہیں تو میں نے اسے
برکھول دیکھیں۔ آپ نے فرمایا میں نے تم کو اس لئے توڑ نہیں تھا کہ تم اسے پس لو میرے تو اس لئے
کہ تھا کہ بیج لیا۔ حضرت علیؓ نے اسے دھنچہ دھنچہ میں بیج ڈالا۔ (مسلم)

۳۴۱۶ حضرت اس سے دعوت پہنک گیا، لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپر نہ ہونے لگو
ہوئی تپ کے ساتھ ساتھ آپ صفا ایک اونکا سا قبر دیکھو تو فرمایا یہ قبر میری ہے مجھ نے عرض کیا
تو ان حضراتی کہ یہ آپ کا موش ہو گئے تو اس امت کو اپنے دل میں دیکھو جب اس کا مالک آیا اور
اس نے سب لوگوں کے درمیان آپ کو سلام کیا آپ نے اس کی طرف کوئی نصرت نہ فرمایا چند ایاد اس
نے یہ ہی کیا یا تنگ کہہ دیا تپ کا عصا اور ہی جانپ سے آپ کی بے اتفاق سمجھ گیا اس نے

ماں گھلنے والا من او د بقلہ وارو دھڑل لاری سوانہ
 فہم نہ ہی جی رہی ہے یہ مسئلہ صریح ہے کہ بیچ و بخر کے چکر استقامتوں کا احاطہ دیتا ہے یہ خوف نہیں کہ
 ایک ہی خوف ہے کچھ ڈھکی چڑھائی کے ساتھ یہاں سے اس کے جیروں کی حد مستعد ہو کر گھڑی
 کی خیم پر گراں نشان نہیں بکھرتا یہ صورت حال صرف اتنی کا رہی ہے کہ گھٹنے دیں کے تمام اہل
 ہوا کا پتہ رکھنا ہی ضروری ہے اس سے اس ملک کی مسکن سے نکلتے ہوئے ہوں

[illegible]

(۳۲۴) عَنْ أَنَسٍ - قَالَ كَانَ لِي قَوْمٌ مَعَهُ نَعْلَانِ أَنَا لَا أَجْرُهُمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُذُ هَاتِيكَا حَتَّى يَأْتِيَ بِهِمَا ابْنَاهُ (۳۲۵) عَنْ أَنَسٍ قَدْ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَرَجُلَانِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ تَرَاكُمَا هُنَا قَالَ فَكَانَ الْوَقْتُ أَكْثَرُ مِمَّا دَخَلْنَا فِي الْيَوْمِ مَرَّ ثَلَاثِينَ مِنْ أَجْلِ قَوْلِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ وَآخِرُهَا (سُبْحَانَكَ)

(۳۲۴) انہی بیان کرتے ہیں کہ میرے سر پر نہیں تھیں میری دھنہ، چہ سرفراہ کہ میں ان کو (میں) تھیں کی کیونکہ کثرت میں اس پر علم و فہم نہ تھی (ان کو کھینچا کرتے امدان پر تھیں میرے کرتے تھے) (ابن ماجہ)

(۳۲۵) بخیرناشہ سے روایت ہے کہ اس میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میرے سر پر تھیں اسے بال ہی کیا میں ان میں شاذ کیا کروں آپ نے فرمایا کہ کیا نہیں ان کا لحاظ بھی رکھا کہ وہادی کہنے ہے کہ آپ کے اس خزانہ کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اپنے سر پر بھی کبھی دو دو بار تیل ڈال لیا کرتے تھے۔ (واقف)

(۳۲۴) بتا رہے کہ ان کا اصل رشتہ شاذ کی سلسلہ شری و خاندانہ ان کی والدہ کا صرف ایک جذبہ بہت تھا کہ ان کو آپ کے دست پر تھیں اس کا بھروسہ کرتے تھے کہ ان کو روک دیا جائے گا۔ اس قسم کی صورت سے بہت شک ہے کہ اس شخص کا جس کا جس کا رشتہ شاذ کی سلسلہ شری میں تھیں لیکن کسی خارجی وجہ کی بنا پر اس کو صرف ایک تیل بن جائے ہی۔ مگر صرف ان میں ایک محمد بن جابر بن علی بن ابی طالب اور خدیجہ بنت ابی طالب میں شامل تھیں۔ لیکن اس کو سب کے حق میں عام حکم ہی نہیں کہا جاسکتا ہے۔ یہ وجہ ہے کہ حضرت اس کو عام دستور کے خلاف ہی ورنہ کے نقل کی کہ حضرت کا کوئی بیٹا ہے اور ایسی جس کی صورت ہے جو اس سے حدیث میں آئی ہے

(۳۲۵) یہی اگرچہ آپ کے ارشاد و اگرچہ انہی میں سے دو تیل ڈالنا انتقام سوزی نہ ہی لیکن یہ انتقام انتقام نہیں تھا کہ آپ کے ارشاد کا جو سب سے وسیع دائرہ پروردگار کا سب سے وسیع میں شامل کر لیا جائے، اس کا اہمیت بہت ہے کہ ان کی قربت تک ملے گی مگر ان کو سب کے حیثیت نہیں دی جاسکتی۔ اسی نے سر میں دو تیل ڈالنا سنت میں کہا جاسکتا ہے کہ بہت اہل ریاقت کی صورت میں ماضی آئی ہے۔ یہی وجہ یہ کہ میں نے ملای تو جس کے خلاف یہ صورت میں کر رہا ہے۔

۲۴۱۔ قرآن مجید کے بارے میں جو باتیں قرآن مجید میں مذکور ہیں، ان سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

ہم نے نہیں ہی جیسے۔ دودھ شہا اصفیٰ نے عرض کیا تھی کہ عورت کی قسم کیوں ہر ایک میں بھی برکت ہے
 صلا کہ جسے نہ پڑھیں صلا کہ عورت۔ (نہ ملتی ہے صلا)

[illegible][illegible][illegible][illegible]

رَحِمَ اسْقَوَى شَمْسُ تَحَارُشِي فِي غَيْبِهَا لَاحِظُ الْحَوَاثِ وَفَدُ لَهَا الْحَبِي
 دَانِ حَقِّ تَحْيِيْلِهِ قَبْلَهُ وَفَلَا رَاجِي فِي عَمْدِ سَلَا قَبْرِهِ لَوْ كُنْتُ لِرَجَا غَيْرِهِ
 اَصْبَحْتُ لِحَقِّ قَوْلِهِ رَأَيْتُ نَفْسَهُ مِنْ غَيْرِهِ فَاَنْتَ نَفْسُ رَجَايَا لَانِ عَمْرَتِ

دوسرے لوگوں کی طرف سے بھی کچھ لوگ تھے جو کہ ان کے لئے ایک نئے ہیٹ بنوا دیا۔
 ان کے لئے ایک نئے ہیٹ بنوا دیا۔ ان کے لئے ایک نئے ہیٹ بنوا دیا۔

[illegible][illegible][illegible]

مَكْرُوْرًا اَنْزَلْنَاهُ مِنْ عَلَانٍ رَوَّعًا اَلَمْ يَكُنْ مِنْ كَلْبٍ مُنْجَنًّا وَاتَّخَذَ مِنْ دُونِهَا حِجَابًا وَنَسِيَ مَا كُنَّ اَعْيُنُ النَّاسِ عَلَيْهِ عَمَتًا لَمَّا تَشَاءُ مَنِ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (سہ ماہ)

(۳۳۴) مَنِ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ اَلَمْ يَكُنْ مِنْ كَلْبٍ مُنْجَنًّا اَتُتَّبَعُ مِنْ دُونِهَا حِجَابًا وَنَسِيَ مَا كُنَّ اَعْيُنُ النَّاسِ عَلَيْهِ عَمَتًا لَمَّا تَشَاءُ مَنِ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ اَلَمْ يَكُنْ مِنْ كَلْبٍ مُنْجَنًّا اَتُتَّبَعُ مِنْ دُونِهَا حِجَابًا وَنَسِيَ مَا كُنَّ اَعْيُنُ النَّاسِ عَلَيْهِ عَمَتًا لَمَّا تَشَاءُ مَنِ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (سہ ماہ)

۳۳۴) مَنِ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ اَلَمْ يَكُنْ مِنْ كَلْبٍ مُنْجَنًّا اَتُتَّبَعُ مِنْ دُونِهَا حِجَابًا وَنَسِيَ مَا كُنَّ اَعْيُنُ النَّاسِ عَلَيْهِ عَمَتًا لَمَّا تَشَاءُ مَنِ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (سہ ماہ)

۳۳۴) مَنِ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ اَلَمْ يَكُنْ مِنْ كَلْبٍ مُنْجَنًّا اَتُتَّبَعُ مِنْ دُونِهَا حِجَابًا وَنَسِيَ مَا كُنَّ اَعْيُنُ النَّاسِ عَلَيْهِ عَمَتًا لَمَّا تَشَاءُ مَنِ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (سہ ماہ)

۳۳۴) مَنِ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ اَلَمْ يَكُنْ مِنْ كَلْبٍ مُنْجَنًّا اَتُتَّبَعُ مِنْ دُونِهَا حِجَابًا وَنَسِيَ مَا كُنَّ اَعْيُنُ النَّاسِ عَلَيْهِ عَمَتًا لَمَّا تَشَاءُ مَنِ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (سہ ماہ)

لَا تُحِبُّهُ بَرٌّ خَفِيٍّ مُتَعَبٍ فِي أَوَّلِهِ مَا أَتَى وَأَخْرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَنَا الْإِيمَةَ مَا أَتَى
أَمَّا بَارِئُ اللَّهِ فَسَيُفْزَعُ مِنْ أَلْفِ مِائَةِ مِائَةٍ وَفِي أَلْفِ مِائَةٍ وَفِي أَلْفِ مِائَةٍ
وَفِي أَلْفِ مِائَةٍ وَفِي أَلْفِ مِائَةٍ وَفِي أَلْفِ مِائَةٍ وَفِي أَلْفِ مِائَةٍ وَفِي أَلْفِ مِائَةٍ
مُتَعَبًا وَلَا تُحِبُّهُ بَرٌّ خَفِيٍّ مُتَعَبٍ فِي أَوَّلِهِ مَا أَتَى (رواه مسلم)

(۳۴۴) : عن ابن عباس قال قال رسول الله ﷺ لا تُحِبُّهُ بَرٌّ خَفِيٍّ مُتَعَبٍ فِي أَوَّلِهِ مَا أَتَى

مضمون حدیث کے یہ ہے کہ اگر ایک خاص بات تم پر یہ سنا کر لگتا ہے کہ میری
۳۴۴: پہلے کہ تم اس کے پیچھے پیچھے رہو گے کہ تم اس کے پیچھے پیچھے رہو گے۔ پھر
نہر سے عرض کہ اگر اس بات سے تم پر یہ سنا کر لگتا ہے کہ میری
یہ رسول اللہ ﷺ کی بات ہے کہ اگر اس بات سے تم پر یہ سنا کر لگتا ہے کہ میری
استعمال کے بعد اس کے رہنے اور آخرت کا انہماک نہ کرنا چاہیے بلکہ اس کے رہنے اور آخرت
سیر سے اس کے رہنے اور آخرت کا انہماک نہ کرنا چاہیے بلکہ اس کے رہنے اور آخرت
کہنے کی ہے اس سے تم پر یہ سنا کر لگتا ہے کہ میری
یہی بھی کہ تم اس کے رہنے اور آخرت کا انہماک نہ کرنا چاہیے بلکہ اس کے رہنے اور آخرت

(۳۴۵) : عن ابن عباس قال قال رسول الله ﷺ لا تُحِبُّهُ بَرٌّ خَفِيٍّ مُتَعَبٍ فِي أَوَّلِهِ مَا أَتَى

گوئی کے بعد رسول اللہ ﷺ کی بات ہے کہ اگر اس بات سے تم پر یہ سنا کر لگتا ہے کہ میری
۳۴۵: پہلے کہ تم اس کے پیچھے پیچھے رہو گے کہ تم اس کے پیچھے پیچھے رہو گے۔ پھر
نہر سے عرض کہ اگر اس بات سے تم پر یہ سنا کر لگتا ہے کہ میری
یہ رسول اللہ ﷺ کی بات ہے کہ اگر اس بات سے تم پر یہ سنا کر لگتا ہے کہ میری
استعمال کے بعد اس کے رہنے اور آخرت کا انہماک نہ کرنا چاہیے بلکہ اس کے رہنے اور آخرت
سیر سے اس کے رہنے اور آخرت کا انہماک نہ کرنا چاہیے بلکہ اس کے رہنے اور آخرت
کہنے کی ہے اس سے تم پر یہ سنا کر لگتا ہے کہ میری
یہی بھی کہ تم اس کے رہنے اور آخرت کا انہماک نہ کرنا چاہیے بلکہ اس کے رہنے اور آخرت

(۳۴۶) : عن ابن عباس قال قال رسول الله ﷺ لا تُحِبُّهُ بَرٌّ خَفِيٍّ مُتَعَبٍ فِي أَوَّلِهِ مَا أَتَى
۳۴۶: پہلے کہ تم اس کے پیچھے پیچھے رہو گے کہ تم اس کے پیچھے پیچھے رہو گے۔ پھر
نہر سے عرض کہ اگر اس بات سے تم پر یہ سنا کر لگتا ہے کہ میری
یہ رسول اللہ ﷺ کی بات ہے کہ اگر اس بات سے تم پر یہ سنا کر لگتا ہے کہ میری
استعمال کے بعد اس کے رہنے اور آخرت کا انہماک نہ کرنا چاہیے بلکہ اس کے رہنے اور آخرت
سیر سے اس کے رہنے اور آخرت کا انہماک نہ کرنا چاہیے بلکہ اس کے رہنے اور آخرت
کہنے کی ہے اس سے تم پر یہ سنا کر لگتا ہے کہ میری
یہی بھی کہ تم اس کے رہنے اور آخرت کا انہماک نہ کرنا چاہیے بلکہ اس کے رہنے اور آخرت

وَمَا تَشَاءُونَ أَجْتَنِدُ وَلَوْلَا فَلَاحُ الْإِيمَانِ وَالْكَفَرِ دُونَ الْأَعْمَالِ

(۳۴۹) عَنْ جَابِرٍ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ قَالَ الْوَجِبُ عَلَى مَنْ يُقِرُّ
أَنَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُكْفِرُ بِشَيْءٍ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ لَمْ يَزَلْ عَزَّ وَجَلَّ قَوْلِي فِي شَيْءٍ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ
(۳۵۰) عَنْ جَابِرٍ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ قَالَ الْوَجِبُ عَلَى مَنْ يُقِرُّ
أَنَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُكْفِرُ بِشَيْءٍ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ لَمْ يَزَلْ عَزَّ وَجَلَّ قَوْلِي فِي شَيْءٍ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ

جنت اور دوزخ کی تقسیم شرک ایمان پر دھرم و کفر اچھے بکے افعال پر نہیں

(۳۴۹) جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص یہ کہے کہ اللہ عز و جل کا کوئی شے نہیں ہے تو وہ جنت میں جائے گا۔ (مسلم)

(۳۵۰) جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص یہ کہے کہ اللہ عز و جل کا کوئی شے نہیں ہے تو وہ جنت میں جائے گا۔ (مسلم)

(۳۵۱) جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص یہ کہے کہ اللہ عز و جل کا کوئی شے نہیں ہے تو وہ جنت میں جائے گا۔ (مسلم)

(۳۵۲) جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص یہ کہے کہ اللہ عز و جل کا کوئی شے نہیں ہے تو وہ جنت میں جائے گا۔ (مسلم)

(۳۵۳) جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص یہ کہے کہ اللہ عز و جل کا کوئی شے نہیں ہے تو وہ جنت میں جائے گا۔ (مسلم)

[illegible][illegible]

لَا تُكْرَهُ لَهُمْ سَيْتٌ وَنَوْمٌ، سَعْرَةٌ وَنَوَاقٍ، الْكِرَّةُ وَتَسْرُمٌ وَمَصَابٌ وَفَحْمٌ لَيْتٌ وَالْأَفْرَسُ
بِالْمَعْرُوفِ وَالْأَفْرَسُ عَنِ الْمَعْرُوفِ سَيْتٌ مَقَالٌ أَهْلُ الْفَسْ أَسْمَسُ شَتَاتٌ وَنَوْمٌ فَهَوُ تَحْمَرُ مِنْ
الْإِسْلَامِ وَنَعْدُ وَنَسْ قَرْنٌ كَقَرْنٍ فَهَذَانِ فِي الْإِسْلَامِ فَهَذَانِ رَجَاءٌ عَلَى الْفَسْ الْمُسْتَعْدَكِ (۳۹۰)

۳۹۰) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَنْفَكُ عَنْ النَّارِ رَجُلٌ يَنْفَكُ
يُنْفَكُ بِكَرْمَلٍ أَوْ نَوَاقٍ قَالَ مَنْ لَمْ يَنْفَكْ بِكَرْمَلٍ يَنْفَكُ بِنَوَاقٍ لَمْ يَنْفَكْ بِنَوَاقٍ (۳۹۱)

۳۹۱) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَنْفَكُ عَنْ النَّارِ رَجُلٌ يَنْفَكُ
بِالْمَعْرُوفِ وَنَوَاقٍ لَمْ يَنْفَكْ بِنَوَاقٍ لَمْ يَنْفَكْ بِنَوَاقٍ لَمْ يَنْفَكْ بِنَوَاقٍ (۳۹۲)

۳۹۲) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَنْفَكُ عَنْ النَّارِ رَجُلٌ يَنْفَكُ
بِالْمَعْرُوفِ وَنَوَاقٍ لَمْ يَنْفَكْ بِنَوَاقٍ لَمْ يَنْفَكْ بِنَوَاقٍ لَمْ يَنْفَكْ بِنَوَاقٍ (۳۹۳)

۳۹۳) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَنْفَكُ عَنْ النَّارِ رَجُلٌ يَنْفَكُ
بِالْمَعْرُوفِ وَنَوَاقٍ لَمْ يَنْفَكْ بِنَوَاقٍ لَمْ يَنْفَكْ بِنَوَاقٍ لَمْ يَنْفَكْ بِنَوَاقٍ (۳۹۴)

۳۹۴) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَنْفَكُ عَنْ النَّارِ رَجُلٌ يَنْفَكُ
بِالْمَعْرُوفِ وَنَوَاقٍ لَمْ يَنْفَكْ بِنَوَاقٍ لَمْ يَنْفَكْ بِنَوَاقٍ لَمْ يَنْفَكْ بِنَوَاقٍ (۳۹۵)

۳۹۵) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَنْفَكُ عَنْ النَّارِ رَجُلٌ يَنْفَكُ
بِالْمَعْرُوفِ وَنَوَاقٍ لَمْ يَنْفَكْ بِنَوَاقٍ لَمْ يَنْفَكْ بِنَوَاقٍ لَمْ يَنْفَكْ بِنَوَاقٍ (۳۹۶)

۳۹۶) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَنْفَكُ عَنْ النَّارِ رَجُلٌ يَنْفَكُ
بِالْمَعْرُوفِ وَنَوَاقٍ لَمْ يَنْفَكْ بِنَوَاقٍ لَمْ يَنْفَكْ بِنَوَاقٍ لَمْ يَنْفَكْ بِنَوَاقٍ (۳۹۷)

۳۹۷) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَنْفَكُ عَنْ النَّارِ رَجُلٌ يَنْفَكُ
بِالْمَعْرُوفِ وَنَوَاقٍ لَمْ يَنْفَكْ بِنَوَاقٍ لَمْ يَنْفَكْ بِنَوَاقٍ لَمْ يَنْفَكْ بِنَوَاقٍ (۳۹۸)

۳۹۸) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَنْفَكُ عَنْ النَّارِ رَجُلٌ يَنْفَكُ
بِالْمَعْرُوفِ وَنَوَاقٍ لَمْ يَنْفَكْ بِنَوَاقٍ لَمْ يَنْفَكْ بِنَوَاقٍ لَمْ يَنْفَكْ بِنَوَاقٍ (۳۹۹)

۳۹۹) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَنْفَكُ عَنْ النَّارِ رَجُلٌ يَنْفَكُ
بِالْمَعْرُوفِ وَنَوَاقٍ لَمْ يَنْفَكْ بِنَوَاقٍ لَمْ يَنْفَكْ بِنَوَاقٍ لَمْ يَنْفَكْ بِنَوَاقٍ (۴۰۰)

۴۰۰) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَنْفَكُ عَنْ النَّارِ رَجُلٌ يَنْفَكُ
بِالْمَعْرُوفِ وَنَوَاقٍ لَمْ يَنْفَكْ بِنَوَاقٍ لَمْ يَنْفَكْ بِنَوَاقٍ لَمْ يَنْفَكْ بِنَوَاقٍ (۴۰۱)

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: الْفَرْقُ بَيْنَ كَوْنِكُمْ لَدُنَّ اللَّهِ أَلَا تَعْلَمُونَ. (اخرجه البخاري)
کتاب التوبة وقال بعضهم الاستدلال الذي في ربه صدق فتر وضعوه.

المحاصي قد تقضي الى جبط البعض المحسنات

(۳۵۰) عَنْ رَجُلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ عَزَا صَلَوةَ الْغَضِي فَقَدْ
جَبَطَ حَسَنَةً. (بخاری)

(۳۵۱) عَنْ كُنَّ بَلَدٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ عَزَا صَلَوةَ الْغَضِي
فَقَدْ جَبَطَ حَسَنَةً. (بخاری)

(۳۵۲) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ عَزَا صَلَوةَ الْغَضِي
فَقَدْ جَبَطَ حَسَنَةً. (بخاری)

(۳۵۳) عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ عَزَا صَلَوةَ الْغَضِي
فَقَدْ جَبَطَ حَسَنَةً. (بخاری)

آپ کو یاد دلائی گیا یا رسول اللہ! ان کی حمد و ثناء کیے کیا کریں؟ اگر ان کی کثرت کے ساتھ لا اہل اللہ میں جا کر دیکھا

گناہ کی روک تھام کسی بھی نیکیوں کے اکثرت پر بھی نوبت آجاتی ہے

(۳۵۴) عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ عَزَا صَلَوةَ الْغَضِي فَقَدْ جَبَطَ حَسَنَةً.
(بخاری)

(۳۵۵) عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ عَزَا صَلَوةَ الْغَضِي فَقَدْ جَبَطَ حَسَنَةً.
(بخاری)

(۳۵۶) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ عَزَا صَلَوةَ الْغَضِي فَقَدْ جَبَطَ حَسَنَةً.
(بخاری)

(۳۵۷) عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ عَزَا صَلَوةَ الْغَضِي فَقَدْ جَبَطَ حَسَنَةً.
(بخاری)

کہا کہ انہیں یہ خبر ہے کہ وہ اچھے ایک ایک دن پرانے گناہوں کی طرح آزار دہر جاتے۔ فالترہ: یا اہل اللہ! بھلا

فَقِيلَ لَهُ مَا لَكَ يَا أَدَمُ مِنَ الْهَيْبَةِ

[illegible]

ظفر شمل برز و وزیر مختار کلین فیضی و لی استاذ مطرا (ایمان)

[illegible][illegible]

(۳۴۴) جسٹس اور مولانا علی اور علیہ السلام سے دعوت کو نہ ہی ایک کپڑے پر لکھنے سے لے کر
کی لڑائی میں جیتنے سے لے کر موت کا اعلیٰ گاتہ کہہ کر یہ دعویٰ کیا کہ کسی کا لڑنے کی گت سے ڈانٹ کا
محل کو رہنے کے ہی والے ہیں اس نے اسلام کی طرف سے اپنی ہمت بکری ایم ڈی

(۱۹۵۷) اہل بائیں کشتہ کی کہ چاہے کھنڈر ملے جو وہ دیکھ سکیں مگر وہاں میرٹھ جنگ کیلئے تھے

یہ ہے جس سے جو کہ ایک ہی جہت سے منظر کے لئے ہے۔
 وہ ایک ہی جہت سے منظر کے لئے ہے۔
 یہ ہے جس سے جو کہ ایک ہی جہت سے منظر کے لئے ہے۔
 وہ ایک ہی جہت سے منظر کے لئے ہے۔

[illegible]

دلی حکمت و تدبیر و خفا و پنهانی و مخفی
 انصاف و عدل و انصاف و انصاف و انصاف
 هر که از این انصاف و انصاف و انصاف
 نوازش و نوازش و نوازش و نوازش
 بدین گونه و نوازش و نوازش و نوازش
 صفت و صفت و صفت و صفت و صفت
 و صفت و صفت و صفت و صفت و صفت
 صفت و صفت و صفت و صفت و صفت

حاصل ہوا کہ مکتوب، مضمون فرما انکسائت وہ فقرہ مائلو

(۱۶۵۵) اور اس کی تاریخ ۱۰ ذی القعدہ ۱۲۸۰ھ میں لکھی گئی ہے۔

یہ مکتوب مکتوب کی ایک کاپی ہے۔

یہ مکتوب گیارہویں صدی میں لکھی گئی ہے۔

یہ مکتوب گیارہویں صدی میں لکھی گئی ہے۔

(۱۶۵۶) اس کی تاریخ ۱۰ ذی القعدہ ۱۲۸۰ھ میں لکھی گئی ہے۔

یہ مکتوب گیارہویں صدی میں لکھی گئی ہے۔

یہ مکتوب گیارہویں صدی میں لکھی گئی ہے۔

یہ مکتوب گیارہویں صدی میں لکھی گئی ہے۔

یہ مکتوب گیارہویں صدی میں لکھی گئی ہے۔

یہ مکتوب گیارہویں صدی میں لکھی گئی ہے۔

یہ مکتوب گیارہویں صدی میں لکھی گئی ہے۔

یہ مکتوب گیارہویں صدی میں لکھی گئی ہے۔

یہ مکتوب گیارہویں صدی میں لکھی گئی ہے۔

یہ مکتوب گیارہویں صدی میں لکھی گئی ہے۔

یہ مکتوب گیارہویں صدی میں لکھی گئی ہے۔

یہ مکتوب گیارہویں صدی میں لکھی گئی ہے۔

یہ مکتوب گیارہویں صدی میں لکھی گئی ہے۔

یہ مکتوب گیارہویں صدی میں لکھی گئی ہے۔

یہ مکتوب گیارہویں صدی میں لکھی گئی ہے۔

یہ مکتوب گیارہویں صدی میں لکھی گئی ہے۔

یہ مکتوب گیارہویں صدی میں لکھی گئی ہے۔

یہ مکتوب گیارہویں صدی میں لکھی گئی ہے۔

من قتل نفسه لم يکفر

(۳۸۸) مَنْ جَاءَهُ مِنَ الطُّغْيَانِ مِنَ غُلْمٍ وَغُلَامٍ أَوْ نَحْوِ ذَلِكَ قَتَلَ نَفْسَهُ قَتْلًا مُتَعَمِّدًا رَسَدَ عَنْهَا
تَارِخُ مَنْ تَوَقَّعَ قَتْلَ نَفْسِهِ بِغَيْرِ حَقٍّ وَلَا بِإِذْنِ اللَّهِ قَتَلَ نَفْسَهُ بِغَيْرِ حَقٍّ وَلَا بِإِذْنِ اللَّهِ قَتَلَ نَفْسَهُ بِغَيْرِ حَقٍّ وَلَا بِإِذْنِ اللَّهِ
وَلَا يَكْفُرُ بِمَا كَفَرَ إِلَّا بِالْغُلْمِ مِنَ غُلْمٍ وَغُلَامٍ أَوْ نَحْوِ ذَلِكَ قَتَلَ نَفْسَهُ قَتْلًا مُتَعَمِّدًا رَسَدَ عَنْهَا
قَتْلًا مُتَعَمِّدًا رَسَدَ عَنْهَا قَتَلَ نَفْسَهُ قَتْلًا مُتَعَمِّدًا رَسَدَ عَنْهَا قَتَلَ نَفْسَهُ قَتْلًا مُتَعَمِّدًا رَسَدَ عَنْهَا
لِكَيْلِ مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ قَتْلًا مُتَعَمِّدًا رَسَدَ عَنْهَا قَتَلَ نَفْسَهُ قَتْلًا مُتَعَمِّدًا رَسَدَ عَنْهَا
رَسَدَ عَنْهَا قَتَلَ نَفْسَهُ قَتْلًا مُتَعَمِّدًا رَسَدَ عَنْهَا قَتَلَ نَفْسَهُ قَتْلًا مُتَعَمِّدًا رَسَدَ عَنْهَا

خودکشی کونے و ما کا قرعہ نہیں

(۳۸۸) جَاؤُا بِمَنْ جَاءَهُ مِنَ الطُّغْيَانِ مِنَ غُلْمٍ وَغُلَامٍ أَوْ نَحْوِ ذَلِكَ قَتَلَ نَفْسَهُ قَتْلًا مُتَعَمِّدًا رَسَدَ عَنْهَا
تَارِخُ مَنْ تَوَقَّعَ قَتْلَ نَفْسِهِ بِغَيْرِ حَقٍّ وَلَا بِإِذْنِ اللَّهِ قَتَلَ نَفْسَهُ بِغَيْرِ حَقٍّ وَلَا بِإِذْنِ اللَّهِ قَتَلَ نَفْسَهُ بِغَيْرِ حَقٍّ وَلَا بِإِذْنِ اللَّهِ
وَلَا يَكْفُرُ بِمَا كَفَرَ إِلَّا بِالْغُلْمِ مِنَ غُلْمٍ وَغُلَامٍ أَوْ نَحْوِ ذَلِكَ قَتَلَ نَفْسَهُ قَتْلًا مُتَعَمِّدًا رَسَدَ عَنْهَا
قَتَلَ نَفْسَهُ قَتْلًا مُتَعَمِّدًا رَسَدَ عَنْهَا قَتَلَ نَفْسَهُ قَتْلًا مُتَعَمِّدًا رَسَدَ عَنْهَا قَتَلَ نَفْسَهُ قَتْلًا مُتَعَمِّدًا رَسَدَ عَنْهَا
لِكَيْلِ مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ قَتْلًا مُتَعَمِّدًا رَسَدَ عَنْهَا قَتَلَ نَفْسَهُ قَتْلًا مُتَعَمِّدًا رَسَدَ عَنْهَا
رَسَدَ عَنْهَا قَتَلَ نَفْسَهُ قَتْلًا مُتَعَمِّدًا رَسَدَ عَنْهَا قَتَلَ نَفْسَهُ قَتْلًا مُتَعَمِّدًا رَسَدَ عَنْهَا

(۳۸۹) مَنْ جَاءَهُ مِنَ الطُّغْيَانِ مِنَ غُلْمٍ وَغُلَامٍ أَوْ نَحْوِ ذَلِكَ قَتَلَ نَفْسَهُ قَتْلًا مُتَعَمِّدًا رَسَدَ عَنْهَا
تَارِخُ مَنْ تَوَقَّعَ قَتْلَ نَفْسِهِ بِغَيْرِ حَقٍّ وَلَا بِإِذْنِ اللَّهِ قَتَلَ نَفْسَهُ بِغَيْرِ حَقٍّ وَلَا بِإِذْنِ اللَّهِ قَتَلَ نَفْسَهُ بِغَيْرِ حَقٍّ وَلَا بِإِذْنِ اللَّهِ
وَلَا يَكْفُرُ بِمَا كَفَرَ إِلَّا بِالْغُلْمِ مِنَ غُلْمٍ وَغُلَامٍ أَوْ نَحْوِ ذَلِكَ قَتَلَ نَفْسَهُ قَتْلًا مُتَعَمِّدًا رَسَدَ عَنْهَا
قَتَلَ نَفْسَهُ قَتْلًا مُتَعَمِّدًا رَسَدَ عَنْهَا قَتَلَ نَفْسَهُ قَتْلًا مُتَعَمِّدًا رَسَدَ عَنْهَا قَتَلَ نَفْسَهُ قَتْلًا مُتَعَمِّدًا رَسَدَ عَنْهَا

وَقَدْ نَأَى قَوْمُهَا فَلَا يَلْقَاوُنَا سِوَاكُمْ فِي بَعْضِ الْأَشْيَاءِ وَنَسْتَأْذِنُكُمْ فِي ذَلِكَ فَتَقَالَتِ عَلَى قَوْمِهَا خَلْقٌ
مِنْ بَنِي إِدْرِيسَ فَخَرَّجُوا خَلْقًا مِنْهُمْ لِيُفْتَحُوا لَكُمْ فِي بَعْضِ الْأَشْيَاءِ وَنَسْتَأْذِنُكُمْ فِي ذَلِكَ فَتَقَالَتِ عَلَى قَوْمِهَا خَلْقٌ
مِنْ بَنِي إِدْرِيسَ فَخَرَّجُوا خَلْقًا مِنْهُمْ لِيُفْتَحُوا لَكُمْ فِي بَعْضِ الْأَشْيَاءِ وَنَسْتَأْذِنُكُمْ فِي ذَلِكَ فَتَقَالَتِ عَلَى قَوْمِهَا خَلْقٌ

(۲۸۵) عَنْ ابْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ إِنَّهُ خَلَقَ الْقُرْآنَ
 يَوْمَ خَلَقَ بِهِ ثُمَّ رَجَعُوا فَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ وَمِنْهُ وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ
 رَجَعُوا مِنْهُ فَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ
 وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ
 (۲۸۶) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ إِنَّهُ خَلَقَ الْقُرْآنَ
 يَوْمَ خَلَقَ بِهِ ثُمَّ رَجَعُوا فَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ وَمِنْهُ وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ وَمِنْهُ وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ

(۲۸۵) میرا یہاں مذکور ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ فرماتے
 تھے کہ اللہ تعالیٰ نے جس دن رحمت کو بنا تھا اسی دن اس کے رحمت کو بنے تھے یہ تو وہ رحمت ہے
 پاس رکھنے سے صرف ایک حصہ ہی خلق کے لئے رکھا تھا اس لئے اگر کافر کسی اللہ تعالیٰ کی
 پوری رحمت مان لیں تو کبھی اس کی جنت سے تائب نہ ہو سکی اور اگر وہ اس رحمت سے تائب نہ ہو سکی
 جہنم میں تو کبھی جنت سے تائب نہ ہو سکی۔ (مکملہ تفسیر)

(۲۸۶) عبد اللہ بن مرزوق فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت
 میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ مجھے کچھ پڑھنے کے لئے بتا دیجئے آپ نے فرمایا وہ تیس
 مرتبہ پڑھ کر جو میں نے شروع میں اللہ نام پڑھا ہے اس نے عرض کیا میری طرف زیادہ بھی پڑھو

(۲۸۷) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ إِنَّهُ خَلَقَ الْقُرْآنَ
 يَوْمَ خَلَقَ بِهِ ثُمَّ رَجَعُوا فَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ وَمِنْهُ وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ وَمِنْهُ وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ
 وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ
 وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ
 وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ

(۲۸۸) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ إِنَّهُ خَلَقَ الْقُرْآنَ
 يَوْمَ خَلَقَ بِهِ ثُمَّ رَجَعُوا فَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ وَمِنْهُ وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ وَمِنْهُ وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ
 وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ
 وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ
 وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ وَاسْتَفْهَمُوا مِنْهُ

تَاخُذُوا لَوْلَا تَعْلَمُونَ أَنَّهُمْ قَدْ كَانُوا فِيكُمْ قَوْمًا مِّنَ الْأَوَّلِينَ
فَإِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلِ فَامْنَحُوا فِيهَا بِرَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ
وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْوَالِدَيْنِ إِذَا قَالَا هَذَا هَذَا لَكُمْ قَوْلٌ مِّنْ لَّدُنَّاسِ
كَذِبٍ ۚ

(۳۹۱) ہر آدمی بوسہ کا حادی حضورؐ کی زیریں سے پہنچتا ہے۔

[illegible][illegible]

عَلَى أَنْ لَا يُعْلَلَ (لَا حَلَّالَيْنِ قَبْلَ مَشْرِئِهَا حَمْدُهَا) وَمِنْ حَيْثُ هَالِكُهَا لَا تَصْمُ
(۳۹۵) عَنْ قَسَاةِ الْإِنْسَانِ قُلْ أَتَيْتُكُمْ بِبَصِيرَةٍ مِّنْ رَبِّكُمْ فَاسْمِعُوا لِمَا يُحْكُمُ الْأَمْرُ بَيْنَكُمْ
وَمَا أَتَاكُمْ مِنْ شَرِّهِمْ فَمَا تَعْلَمُونَ لَهُمْ مَّا يَكُنْ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ وَأَمَّا مَا يُلَاقِي الْغُلَامَ
فَالْغُلَامَ فَالْقَارِ شَعْبَتٌ فَلَا تَشْغَلْ عَنْهُ الْعَمَلُ فَيَكُنْ رِجَالًا مِّنْكُمْ لَعَنَ قَوْمُ بَنِي
نَازِلٍ الْفَرَزْدَقَ لَعَنُوا رِجَالَهُ لَمَّا كَانُوا سُدُودًا

(۳۹۶) عَنْ قَسَاةِ الْإِنْسَانِ قُلْ أَتَيْتُكُمْ بِبَصِيرَةٍ مِّنْ رَبِّكُمْ فَاسْمِعُوا لِمَا يُحْكُمُ الْأَمْرُ بَيْنَكُمْ
وَمَا أَتَاكُمْ مِنْ شَرِّهِمْ فَمَا تَعْلَمُونَ لَهُمْ مَّا يَكُنْ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ وَأَمَّا مَا يُلَاقِي الْغُلَامَ
فَالْغُلَامَ فَالْقَارِ شَعْبَتٌ فَلَا تَشْغَلْ عَنْهُ الْعَمَلُ فَيَكُنْ رِجَالًا مِّنْكُمْ لَعَنَ قَوْمُ بَنِي

حضرت میں حاضر ہوئے اور میں فرمایا کہ اسلام لے کر حضرت دو تائیں پہنچا رہے تھے انکی پیروی فرمائی
(۳۹۵) عَنِ الْقَسَاةِ الْإِنْسَانِ قُلْ أَتَيْتُكُمْ بِبَصِيرَةٍ مِّنْ رَبِّكُمْ فَاسْمِعُوا لِمَا يُحْكُمُ الْأَمْرُ بَيْنَكُمْ
وَمَا أَتَاكُمْ مِنْ شَرِّهِمْ فَمَا تَعْلَمُونَ لَهُمْ مَّا يَكُنْ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ وَأَمَّا مَا يُلَاقِي الْغُلَامَ
فَالْغُلَامَ فَالْقَارِ شَعْبَتٌ فَلَا تَشْغَلْ عَنْهُ الْعَمَلُ فَيَكُنْ رِجَالًا مِّنْكُمْ لَعَنَ قَوْمُ بَنِي
نَازِلٍ الْفَرَزْدَقَ لَعَنُوا رِجَالَهُ لَمَّا كَانُوا سُدُودًا

(۳۹۶) عَنْ قَسَاةِ الْإِنْسَانِ قُلْ أَتَيْتُكُمْ بِبَصِيرَةٍ مِّنْ رَبِّكُمْ فَاسْمِعُوا لِمَا يُحْكُمُ الْأَمْرُ بَيْنَكُمْ
وَمَا أَتَاكُمْ مِنْ شَرِّهِمْ فَمَا تَعْلَمُونَ لَهُمْ مَّا يَكُنْ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ وَأَمَّا مَا يُلَاقِي الْغُلَامَ
فَالْغُلَامَ فَالْقَارِ شَعْبَتٌ فَلَا تَشْغَلْ عَنْهُ الْعَمَلُ فَيَكُنْ رِجَالًا مِّنْكُمْ لَعَنَ قَوْمُ بَنِي
نَازِلٍ الْفَرَزْدَقَ لَعَنُوا رِجَالَهُ لَمَّا كَانُوا سُدُودًا

(۳۹۷) عَنْ قَسَاةِ الْإِنْسَانِ قُلْ أَتَيْتُكُمْ بِبَصِيرَةٍ مِّنْ رَبِّكُمْ فَاسْمِعُوا لِمَا يُحْكُمُ الْأَمْرُ بَيْنَكُمْ
وَمَا أَتَاكُمْ مِنْ شَرِّهِمْ فَمَا تَعْلَمُونَ لَهُمْ مَّا يَكُنْ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ وَأَمَّا مَا يُلَاقِي الْغُلَامَ
فَالْغُلَامَ فَالْقَارِ شَعْبَتٌ فَلَا تَشْغَلْ عَنْهُ الْعَمَلُ فَيَكُنْ رِجَالًا مِّنْكُمْ لَعَنَ قَوْمُ بَنِي
نَازِلٍ الْفَرَزْدَقَ لَعَنُوا رِجَالَهُ لَمَّا كَانُوا سُدُودًا

(۴۲) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى رَأْسِ الْيَتِيمِ أَنْ يَكُونَ
 إِذَا بَنَى بَنُو يَتِيمَةٍ قَدْ قَامُوا عَلَى الْإِسْلَامِ فَلَمْ يَحْدِثُوا أَنْ يَتَوَلَّوْا سُلُوكَ يَتِيمٍ يَعْرِفُونَ
 سُبُلًا مِمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ عَلَى قُرْبَى وَبِأَيْمُونِهِمْ وَبِأَيْمُونِهِمْ وَبِأَيْمُونِهِمْ وَبِأَيْمُونِهِمْ
 أَمْرًا عَالِيَةً أَنْ يَكُونَ عَلَى رَأْسِ الْيَتِيمِ أَنْ يَكُونَ عَلَى رَأْسِ الْيَتِيمِ أَنْ يَكُونَ عَلَى رَأْسِ الْيَتِيمِ
 يَتِيمٌ فَكُنْ عَلَى رَأْسِ الْيَتِيمِ عَلَى رَأْسِ الْيَتِيمِ عَلَى رَأْسِ الْيَتِيمِ عَلَى رَأْسِ الْيَتِيمِ
 يَتِيمٌ فَكُنْ عَلَى رَأْسِ الْيَتِيمِ عَلَى رَأْسِ الْيَتِيمِ عَلَى رَأْسِ الْيَتِيمِ عَلَى رَأْسِ الْيَتِيمِ

یصم الاسلام وان کان من خوف القتل

(۴۲) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى رَأْسِ الْيَتِيمِ أَنْ يَكُونَ

(۴۲) عہدِ حاضر میں غرض یہ رہی ہے کہ یہ سب کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غلام پر دیکھ کر قبول فرمایا تھا
 کہ خوفِ مرگ نہ کیا ہو گئے تھے اس کے سوا دوسرے اسلام میں کسی ایسے شخص کا ملنا تھا جس میں مصمم لائے ہوئے
 تھا کہ اگر اس کی کیا ہے وہ اس کا ہر گز نہیں چاہتا ہے جس سے بھر گئے) ماضی و پیشینہ یہ سمجھ کر ہو گیا
 مسلمان نہیں ہوتا (یعنی قتل کرنا اور قید کرنا وغیرہ) کہ اس شخص کو ایک ایک فیصلہ ہو کر دیا
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک شخص کو دیکھ کر دیکھا کہ اس کا حکم دیا تھا کہ ہم ہی ہر گز
 اسے اسے قید کر کے قتل کر کے گا تو میں نے کہا کہ تو میرے قید کر کے خود قتل کر لے گا اور میری عمر رفتی
 قتل کر کے گا یہاں تک کہ جب ہم آپ کی خدمت میں پہنچے تو ہم نے یہ واقعہ آپ کے سامنے پیش کیا
 آپ نے سن کر فرمایا ہے دوست ہمارے، خدا دے اور وہاں فرمایا اسے اس کا حال ہے جو غلام کی میں
 اس سے اپنی علیحدگی کا اہلکار نہیں۔ (بخاری شریف)

جان بچانے کے خوف کا اسلام لا ابھی سب سے پہلے

وہ ۴۴) حضرت ابوبکرؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قبیلہ کے مقابلہ میں غزوہ کا

(۴۴) مسلمانوں نے سنا کہ جب کہ ہمارے دوست جو اسلام کی غرض سے دھکیلا یا اسلحہ کا بوجھ کر کسی قوم کو سنا
 مصمم کہ اسے اس کے حال میں وہ اس کا ہر گز نہیں چاہتا ہے جس سے بھر گئے) ماضی و پیشینہ یہ سمجھ کر ہو گیا
 مسلمان نہیں ہوتا (یعنی قتل کرنا اور قید کرنا وغیرہ) کہ اس شخص کو ایک ایک فیصلہ ہو کر دیا
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک شخص کو دیکھ کر دیکھا کہ اس کا حکم دیا تھا کہ ہم ہی ہر گز
 اسے اسے قید کر کے قتل کر کے گا تو میں نے کہا کہ تو میرے قید کر کے خود قتل کر لے گا اور میری عمر رفتی
 قتل کر کے گا یہاں تک کہ جب ہم آپ کی خدمت میں پہنچے تو ہم نے یہ واقعہ آپ کے سامنے پیش کیا
 آپ نے سن کر فرمایا ہے دوست ہمارے، خدا دے اور وہاں فرمایا اسے اس کا حال ہے جو غلام کی میں
 اس سے اپنی علیحدگی کا اہلکار نہیں۔ (بخاری شریف)

مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

۴۰۹) من این قرآن را بخوانم تا آنکه خداوند مرا از هر در و راهی که خواهد خواست بهشت خود را به من عطا کند و من را در آنجا بگذارد و من را در آنجا بگذارد و من را در آنجا بگذارد

جواز استمرار الإيمان للمخائف

(۱۰) عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ لَمَّا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أَقْسَمُ بِكُمْ كَمَا لَوْ سَمِعْتُ

فرا نگه داشت آنرا و وقت که تاجیب و کز قلمه برآفتاد و به خود کباب هم بخوردی و بپاشید که سر را در
کافور ملین و به بهای کون و شصت کاهری دیدی و این که شصت و یک دینا قند (مسلم)

(۹۰) اہم یہ ہے کہ تم سب لوگوں کو کہہ دو کہ تم سب لوگوں کے حق میں جہاد کی جتنی ضرورت ہے کہ تم کافر لوگوں کو گرفتار کرو، زنجیریں ڈال دو اور ان کو کسی قید کو کے قید ہو یا رک کا رہے، دلوں کی اصلاح کی مذمت سامنے ہے اور مسلمانوں کو جانے ہے۔ (زنجیری شریفین)

خوف کی حالت میں اپنا جان پر شیوا کنڈا رست پر

۴۴۔ مزید دعوت کرتے ہیں کہ (اگر غرض یہ ہے کہ ہمیں اسلامی اشرافیہ و مذہب کے برابر آئے آپ
نہ دیکھو اور اے شہر کے کہہ کہ لوگوں کی صورت تو جانتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کا ہاتھ
مطلق ہو اور نہ ہے مگر اس وقت ہم جو مسودہ دستہ کے درمیان ہیں آپ نے سلام میں جلتے مشاہد

[illegible]

پایانهای خوش صورت - چو که خوب و سرای گشته سلیبی بر سر که امانت یاد که سلام مقام چپ سر

لَا تَدْرِي لَكُمْ أَنْ تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ لَمْ يَخْلُقْهَا أَفَلَا تُعْذِرُونَ
 (۳۱۱) عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ زَيْنِ عَدِينٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 عَنْ رَجُلٍ يَتَّبِعُ الْفِتْنَةَ فِي الْأَشْيَاءِ الْأَنْفُسِ وَهَلْ يَدْخُلُ النَّارَ قَالَ لَا يَدْخُلُ النَّارَ وَلَا يَخْرُجُ مِنْهَا
 كَيْفَ تَرَاهُ فَتَرَاهُ كَيْفَ تَرَاهُ أَنْ تَرَاهُ كَيْفَ تَرَاهُ أَنْ تَرَاهُ كَيْفَ تَرَاهُ أَنْ تَرَاهُ كَيْفَ تَرَاهُ
 مِنْ أَشْيَاءِهَا فَتَرَاهُ كَيْفَ تَرَاهُ كَيْفَ تَرَاهُ كَيْفَ تَرَاهُ كَيْفَ تَرَاهُ كَيْفَ تَرَاهُ كَيْفَ تَرَاهُ
 فَتَرَاهُ كَيْفَ تَرَاهُ كَيْفَ تَرَاهُ كَيْفَ تَرَاهُ كَيْفَ تَرَاهُ كَيْفَ تَرَاهُ كَيْفَ تَرَاهُ كَيْفَ تَرَاهُ

و آنچه می بینید که از این می باشد و آنچه می بینید که از این می باشد و آنچه می بینید که از این می باشد
 نفس و روحی چه چه که از این می باشد و آنچه می بینید که از این می باشد و آنچه می بینید که از این می باشد

(۳۱۱) سید بن خیرین می فرماید که از این می باشد و آنچه می بینید که از این می باشد و آنچه می بینید که از این می باشد
 حضرت سید ابی که از این می باشد و آنچه می بینید که از این می باشد و آنچه می بینید که از این می باشد
 که پس می بینید که از این می باشد و آنچه می بینید که از این می باشد و آنچه می بینید که از این می باشد
 و آنچه می بینید که از این می باشد و آنچه می بینید که از این می باشد و آنچه می بینید که از این می باشد
 اس که از این می باشد و آنچه می بینید که از این می باشد و آنچه می بینید که از این می باشد

و آنچه می بینید که از این می باشد و آنچه می بینید که از این می باشد و آنچه می بینید که از این می باشد
 و آنچه می بینید که از این می باشد و آنچه می بینید که از این می باشد و آنچه می بینید که از این می باشد
 و آنچه می بینید که از این می باشد و آنچه می بینید که از این می باشد و آنچه می بینید که از این می باشد
 و آنچه می بینید که از این می باشد و آنچه می بینید که از این می باشد و آنچه می بینید که از این می باشد
 و آنچه می بینید که از این می باشد و آنچه می بینید که از این می باشد و آنچه می بینید که از این می باشد
 و آنچه می بینید که از این می باشد و آنچه می بینید که از این می باشد و آنچه می بینید که از این می باشد

و آنچه می بینید که از این می باشد و آنچه می بینید که از این می باشد و آنچه می بینید که از این می باشد
 و آنچه می بینید که از این می باشد و آنچه می بینید که از این می باشد و آنچه می بینید که از این می باشد

و آنچه می بینید که از این می باشد و آنچه می بینید که از این می باشد و آنچه می بینید که از این می باشد
 و آنچه می بینید که از این می باشد و آنچه می بینید که از این می باشد و آنچه می بینید که از این می باشد
 و آنچه می بینید که از این می باشد و آنچه می بینید که از این می باشد و آنچه می بینید که از این می باشد
 و آنچه می بینید که از این می باشد و آنچه می بینید که از این می باشد و آنچه می بینید که از این می باشد
 و آنچه می بینید که از این می باشد و آنچه می بینید که از این می باشد و آنچه می بینید که از این می باشد

تغیر و تبدل و الا منہ منکله لہود و فکان اذ غزواتی الیہ منہ یاسف علی انکسرت رجلا
تغیر و تبدل و الا منہ منکله لہود و فکان اذ غزواتی الیہ منہ یاسف علی انکسرت رجلا
تغیر و تبدل و الا منہ منکله لہود و فکان اذ غزواتی الیہ منہ یاسف علی انکسرت رجلا
تغیر و تبدل و الا منہ منکله لہود و فکان اذ غزواتی الیہ منہ یاسف علی انکسرت رجلا
تغیر و تبدل و الا منہ منکله لہود و فکان اذ غزواتی الیہ منہ یاسف علی انکسرت رجلا
تغیر و تبدل و الا منہ منکله لہود و فکان اذ غزواتی الیہ منہ یاسف علی انکسرت رجلا
تغیر و تبدل و الا منہ منکله لہود و فکان اذ غزواتی الیہ منہ یاسف علی انکسرت رجلا
تغیر و تبدل و الا منہ منکله لہود و فکان اذ غزواتی الیہ منہ یاسف علی انکسرت رجلا
تغیر و تبدل و الا منہ منکله لہود و فکان اذ غزواتی الیہ منہ یاسف علی انکسرت رجلا
تغیر و تبدل و الا منہ منکله لہود و فکان اذ غزواتی الیہ منہ یاسف علی انکسرت رجلا

بعض الاسلام باخصال فضائل الاسلام و انما یفطر شیء

و ۱۲۷۱ ہجری قمری میں ہوا کہ ان وقت زین العابدین علیہ السلام نے اپنے تئیں
تکلیف دلائی کہ میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا ہے اور میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا ہے

میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا ہے اور میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا ہے
میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا ہے اور میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا ہے
میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا ہے اور میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا ہے
میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا ہے اور میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا ہے
میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا ہے اور میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا ہے
میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا ہے اور میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا ہے
میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا ہے اور میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا ہے
میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا ہے اور میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا ہے
میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا ہے اور میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا ہے
میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا ہے اور میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا ہے

اگر کوئی مسلمان شہر دار ہو کہ اپنے مسلمانوں کو خوش کرے تو اس کا اسلام سب سے زیادہ مستحب ہے کہ
۱۲۷۲ ہجری قمری میں ہوا کہ ان وقت زین العابدین علیہ السلام نے اپنے تئیں
تکلیف دلائی کہ میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا ہے اور میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا ہے

[illegible]

وہاں سے ایک بار بہت سی عمارتیں بنیں تھیں۔ آپ وہاں آئے تو یہاں سے لوگ بھی ہوئے۔ وہاں سے آپ کی
سفری ہو چکی تھی۔ آپ نے اس سفر پر گئے۔ اس سفر میں ایک ایک کو دست کے کوئلے کے ہاتھ
تھیں۔ ایک دست پر شکریاں دینی تھیں۔ ایک ہاتھ ایک ایک کوئلے کے ہاتھ میں ہوا ہے۔ یہی
گھر تھیں۔ آپ کے اس جوہر سے آپ نے فرما دی۔ اس وقت اس شخص نے میری عورت سے نقل کے
ساتھ سے کچھ لی تھا۔ وہی بڑا بڑا کوئلہ اس کے ہاتھ میں تھی۔ وہی عورت تھی۔ اس نے کہا
کہ یہاں تک کہ کوئلے کا ایک ٹکڑا بھی نہ لے لیا۔ میں بڑا لڑکا۔ اس کے بعد آپ نے اس کا
اس سے کوئی انتظام نہیں کیا۔ اس شخص نے یہ کہہ کر اس کے ہاتھ کو روک دیا تھا کہ یہ
بہت بڑا بڑا کوئلہ ہے۔ کوئلے کا تو میں شکریاں دے رہا ہوں۔ وہاں سے آپ کے ہاتھ کے ہاتھ
سے کوئلہ گر گئی۔ اس کو اس کو آپ نے لے لیا۔ اس کو آپ نے لے لیا۔ اس کو آپ نے لے لیا۔ اس کو آپ نے لے لیا۔
اس کے بعد وہاں سے آپ نے اس کو لے لیا۔ آپ نے فرمایا تھا کہ کوئلے کا ایک ٹکڑا بھی نہ لے لیا۔
اس کے بعد یہ شکر کا عمل ہے۔ اس سے یہاں سے ڈال دیا۔ یہاں سے کوئلے کا ایک ٹکڑا بھی نہ لے لیا۔

[illegible]

أَوْ مَشَقَّاتٍ لِّتَرْفَعُوا إِلَيْهِمْ فَعَلَّاهُمْ وَلَهُمْ تَرْجُوعٌ وَإِلَيْكَ لِرُجْؤِهِمْ لَا تَنْفَعُ الْمَشَاقِقَ الَّذِينَ
 وَكَتَبَ إِلَيْهِمْ أَنْ يَخْلُقَ أَنْ يَكُنْ لَهُمْ قُلُوبٌ يَفْقَهُونَ مِنْهُمْ عَلَيْهِمْ طَرِيقُ هَذَا
 مَسْلُومًا بِرَأْفَةٍ فَلَمَّا بَارَسُوا أَتَوْهُ

الْأَعْلَى لِرُضِيَةِ النَّبِيِّ لَا يَدْرِيانِ تَنْشُبُ مِنَ الْإِسْلَامِ فَهَذَا الْفَصْلُ مِنَ الشَّجَرَةِ
 مِنْهَا أَوَّلُ طَرِيقٍ وَفِي أَوَّلِهَا

(۴۴۸) عَنْ أَبِي قُرَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ الْإِبْرَاهِيمُ يَسْتَمِعُ وَتَسْمَعُ

بِخَبَرِ مَنْ يَسْمَعُ مِنْهُ وَأَبُو قُرَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ الْإِبْرَاهِيمُ يَسْتَمِعُ وَتَسْمَعُ
 وَفِيهِ تَرْجُوعٌ لِمَنْ يَسْمَعُ مِنْهُ وَأَبُو قُرَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ الْإِبْرَاهِيمُ يَسْتَمِعُ وَتَسْمَعُ
 وَفِيهِ تَرْجُوعٌ لِمَنْ يَسْمَعُ مِنْهُ وَأَبُو قُرَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ الْإِبْرَاهِيمُ يَسْتَمِعُ وَتَسْمَعُ

وَفِيهِ تَرْجُوعٌ لِمَنْ يَسْمَعُ مِنْهُ وَأَبُو قُرَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ الْإِبْرَاهِيمُ يَسْتَمِعُ وَتَسْمَعُ
 وَفِيهِ تَرْجُوعٌ لِمَنْ يَسْمَعُ مِنْهُ وَأَبُو قُرَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ الْإِبْرَاهِيمُ يَسْتَمِعُ وَتَسْمَعُ
 وَفِيهِ تَرْجُوعٌ لِمَنْ يَسْمَعُ مِنْهُ وَأَبُو قُرَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ الْإِبْرَاهِيمُ يَسْتَمِعُ وَتَسْمَعُ

وَفِيهِ تَرْجُوعٌ لِمَنْ يَسْمَعُ مِنْهُ وَأَبُو قُرَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ الْإِبْرَاهِيمُ يَسْتَمِعُ وَتَسْمَعُ
 وَفِيهِ تَرْجُوعٌ لِمَنْ يَسْمَعُ مِنْهُ وَأَبُو قُرَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ الْإِبْرَاهِيمُ يَسْتَمِعُ وَتَسْمَعُ
 وَفِيهِ تَرْجُوعٌ لِمَنْ يَسْمَعُ مِنْهُ وَأَبُو قُرَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ الْإِبْرَاهِيمُ يَسْتَمِعُ وَتَسْمَعُ

وَفِيهِ تَرْجُوعٌ لِمَنْ يَسْمَعُ مِنْهُ وَأَبُو قُرَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ الْإِبْرَاهِيمُ يَسْتَمِعُ وَتَسْمَعُ
 وَفِيهِ تَرْجُوعٌ لِمَنْ يَسْمَعُ مِنْهُ وَأَبُو قُرَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ الْإِبْرَاهِيمُ يَسْتَمِعُ وَتَسْمَعُ
 وَفِيهِ تَرْجُوعٌ لِمَنْ يَسْمَعُ مِنْهُ وَأَبُو قُرَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ الْإِبْرَاهِيمُ يَسْتَمِعُ وَتَسْمَعُ

وَفِيهِ تَرْجُوعٌ لِمَنْ يَسْمَعُ مِنْهُ وَأَبُو قُرَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ الْإِبْرَاهِيمُ يَسْتَمِعُ وَتَسْمَعُ
 وَفِيهِ تَرْجُوعٌ لِمَنْ يَسْمَعُ مِنْهُ وَأَبُو قُرَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ الْإِبْرَاهِيمُ يَسْتَمِعُ وَتَسْمَعُ
 وَفِيهِ تَرْجُوعٌ لِمَنْ يَسْمَعُ مِنْهُ وَأَبُو قُرَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ الْإِبْرَاهِيمُ يَسْتَمِعُ وَتَسْمَعُ

سلامنا السليم من اللسان واليد

(مجموعہ) حق علیہ صوفی کھڑا کی فتنی خلق سے غلبہ نہ کرے گا کی تمہارے حق سے
مٹیں نہ سہا۔ وہ ہر وقتا میں کمر کھاتی سے خدا۔ اے عیسیٰ مریض و بیمار

(۳۳۳) عن ابی ہریرۃ قال انیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقلت یحییٰ کذبتا لعل اللہ ان یتفقین یہ قال ائمتنا ما یؤدی الناس لفقہہ عن الطرین اخرجہ بن عبد البر کما فی المسام الکبر۔

(۳۳۵) عن ابی حنیفہ قال کان مائد بن حنفی یخفی برخص معہ فترکہم فخرجوا عنہما فقلت ما هذا قال جمعتم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من رجع فخرجوا عنی فقلت کہ حنیفہ ورسا کما کہ حنیفہ ورسا اللہ اخرجہ اللہ عنی فی الکبر قال الطبری رحمہ اللہ۔

(۳۳۶) عن موطا بن یسار قال سار ویدہ کنت معہ موطا بن یسار الطبرانی قال فی حدیثہ قال ما حاکم علی ذی یث لثت رأیت صلی اللہ علیہ وسلم فقال یوسف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من آت ط

(۳۳۷) ابوہریرہ روایت فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے عرض کیا کہ میں نے اپنے آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے آپ سے فرمایا جو میری روگیا کہ میں نے کہیں کہا اور کہا کہ میں ایسی چیز دیکھا اسے راستہ سے ایک طرف ڈال دیتا (جامع کبر)

(۳۳۸) ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے فرمایا جو میری روگیا کہ میں نے کہیں کہا اور کہا کہ میں ایسی چیز دیکھا اسے راستہ سے ایک طرف ڈال دیتا (جامع کبر)

(۳۳۹) سار ویدہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوا تو میں نے اپنے آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے فرمایا جو میری روگیا کہ میں نے کہیں کہا اور کہا کہ میں ایسی چیز دیکھا اسے راستہ سے ایک طرف ڈال دیتا (جامع کبر)

(۳۴۰) سار ویدہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوا تو میں نے اپنے آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے فرمایا جو میری روگیا کہ میں نے کہیں کہا اور کہا کہ میں ایسی چیز دیکھا اسے راستہ سے ایک طرف ڈال دیتا (جامع کبر)

(۳۴۱) سار ویدہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوا تو میں نے اپنے آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے فرمایا جو میری روگیا کہ میں نے کہیں کہا اور کہا کہ میں ایسی چیز دیکھا اسے راستہ سے ایک طرف ڈال دیتا (جامع کبر)

(۳۴۲) سار ویدہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوا تو میں نے اپنے آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے فرمایا جو میری روگیا کہ میں نے کہیں کہا اور کہا کہ میں ایسی چیز دیکھا اسے راستہ سے ایک طرف ڈال دیتا (جامع کبر)

ذی قن علیہا کتبہ ختہ ومن ثمنہا ما ختہ ذہنہا حجتہ احمد علی
فی القامہ مفرجہ قال الخش سید حسن ودر شعر علی

۳۴۷۱ من این قرآن قائلان رسول الله صلى الله عليه وسلم قرآن بخصی
شعر و حق و در قرآن مکتوب در کتب احمد علی کتب بخصی لا یؤد غیره اذین
الحق و حسن علیہ

۳۴۸۱ من این قرآن قائلان رسول الله صلى الله عليه وسلم قرآن بخصی
بخصی فی القامہ مفرجہ و قطعہ من شعر علی کتب و در شعر

۳۴۹۱ من این قرآن قائلان رسول الله صلى الله عليه وسلم قرآن بخصی
من ثمنہا ما ختہ ذہنہا حجتہ احمد علی کتب بخصی لا یؤد غیره اذین
و حق و در قرآن مکتوب در کتب احمد علی کتب بخصی لا یؤد غیره اذین

برای کتب که در کتب احمد علی کتب بخصی کتب بخصی کتب بخصی کتب بخصی
در این کتب احمد علی کتب بخصی کتب بخصی کتب بخصی کتب بخصی
کتاب احمد علی کتب بخصی کتب بخصی کتب بخصی کتب بخصی

۳۴۹۲ من این قرآن قائلان رسول الله صلى الله عليه وسلم قرآن بخصی
من ثمنہا ما ختہ ذہنہا حجتہ احمد علی کتب بخصی لا یؤد غیره اذین
و حق و در قرآن مکتوب در کتب احمد علی کتب بخصی لا یؤد غیره اذین

۳۴۹۳ من این قرآن قائلان رسول الله صلى الله عليه وسلم قرآن بخصی
من ثمنہا ما ختہ ذہنہا حجتہ احمد علی کتب بخصی لا یؤد غیره اذین
و حق و در قرآن مکتوب در کتب احمد علی کتب بخصی لا یؤد غیره اذین

۳۴۹۴ من این قرآن قائلان رسول الله صلى الله عليه وسلم قرآن بخصی
من ثمنہا ما ختہ ذہنہا حجتہ احمد علی کتب بخصی لا یؤد غیره اذین
و حق و در قرآن مکتوب در کتب احمد علی کتب بخصی لا یؤد غیره اذین

۳۴۹۵ من این قرآن قائلان رسول الله صلى الله عليه وسلم قرآن بخصی
من ثمنہا ما ختہ ذہنہا حجتہ احمد علی کتب بخصی لا یؤد غیره اذین
و حق و در قرآن مکتوب در کتب احمد علی کتب بخصی لا یؤد غیره اذین

(۴۵۱) میں نے کہا: اے ابوالخیر! کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایک شخص کو دیکھ کر کہے کہ یہ میرا بھائی ہے، تو اس نے میری طرف سے ایک اجر ملے گا۔ (مسند احمد و ترمذی)

(۴۵۲) میں نے کہا: اے ابوالخیر! کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایک شخص کو دیکھ کر کہے کہ یہ میرا بھائی ہے، تو اس نے میری طرف سے ایک اجر ملے گا۔ (مسند احمد و ترمذی)

(۴۵۳) میں نے کہا: اے ابوالخیر! کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایک شخص کو دیکھ کر کہے کہ یہ میرا بھائی ہے، تو اس نے میری طرف سے ایک اجر ملے گا۔ (مسند احمد و ترمذی)

(۴۵۱) میں نے کہا: اے ابوالخیر! کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایک شخص کو دیکھ کر کہے کہ یہ میرا بھائی ہے، تو اس نے میری طرف سے ایک اجر ملے گا۔ (مسند احمد و ترمذی)

(۴۵۲) میں نے کہا: اے ابوالخیر! کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایک شخص کو دیکھ کر کہے کہ یہ میرا بھائی ہے، تو اس نے میری طرف سے ایک اجر ملے گا۔ (مسند احمد و ترمذی)

(۴۵۳) میں نے کہا: اے ابوالخیر! کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایک شخص کو دیکھ کر کہے کہ یہ میرا بھائی ہے، تو اس نے میری طرف سے ایک اجر ملے گا۔ (مسند احمد و ترمذی)

(۴۵۴) میں نے کہا: اے ابوالخیر! کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایک شخص کو دیکھ کر کہے کہ یہ میرا بھائی ہے، تو اس نے میری طرف سے ایک اجر ملے گا۔ (مسند احمد و ترمذی)

دوسرے ارشاد میں کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایک شخص کو دیکھ کر کہے کہ یہ میرا بھائی ہے، تو اس نے میری طرف سے ایک اجر ملے گا۔ (مسند احمد و ترمذی)

وَمِنْهُمْ أَرَادُوا مَوْتَهِمْ وَفُتِنُوا فَعْلَمُوا أَنَّهُمْ كَذِبُ اللَّهِ وَأَنَّ اللَّهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَهِيدٌ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

۱۰۱۰ (البصائر في الآداب الشرعية)

۴۵۵۰ حق تعالیٰ بنور حق تعالیٰ کل کائنات کو معلوم فرماتا ہے کہ حق تعالیٰ کی قدرت و عظمت کی بات

اشارت ہے کہ حق تعالیٰ کی قدرت و عظمت کی بات حق تعالیٰ کی قدرت و عظمت کی بات حق تعالیٰ کی قدرت و عظمت کی بات

۴۵۵۱ حق تعالیٰ کی قدرت و عظمت کی بات حق تعالیٰ کی قدرت و عظمت کی بات حق تعالیٰ کی قدرت و عظمت کی بات

۴۵۵۲ حق تعالیٰ کی قدرت و عظمت کی بات حق تعالیٰ کی قدرت و عظمت کی بات حق تعالیٰ کی قدرت و عظمت کی بات

۴۵۵۳ حق تعالیٰ کی قدرت و عظمت کی بات حق تعالیٰ کی قدرت و عظمت کی بات حق تعالیٰ کی قدرت و عظمت کی بات

۴۵۵۴ حق تعالیٰ کی قدرت و عظمت کی بات حق تعالیٰ کی قدرت و عظمت کی بات حق تعالیٰ کی قدرت و عظمت کی بات

۴۵۵۵ حق تعالیٰ کی قدرت و عظمت کی بات حق تعالیٰ کی قدرت و عظمت کی بات حق تعالیٰ کی قدرت و عظمت کی بات

۴۵۵۶ حق تعالیٰ کی قدرت و عظمت کی بات حق تعالیٰ کی قدرت و عظمت کی بات حق تعالیٰ کی قدرت و عظمت کی بات

۴۵۵۷ حق تعالیٰ کی قدرت و عظمت کی بات حق تعالیٰ کی قدرت و عظمت کی بات حق تعالیٰ کی قدرت و عظمت کی بات

۴۵۵۸ حق تعالیٰ کی قدرت و عظمت کی بات حق تعالیٰ کی قدرت و عظمت کی بات حق تعالیٰ کی قدرت و عظمت کی بات

۴۵۵۹ حق تعالیٰ کی قدرت و عظمت کی بات حق تعالیٰ کی قدرت و عظمت کی بات حق تعالیٰ کی قدرت و عظمت کی بات

۴۵۶۰ حق تعالیٰ کی قدرت و عظمت کی بات حق تعالیٰ کی قدرت و عظمت کی بات حق تعالیٰ کی قدرت و عظمت کی بات

۴۵۶۱ حق تعالیٰ کی قدرت و عظمت کی بات حق تعالیٰ کی قدرت و عظمت کی بات حق تعالیٰ کی قدرت و عظمت کی بات

۴۵۶۲ حق تعالیٰ کی قدرت و عظمت کی بات حق تعالیٰ کی قدرت و عظمت کی بات حق تعالیٰ کی قدرت و عظمت کی بات

۳۶۲) بخاری میں منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مَنْ رَأَى
الْأَمْسَ مِنْ كَلَامِ النَّبِيِّ فَلَاؤُهُ إِذَا لَمْ يَكُنْ فِي حَقِّهِ" (سواء ما بعد)

۳۶۳) بخاری میں منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مَنْ رَأَى
الْأَمْسَ مِنْ كَلَامِ النَّبِيِّ فَلَاؤُهُ إِذَا لَمْ يَكُنْ فِي حَقِّهِ" (سواء ما بعد)

۳۶۴) بخاری میں منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مَنْ رَأَى
الْأَمْسَ مِنْ كَلَامِ النَّبِيِّ فَلَاؤُهُ إِذَا لَمْ يَكُنْ فِي حَقِّهِ" (سواء ما بعد)

۳۶۵) بخاری میں منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مَنْ رَأَى
الْأَمْسَ مِنْ كَلَامِ النَّبِيِّ فَلَاؤُهُ إِذَا لَمْ يَكُنْ فِي حَقِّهِ" (سواء ما بعد)

۳۶۶) بخاری میں منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مَنْ رَأَى
الْأَمْسَ مِنْ كَلَامِ النَّبِيِّ فَلَاؤُهُ إِذَا لَمْ يَكُنْ فِي حَقِّهِ" (سواء ما بعد)

۳۶۷) بخاری میں منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مَنْ رَأَى
الْأَمْسَ مِنْ كَلَامِ النَّبِيِّ فَلَاؤُهُ إِذَا لَمْ يَكُنْ فِي حَقِّهِ" (سواء ما بعد)

۳۶۸) بخاری میں منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مَنْ رَأَى
الْأَمْسَ مِنْ كَلَامِ النَّبِيِّ فَلَاؤُهُ إِذَا لَمْ يَكُنْ فِي حَقِّهِ" (سواء ما بعد)

۳۶۹) بخاری میں منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مَنْ رَأَى
الْأَمْسَ مِنْ كَلَامِ النَّبِيِّ فَلَاؤُهُ إِذَا لَمْ يَكُنْ فِي حَقِّهِ" (سواء ما بعد)

۳۷۰) بخاری میں منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مَنْ رَأَى
الْأَمْسَ مِنْ كَلَامِ النَّبِيِّ فَلَاؤُهُ إِذَا لَمْ يَكُنْ فِي حَقِّهِ" (سواء ما بعد)

۳۷۱) بخاری میں منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مَنْ رَأَى
الْأَمْسَ مِنْ كَلَامِ النَّبِيِّ فَلَاؤُهُ إِذَا لَمْ يَكُنْ فِي حَقِّهِ" (سواء ما بعد)

١١٩٩ م. من ابن حجر العسقلاني من سنة تحرير كتابه قال إن القضاة وأئمة الدين لم يوافقوا
على ما ذكره من أن القضاة على شريعة من حاس لم يوافقوا على ما ذكره من أن القضاة
على ما جعل في منصب الأئمة. ولما كان في السنة المذكورة في حاس على ما جعل في منصب الأئمة.

وَمِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ مَنْ رَوَى عَنْهُ وَلَمْ يَكُنْ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ
وَلَمْ يَكُنْ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ وَلَمْ يَكُنْ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ.

(۴۹۸) قرآن مجید میں اللہ عزوجل کی تعریف کے لیے جو کلمات آئے ہیں ان میں سے کچھ ایسے ہیں جن کی مدح و ثناء اللہ عزوجل کی طرف سے ہے۔

(۱۹۶۶ء) میں عزت و حریت ہے کہ دراصل اس معنی میں علامہ محمد نعیمی ایک ایسا خاص انسان ہیں جن کی ایک دوسرے کے ساتھ جوڑی ہو جس میں ایک انسانی ہونے کے تصور میں شایع ہوا ہے اور ان کی حالت کہ عاقبت میں ان حضرات میں سے کہ جب حق میں ایک جہنم پاؤں ہے تو اس میں سے کہ جس کے لیے یہ لڑا ہے (و شیبہ ایمان)

[illegible][illegible]

(۴۶) حضرت امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ گھبراہٹ میں نہ ہونے کے لیے دل پر کھینچ کر رکھو۔

[illegible]

النصيحة لله ولرسوله ولأئمة المسلمين

وهم من قبلهم فتدري ان بنو اسرائيل لما ظفروا من آل فرعون فزنتهم

فدأبوا في اس كرسى ادم من اول خلق من جبرئيل فخرى بن جاد

(۲۵۵) بنو اسرائيل لما ظفروا من آل فرعون فزنتهم

فدأبوا في اس كرسى ادم من اول خلق من جبرئيل فخرى بن جاد
بنو اسرائيل لما ظفروا من آل فرعون فزنتهم
بنو اسرائيل لما ظفروا من آل فرعون فزنتهم
بنو اسرائيل لما ظفروا من آل فرعون فزنتهم
بنو اسرائيل لما ظفروا من آل فرعون فزنتهم

بنو اسرائيل لما ظفروا من آل فرعون فزنتهم
بنو اسرائيل لما ظفروا من آل فرعون فزنتهم
بنو اسرائيل لما ظفروا من آل فرعون فزنتهم
بنو اسرائيل لما ظفروا من آل فرعون فزنتهم
بنو اسرائيل لما ظفروا من آل فرعون فزنتهم

بنو اسرائيل لما ظفروا من آل فرعون فزنتهم
بنو اسرائيل لما ظفروا من آل فرعون فزنتهم
بنو اسرائيل لما ظفروا من آل فرعون فزنتهم
بنو اسرائيل لما ظفروا من آل فرعون فزنتهم
بنو اسرائيل لما ظفروا من آل فرعون فزنتهم

بنو اسرائيل لما ظفروا من آل فرعون فزنتهم
بنو اسرائيل لما ظفروا من آل فرعون فزنتهم
بنو اسرائيل لما ظفروا من آل فرعون فزنتهم
بنو اسرائيل لما ظفروا من آل فرعون فزنتهم
بنو اسرائيل لما ظفروا من آل فرعون فزنتهم

(۳۹۵) عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يسلم على المسلم
 منكم بالحق ومن لم يسلم على المسلم منكم لم يسمع الله له ولا حسبه
 من حق ومن لم يسلم على المسلم منكم لم يسمع الله له ولا حسبه
 (۳۹۶) عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 من غلب على نفسه فقال لا تسلم الله الا بعد ان يغلب الطغيان لا زلة فاعلموا ان الله قد غلبت
 ذلك لا تسلم الله الا بعد ان يغلب الطغيان لا زلة فاعلموا ان الله قد غلبت
 قال لعلنا نكتب بسايب لم نزلنا ان هذا عبد الله فقال ووجدت في بعض
 حديثه فقال لا تسلم الله الا بعد ان يغلب الطغيان لا زلة فاعلموا ان الله قد غلبت
 لا تسلم الله الا بعد ان يغلب الطغيان لا زلة فاعلموا ان الله قد غلبت

(۳۹۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسلامی امت میں ایک مسلمان
 کے ساتھ سے مسلمان کے حق میں جب طاقت ہو تو اس کو سلام کرنا جب جس کے پاس سکھایا
 ہوا چاہا، جب چاہے خدا کے فضل کے واسطے جو اس پر رکھنا چاہے، جب چاہے قیاس کی حد تک
 جب چاہے قیاس کے بقا کے ساتھ رہنا، جو رحمت ہے اسے پسند کرنا، جو نیکوئی کے
 پسند کرنا۔ (ترمذی ۲۰۲۰)

(۳۹۶) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 کہ ایک شخص آج اس نے کہا اللہ تعالیٰ میری قوم کو بینہ صحیح و سلامت رکھے جسے سلام ہے کہ
 حق کے پاس سے اپنی ذکوۃ لائیں کہ اس نے (انما امری) میں سے اس بات کی خبر ہو میں کو
 اللہ کے پاس ہے، اسی پر حال ہی میں اللہ کے پاس ہے جو اس کے لیے کا آگے ہے اس نے کہا قبیلہ ہمدانیس
 کا ہمدانی جو ہمدانیسم کہتا ہے اس نے کہا غلال۔ اس کے بعد انہوں نے اسے گورنگو کہہ دیا جو کہ اس کے
 منسلک عرب انہیں سے تعلق رکھتی ہیں، انہوں نے جواب دیا میں نے ان کو بیت نکم بتایا ہے۔ اس
 انہوں نے قہر سے کہا کہ اللہ ام مومنین کی رعایت سے یہ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 سے عداوت ترمیمی کوئی شخص اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک کہ اسے سلطان بھائی کے حق
 دیجاتا ہے نہایت کھنگھار ہے اسے پسند کرنا ہے۔

لَا أُجِبُ لَشَيْءٍ وَلَا أَكْثَرُ وَأَكْثَرُ مَا لَمْ يَلْفُظُوا بِأَسْمَاءِ بَيْنَ التَّحَدُّثِ وَبَيْنَ (در جواب القبول)

حسن العهد

(۵۰۰) عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ حَاضِرًا لَوَيْهِ الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجُوزٌ فَقَالَ
مَنْ أَشَدُّ قَالَتُ بَنَاتُ الْعَرْشَةِ قَالَ مَنْ أَشَدُّ حَسَنَاتُ الْعَرْشَةِ كَيْفَ حَالُكُمْ
كَيْفَ كُنْتُمْ بَعْدَ نَفَاثَتِ عَجُوزِ قُلْنَا مَهْجُوتٌ قُلْتُ تَقْبَلُ هَذَا الْإِمْتِحَانَ عَلَى
هَذِهِ قَالَ إِنْهَا كَانَتْ تَأْتِيهِمْ أَنْتُمْ حُلَا حُجَّةٍ وَذَلِكَ حُسْنُ الْعَهْدِ مِنَ الْإِيمَانِ
وَاطْرَهَجَ الْحَاكِمُ وَقَالَ عَلَى شَرْطِهَا وَلَا حِلَّةَ لِمَا تَرَى الذَّاهِبِ

ناہنہ کرنا چاہیے۔ دونوں مسجدوں کے درمیان اس طرح نہ چٹنا کہ جیسا کہ آپ سر پر نہیں پہنچ کر
دونوں پر کھڑے کر سکتے ہیں اسے

محبت کا تہا اور اس کا بھلایا پس رکھنا

(۵۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ ایک بڑی عورت آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی
آپ سے پوچھا کہ میں تم جیسی کی ہوں نے عرض کیا میں بتا رہی ہوں آپ نے فرمایا بلکہ تم فرماتے
میں پوچھا کہ ہمارے بعد تیار ہو جاؤ گے کہ اس نے عرض کیا سب عمر بیت رہا ہے جب
وہ ای گئیں تو میں نے عرض کیا ایک مسمومی بڑی عورت آپ کی طرف آپ کی اتنی فوج آپ کے فرمایا
کہ وہ رخصت ہو کر آئی تو میں نے ہمارے گھر آ کر بیٹھی تھی اور غم شدہ تھی کہ حقوق کی رعایت
کر لی تھی اب اس کی ایک بات ہے۔ (وہ کہ)

جب تک اس میں مساوات کا کوئی شائبہ بھی رہتا ہے اس مقام پر تک رسائی حاصل ہے۔

(۵۰۲) عورت نے کہوئے معلوم ہو کہ بانی کے شیعہ کچھ بات کے ساتھ ہی سمجھیں ہیں بلکہ اس کے گھر
میں مسلمان اور عیسائی معاشرت میں جو بات تک بھی پہنچے ہیں۔ اس قسم کی حدیث سے طائرہ کہا جا سکتا ہے کہ پہنچ
مسلمان کا جادو کر سکتے ہیں۔

آئندہ حدیثوں سے بھی اس صورت کی حدیث دیکھیں گی

الجہاد بالید والنسان والقلب

۱۳۱ھ میں عیسا بن مسعود نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے آپ کو تین چیزوں سے جہاد کیا ہے: اپنے آپ سے، اپنے ہاتھ سے، اور اپنے دل سے۔

سرا العرفان ونہی عن المنکر کونی وقیۃ فروکہ اشت نہ کن

۱۳۲ھ میں حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے اپنے آپ کو تین چیزوں سے جہاد کیا ہے: اپنے آپ سے، اپنے ہاتھ سے، اور اپنے دل سے۔

۱۳۳ھ میں حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے اپنے آپ کو تین چیزوں سے جہاد کیا ہے: اپنے آپ سے، اپنے ہاتھ سے، اور اپنے دل سے۔

۱۳۴ھ میں حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے اپنے آپ کو تین چیزوں سے جہاد کیا ہے: اپنے آپ سے، اپنے ہاتھ سے، اور اپنے دل سے۔

۱۳۵ھ میں حضرت سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے اپنے آپ کو تین چیزوں سے جہاد کیا ہے: اپنے آپ سے، اپنے ہاتھ سے، اور اپنے دل سے۔

۱۳۶ھ میں حضرت سیدنا محمد بن حنفیہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے اپنے آپ کو تین چیزوں سے جہاد کیا ہے: اپنے آپ سے، اپنے ہاتھ سے، اور اپنے دل سے۔

وَلَقَدْ نَزَّلْنَاهُ بِالْقُرْآنِ وَإِن تَعْلَمُونَهُ لَبَيِّنَاتُ الْآيَاتِ
 الثَّانِي وَفِيهِ رُتُونُ أَحَدٍ وَلَقَدْ نَزَّلْنَاهُ بِالْقُرْآنِ وَإِن تَعْلَمُونَهُ لَبَيِّنَاتُ الْآيَاتِ

قرآن کے ہر سورت میں بیشمار آیتیں ہیں جن کی تائید کثیرہ ہوتی ہے۔ ہر سورت میں ایک ایک آیت کی تائید کثیرہ ہوتی ہے۔ ہر سورت میں ایک ایک آیت کی تائید کثیرہ ہوتی ہے۔

اگرچہ قرآن مجید میں ہر سورت میں ایک ایک آیت کی تائید کثیرہ ہوتی ہے۔ ہر سورت میں ایک ایک آیت کی تائید کثیرہ ہوتی ہے۔ ہر سورت میں ایک ایک آیت کی تائید کثیرہ ہوتی ہے۔

قرآن مجید میں ہر سورت میں ایک ایک آیت کی تائید کثیرہ ہوتی ہے۔ ہر سورت میں ایک ایک آیت کی تائید کثیرہ ہوتی ہے۔ ہر سورت میں ایک ایک آیت کی تائید کثیرہ ہوتی ہے۔

قرآن مجید میں ہر سورت میں ایک ایک آیت کی تائید کثیرہ ہوتی ہے۔ ہر سورت میں ایک ایک آیت کی تائید کثیرہ ہوتی ہے۔ ہر سورت میں ایک ایک آیت کی تائید کثیرہ ہوتی ہے۔

قرآن مجید میں ہر سورت میں ایک ایک آیت کی تائید کثیرہ ہوتی ہے۔

قرآن مجید میں ہر سورت میں ایک ایک آیت کی تائید کثیرہ ہوتی ہے۔ ہر سورت میں ایک ایک آیت کی تائید کثیرہ ہوتی ہے۔ ہر سورت میں ایک ایک آیت کی تائید کثیرہ ہوتی ہے۔

۵۳۵) عن سلمان قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من قعد الليل الصلوة
التي هي قنبرية الايمان ومن قعد الى شروق غدا لم يزل في الدنيا يابن - (درمجم ماجم)

الحفاظہ علی الطہارۃ

۵۳۶) عن ثوبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من شرب ماء من غير غسل
واستسقى من غير غسل الاكثر الصلوة ولا يجزئ منه ثلثي الصلوة ولا تؤمن من ذلك احد من
ملائکتہ -

۵۳۷) سلطان کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث سنا ہے آپ فرماتے
تھے جو شخص صبح میں غرگہ نماز کو گیا وہ (گوں) ایمان کا جھنڈا لے کر گیا اور جو نماز کی بجائے ازار
گیا وہ (گوں) ایمان کا جھنڈا نیکر گیا۔ (درمجم ماجم)

طہارت کی نگہداشت

۵۳۸) ابن ابی عمیر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صبح و شام ہر گھبراہٹ
میں وضو کرنا چاہئے۔ اور غروب بعد از نماز کے قبل سے دین میں سب سے افضل عمل نماز ہے بعد نماز کی کھانا
بیکر میں کمال سے اچھائی نہیں کر سکتا۔ (راک - احمد - ابن ماجہ - دارمی)

۵۳۹) عربی میں حضرت سکوت کا یہی ہے کہ جس کی مناسبت بھر پوری تہذیب میں نہیں ہے مگر ہر گھبراہٹ
میں غرض نماز کا اہل نماز کے ہاتھ میں ہونا کی سب سے بڑی علامت آگاہی ہے اس کا جو اثر ہے جس کی وجہ سے
میں کی حکومت میں وہ جس سے اس کے بظاہر سے نہ تار و پال کی اس میں اس کا ثبوت ہے کہ وہ
شیطان کے اندر کہ آگاہی ہے ہر جہت سے تہذیب کا یہ ہے کہ وہ اس کی طرف سے ہر جہت سے تہذیب کا یہ ہے
فصل چوتھی میں یہ ہے (۱) ہے کوئی حرم کو کوئی جگہ کو ملک
چولہ سے پختہ ہو اور جو کوئی جگہ
فی الصبح جو حرم کا وہ ہر روز
چوکن کی محبت ہو کہ اس کا ہر روز

۵۴۰) (۱) سلطان کے حکم کے سب سے بڑی علامت ہے اور اس کے خلاف کی سب سے بڑی گناہ
میں نے سلطان کے سب سے بڑی گناہ کی ہے کہ وہ اس کے خلاف کی سب سے بڑی گناہ کی ہے کہ وہ اس کے خلاف کی سب سے بڑی گناہ کی ہے
پہلی میں کی ایک علامت ہے کہ وہ اس کے خلاف کی سب سے بڑی گناہ کی ہے کہ وہ اس کے خلاف کی سب سے بڑی گناہ کی ہے
میں جہت سے اس کے خلاف کی سب سے بڑی گناہ کی ہے کہ وہ اس کے خلاف کی سب سے بڑی گناہ کی ہے کہ وہ اس کے خلاف کی سب سے بڑی گناہ کی ہے
آداب کی رعایت میں اس کے خلاف کی سب سے بڑی گناہ کی ہے کہ وہ اس کے خلاف کی سب سے بڑی گناہ کی ہے کہ وہ اس کے خلاف کی سب سے بڑی گناہ کی ہے

الغیرانہ وانکرم

(۵۳۱) غنا یا غنایا اقل لکن زینت سوختی است و ستم تازید بر کار بند

سادگی و خرافات

(۵۳۱) در دنیا به ریاضت به که دلی اندکی در طبع و کسب و ابله است اندک آزادی بخورد

در این جانب سوزنی نیستیم درین که تکریم و عیب که کبریا یک یکی سوزی است این جانب از
فرمان که غنی می شود و غنی می باشد در این که کثرت در سبک است و در این که بدست آوردن
کسب که در سبک است و در این که کثرت در سبک است و در این که بدست آوردن
نمی تواند از این که در سبک است و در این که کثرت در سبک است و در این که بدست آوردن
در این که در سبک است و در این که کثرت در سبک است و در این که بدست آوردن

(۵۳۱) در این که در سبک است و در این که کثرت در سبک است و در این که بدست آوردن

در این که در سبک است و در این که کثرت در سبک است و در این که بدست آوردن

در این که در سبک است و در این که کثرت در سبک است و در این که بدست آوردن

در این که در سبک است و در این که کثرت در سبک است و در این که بدست آوردن

در این که در سبک است و در این که کثرت در سبک است و در این که بدست آوردن

در این که در سبک است و در این که کثرت در سبک است و در این که بدست آوردن

در این که در سبک است و در این که کثرت در سبک است و در این که بدست آوردن

در این که در سبک است و در این که کثرت در سبک است و در این که بدست آوردن

در این که در سبک است و در این که کثرت در سبک است و در این که بدست آوردن

در این که در سبک است و در این که کثرت در سبک است و در این که بدست آوردن

در این که در سبک است و در این که کثرت در سبک است و در این که بدست آوردن

در این که در سبک است و در این که کثرت در سبک است و در این که بدست آوردن

در این که در سبک است و در این که کثرت در سبک است و در این که بدست آوردن

در این که در سبک است و در این که کثرت در سبک است و در این که بدست آوردن

در این که در سبک است و در این که کثرت در سبک است و در این که بدست آوردن

در این که در سبک است و در این که کثرت در سبک است و در این که بدست آوردن

در این که در سبک است و در این که کثرت در سبک است و در این که بدست آوردن

الفيلم

۳۳۰ من ابی سید محمد بن علی قال رویت من سیدنا محمد بن اسحاق بن عیسی بن عقیل

ماہنامی اور مردم شناسی

۵۴۲) جو بھڑکتے ہوئے پتھر کے ٹکڑے سے ملے ہوئے ہیں۔

(۵۳۲) حضرت مولانا محمد امجد علی صاحب دہلوی نے فرمایا ہے کہ جو شخص اپنے دل سے اللہ کی یاد دھارے اور اللہ کی حمد و ثناء کرتا رہے وہ اللہ کی رضا و رغبت سے ہمیشہ محروم نہیں رہے گا۔

فان شاء الله تعالى و قد تم بحمد الله تعالى و قد تم بحمد الله تعالى و قد تم بحمد الله تعالى

بہارِ کمالیہ کے لئے جو کچھ لکھا ہے وہ سب لکھا ہے۔ جو کچھ لکھا ہے وہ سب لکھا ہے۔

نہیں کہیں گے کہ وہ خدایاں ہی کی جگہ پر بیٹھ کر صلیب پر لٹا ہوا ہے۔ یہ تو وہی ہے جو کہ

وہاں پہنچ کر اس نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ وہاں ایک ایسا مکان ہے جہاں پر ایک ایسا آدمی ہے جو کہ اس کی مدد کرے گا۔

کتابت شد در روز پنجشنبه ۱۳۰۲ هجری قمری -

ماهی نر و ماده را در یک ظرف قرار داده و در آن آب را به قدری گرم کنند که در آن آب
ماهی نر و ماده را در یک ظرف قرار داده و در آن آب را به قدری گرم کنند که در آن آب

[illegible][illegible][illegible]

— 100 —

المؤمن لا يفحص

[illegible]

مومن نجس نہیں ہوتا مشرک نجس ہوتا ہے

[illegible][illegible][illegible]

کون بی عشا میزین است اور نہ فوذن لغون نعم کو شکم (برہان صوری)

(۵۴۱) یعنی آپ قرآن کا کمال ذیل میں لکھو کہ اللہ عظیم و ستلہ جہاں اللہ

الکمال عظیم و ستلہ عظیم و ستلہ عظیم (برہان صوری)

(۵۴۲) قرآن کا کمال ذیل میں لکھو کہ اللہ عظیم و ستلہ جہاں اللہ

الکمال عظیم و ستلہ عظیم و ستلہ عظیم (برہان صوری)

خلفہ کی خدمت میں ہمارے اہلکار کو بھیجے کہ وہ یہاں سے توجہ کر کے خوشی کی خوشی

کو پہنچے (رضی اللہ عنہ) میں نے اس کو بھیج دیا کہ اس کا سب سے پہلے یہی ہے (برہان صوری)

(۵۴۱) ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے

ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے

(۵۴۲) ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے

ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے

(۵۴۱) ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے

ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے

ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے

(۵۴۲) ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے

ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے

ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے

ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے

ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے

ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے

ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے ہمارے ہاں سے

سلامة الصدر

(۴۴۳) مَنْ حَبَسَ طُوبَى لَهُ، وَقَالَ يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَرْثَدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَتَمَّ أَمْرُ الْكَافِرِ أَفْضَلُ لَنْ تَلْ حُلْمُكَ، لِقَابِ عَذَابِ الْإِنْسَانِ كَالْوَاحِدِ مِنَ الْإِنْسَانِ تَمَرُّهُ فَتَحْتَمِلُ الْقَلْبَ قَالَ هُوَ أَيْضًا الشَّيْءُ كَمَا نَرَاهُ عَلَيْهِ وَلَا يَلْقَى وَلَا يَحِلُّ وَلَا يَحْكُمُ بِهِ إِلَّا مَا جَاءَ بِهِ مِنْ رَأْيِ الْحُكَمَاءِ (۴۴۴)

(۴۴) عَنْ ابْنِ شُعْبُوهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَبْرَأُ قَلْبٌ
أَعْدَيْتُ أَهْلَ بَيْتِي هُوَ أَهْلُ بَيْتِي لَكَ أَجْرٌ أَنْ أَطْرُقَ إِلَيْكُمْ سَلِيمٌ الشَّذَوْنِي وَابْنُ أَبِي

صاف سپید ہوتا

(۳۳۵) عبدالعزیز المعروف بہ کونوہی کہ مولانا صلی اللہ علیہ وسلم کے دربارت گیا گیا تو کونوہی
 کوں کونوہی سب سے بہتر ہے آپ کے فرمایا ہر شخص جو کوہا غلبہ اعضاء کا پائے جو چاہے غرض کیا
 سرفرازان دروزن کا پائے غلبہ ہر شخص کوہا غلبہ ہر شخص کوہا غلبہ ہر شخص کوہا غلبہ
 فرمایا۔ قولہ: ہر دل کا صفت اہل ہر انسان ہے ہر شخص کوہا غلبہ ہر شخص کوہا غلبہ
 اس کے دل کی کسی کا کونوہی ہر شخص کوہا غلبہ ہر شخص کوہا غلبہ

۱۴۴۵ھ میں سوزجوان مر گئے ہیں کہ دراصل ان کے منہ میں غلغلہ و کلمہ تھا کہ تائید فرمائی کہ میرے
صحابیوں سے مجھ سے کوئی شخص کسی کی کائنات میں نہیں یا کہ میرے بزرگ و بزرگوں چاہتا ہے کہ عجب میں تجاہد
ہاں آملی تو میرا نام سب کی طرف سے صاف ہو (الہام کا ورد)

[illegible]

یوں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: **مَنْ بَغَرَ مِنْكُمْ شَيْئًا فَاعْلَمُوا أَنَّهُ مِنَ اللَّهِ فَإِنْ كَانَ مِنْكُمْ شَيْءٌ فَاعْلَمُوا أَنَّهُ مِنَ اللَّهِ** (۵۵۱)
 (اور یہ جان لو کہ جو کچھ تم میں سے کسی نے بغاوت کی ہے اس کا علم ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ہے)

لزوم التوبۃ

(۵۵۲) **عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ أَمْسَ جُنُبٌ التَّائِبُ**
 التَّائِبُ مَغْفُورٌ أَكْثَرُ مِنْ رِجَاءِ حَمْدِ

کہ وہ جس نے گناہ کیا ہے وہ توبہ کرنے کے بعد گناہوں کی سزا سے محفوظ رہے گا۔ (تائیب کی توبہ کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی رحمت سے زیادہ اس کی حمد و ثناء سے زیادہ ہے)

مستند توبہ کرتے رہنا

(۵۵۳) **عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ أَمْسَ جُنُبٌ التَّائِبُ**
 التَّائِبُ مَغْفُورٌ أَكْثَرُ مِنْ رِجَاءِ حَمْدِ

اگر کوئی شخص گناہ کرتا ہے تو اس کا گناہ اللہ تعالیٰ سے زیادہ گناہ ہے۔ (تائیب کی توبہ کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی رحمت سے زیادہ اس کی حمد و ثناء سے زیادہ ہے)

(۵۵۴) **عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ أَمْسَ جُنُبٌ التَّائِبُ**
 التَّائِبُ مَغْفُورٌ أَكْثَرُ مِنْ رِجَاءِ حَمْدِ

تقييد بشرائع الإسلام مثل تقييد الفرس بـ"خيمه"

وَمَنْ يَكْفُرْ بِاللَّهِ فَقَدْ جَاءَ بِهِ بَغْيٌ عَظِيمٌ ۖ وَاللَّهُ يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۚ

کونہ نصیحا خالصاً و نصیحا محضاً

[illegible]

احکام اسلامی کا اس طرح پابند بننا جیسا کموز الپ کو سننے کا

[illegible]

لَمْ تَقْرُؤْ كَذَلِكَ فَتَنْهَىٰ عَنْهُ الْمَلَائِكَ الْكَافِرِينَ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الْمَلَائِكَةَ خَالِيَةً أَعْيُنُهُمْ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۚ
فَإِذَا تَوَلَّىٰ سَوَّاهُ فِئْتَانًا يَلْعَنُ كُلُّ رِجْلٍ أُخْرَىٰ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۚ (سورہ الاحقاف ذکر السجود علی
الارض علی صغیر وذل اسالی اسلہ محمد مجتہد)

(۵۵۵) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي مِنَ الْغَيْبِ شَجَرَةً
وَيَسْقِيهَا وَيُحَارِقُهَا بِالنَّارِ الْمُسْتَبِدَّةِ فِي رَأْسِهَا فِي مِثْقَالِ حَبِّ خَلِّ النَّارِ أَوْ فِي
قَالَ قَدْ مَاتَ قَوْمِي تَعْنِي عَمَّا تَحْتَلِكُ مَا تَحْتَلِكُ لَوْ أَنَّكَ لَوَاحِدٌ عَلَى مَا فِي
بَارِئِي إِنَّهُ كَانَ فِي الْفَلَكِ (متفق علیہ)

سورہ کی یہ ہے جس کے نام سے وہی کوئی جبر توں کا رنگ جدا عہدہ فرق گنت اس ذات
کی قسم میں کے قدر میں عہدہ میں اس کی ہوتی ہے ہوس کی شان مشک اس ہفتہ کی
کا ہے جس سے عہدہ میں ہوس اچھ شہد ہا اور جس ساخ ہمدہ شہد ہا ہوا ہے ہوس
اس کو قوت غیب کیا (احمد)

(۵۵۵) ابی ہریرۃ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: درمنوں میں ایک
درخت ایسا ہے جس کے پتے بھی نہیں ہوتے اور پتے درخت سے جو ہوس کی مثال ہے۔ اچھا بتاؤ
وہ کونسا درخت ہے؟ کوئی کہہ گا عجل تو بھی کے اور وہ عجل کی طرف بٹا گیا۔ ابی ہریرۃ فرماتے ہیں: مگر
میرے دل میں آیا کہ کچھ اور کا درخت ہوگا۔ لیکن مجھے اپنے سے بزرگ بہتوں کے سامنے
ہوتے (خرم آئی) اس کے بعد وہ گویا: رسول اللہ آپ ہی اے شاہ فرماؤ میں (وہ درخت
کو سامنے) فرماؤ وہ کچھ اور کا درخت ہے۔ (متفق علیہ)

(۵۵۵) ابوہریرہ کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اچھا بتاؤ وہ
درخت کونسا ہے جس کے پتے نہیں ہوتے اور پتے درخت سے جو ہوس کی مثال ہے۔ اچھا بتاؤ
وہ کونسا درخت ہے؟ کوئی کہہ گا عجل تو بھی کے اور وہ عجل کی طرف بٹا گیا۔ ابی ہریرۃ فرماتے ہیں: مگر
میرے دل میں آیا کہ کچھ اور کا درخت ہوگا۔ لیکن مجھے اپنے سے بزرگ بہتوں کے سامنے
ہوتے (خرم آئی) اس کے بعد وہ گویا: رسول اللہ آپ ہی اے شاہ فرماؤ میں (وہ درخت
کو سامنے) فرماؤ وہ کچھ اور کا درخت ہے۔ (متفق علیہ)

الحمد والشکرۃ عزوجل فی الاحوال كلها

(۵۵۳) عن صفوان بن ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لما
 بشر جنوداً احساناً فغير حوله امة وفكر وان احساناً معونة حوت امة
 وحسن التواضع فغير في كل امة عنى الملكة ورسولك في الدنيا
 رسوا الفحق في عجب الایات

(۵۵۴) عن حبيب بن ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عسا اكره المومنین
 ان تاتوا مكة لانه غير ودين ذلك لا احد الا يلتمسوا من احساناً من ان لا شكر
 فكانت خبراً له وان احساناً من ان لا شكر كان خبراً له (عنه مسلم)

میراث میری خدا تعالیٰ کا شکر گزار ہونا

(۵۵۶) صحیح ابی داؤد میں روایت فرماتا ہے کہ میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا میں
 اللہ تعالیٰ کا شکر ہے اگر اس کو کوئی حلال چیز ہے تو اللہ تعالیٰ کی تعریف کتاب اور اس کا
 شکر اور اگر اس کو کوئی حرام چیز ہے تو میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتا اور اس پر
 صبر کرتا ہے خلاصہ یہ کہ میں اللہ تعالیٰ کو شکر کرتا ہوں جو اس نے میری زندگی میں جو کچھ
 اپنی رحمت کے ذریعہ دیا ہے۔ (صحیح ابی داؤد)

(۵۵۷) صحیح مسلم میں روایت فرماتا ہے کہ میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا میں
 اللہ تعالیٰ کا شکر ہے اگر اس کو کوئی حلال چیز ہے تو میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتا اور اس کا
 شکر کرتا ہوں اور اگر اس کو کوئی حرام چیز ہے تو میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتا اور اس پر
 صبر کرتا ہوں خلاصہ یہ کہ میں اللہ تعالیٰ کو شکر کرتا ہوں جو اس نے میری زندگی میں جو کچھ
 اپنی رحمت کے ذریعہ دیا ہے۔ (صحیح مسلم)

(۵۵۸) از روایت احمد بن حنبل میں روایت فرماتا ہے کہ میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا میں
 اللہ تعالیٰ کا شکر ہے اگر اس کو کوئی حلال چیز ہے تو میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتا اور اس کا
 شکر کرتا ہوں اور اگر اس کو کوئی حرام چیز ہے تو میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتا اور اس پر
 صبر کرتا ہوں خلاصہ یہ کہ میں اللہ تعالیٰ کو شکر کرتا ہوں جو اس نے میری زندگی میں جو کچھ
 اپنی رحمت کے ذریعہ دیا ہے۔ (صحیح احمد بن حنبل)

مقرر ہو گا کہ فی القسب والتمساقا منکنت فی الکتاب قد ذکرنا ذلک فی
 زمرہ اولیٰ اصول فی القسب والتمساقا منکنت فی الکتاب قد ذکرنا ذلک فی
 زمرہ اولیٰ اصول فی القسب والتمساقا منکنت فی الکتاب قد ذکرنا ذلک فی

(۵۶۹) ہذا فی القسب والتمساقا منکنت فی الکتاب قد ذکرنا ذلک فی
 زمرہ اولیٰ اصول فی القسب والتمساقا منکنت فی الکتاب قد ذکرنا ذلک فی

(۵۷۰) ہذا فی القسب والتمساقا منکنت فی الکتاب قد ذکرنا ذلک فی
 زمرہ اولیٰ اصول فی القسب والتمساقا منکنت فی الکتاب قد ذکرنا ذلک فی

ہذا فی القسب والتمساقا منکنت فی الکتاب قد ذکرنا ذلک فی
 زمرہ اولیٰ اصول فی القسب والتمساقا منکنت فی الکتاب قد ذکرنا ذلک فی
 زمرہ اولیٰ اصول فی القسب والتمساقا منکنت فی الکتاب قد ذکرنا ذلک فی

(۵۹۹) ہذا فی القسب والتمساقا منکنت فی الکتاب قد ذکرنا ذلک فی
 زمرہ اولیٰ اصول فی القسب والتمساقا منکنت فی الکتاب قد ذکرنا ذلک فی
 زمرہ اولیٰ اصول فی القسب والتمساقا منکنت فی الکتاب قد ذکرنا ذلک فی

(۵۷۰) ہذا فی القسب والتمساقا منکنت فی الکتاب قد ذکرنا ذلک فی
 زمرہ اولیٰ اصول فی القسب والتمساقا منکنت فی الکتاب قد ذکرنا ذلک فی
 زمرہ اولیٰ اصول فی القسب والتمساقا منکنت فی الکتاب قد ذکرنا ذلک فی

(۵۶۹) ہذا فی القسب والتمساقا منکنت فی الکتاب قد ذکرنا ذلک فی
 زمرہ اولیٰ اصول فی القسب والتمساقا منکنت فی الکتاب قد ذکرنا ذلک فی
 زمرہ اولیٰ اصول فی القسب والتمساقا منکنت فی الکتاب قد ذکرنا ذلک فی

(۵۷۳) میں نے سنا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے رسول کے ساتھ لے کر آئے اور اس کے ساتھ رہا تو اس کے لئے جہنم کا دروازہ کھلا رہے گا اور اس کے لئے جہنم کا دروازہ بند نہ ہوگا۔ (ترمذی)

ان فی المعارض منہ روحہ عن الکتاب

(۵۷۴) میں نے سنا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے رسول کے ساتھ لے کر آئے اور اس کے ساتھ رہا تو اس کے لئے جہنم کا دروازہ کھلا رہے گا اور اس کے لئے جہنم کا دروازہ بند نہ ہوگا۔ (ترمذی)

(۵۷۵) میں نے سنا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے رسول کے ساتھ لے کر آئے اور اس کے ساتھ رہا تو اس کے لئے جہنم کا دروازہ کھلا رہے گا اور اس کے لئے جہنم کا دروازہ بند نہ ہوگا۔ (ترمذی)

مجموعیاتی طور پر کہیں جھوٹ سے بچنے کا ایک صحیح طریقہ ہے

(۵۷۶) میں نے سنا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے رسول کے ساتھ لے کر آئے اور اس کے ساتھ رہا تو اس کے لئے جہنم کا دروازہ کھلا رہے گا اور اس کے لئے جہنم کا دروازہ بند نہ ہوگا۔ (ترمذی)

(۵۷۷) میں نے سنا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے رسول کے ساتھ لے کر آئے اور اس کے ساتھ رہا تو اس کے لئے جہنم کا دروازہ کھلا رہے گا اور اس کے لئے جہنم کا دروازہ بند نہ ہوگا۔ (ترمذی)

(۵۷۸) میں نے سنا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے رسول کے ساتھ لے کر آئے اور اس کے ساتھ رہا تو اس کے لئے جہنم کا دروازہ کھلا رہے گا اور اس کے لئے جہنم کا دروازہ بند نہ ہوگا۔ (ترمذی)

(۵۷۹) میں نے سنا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے رسول کے ساتھ لے کر آئے اور اس کے ساتھ رہا تو اس کے لئے جہنم کا دروازہ کھلا رہے گا اور اس کے لئے جہنم کا دروازہ بند نہ ہوگا۔ (ترمذی)

(۵۸۰) میں نے سنا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے رسول کے ساتھ لے کر آئے اور اس کے ساتھ رہا تو اس کے لئے جہنم کا دروازہ کھلا رہے گا اور اس کے لئے جہنم کا دروازہ بند نہ ہوگا۔ (ترمذی)

حقوق المسلم

(۵۵) من اتي قال لا تزول سمعي الله عليه وسلم انتم ائمة على كل مسلم
تلقوا ما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من انتم ائمة على كل مسلم
وتلقوا ما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من انتم ائمة على كل مسلم

(۵۶) من اتي قال لا تزول سمعي الله عليه وسلم انتم ائمة على كل مسلم
تلقوا ما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من انتم ائمة على كل مسلم
وتلقوا ما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من انتم ائمة على كل مسلم

مسائل کے حقوق

(۵۷) من اتي قال لا تزول سمعي الله عليه وسلم انتم ائمة على كل مسلم
تلقوا ما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من انتم ائمة على كل مسلم
وتلقوا ما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من انتم ائمة على كل مسلم

(۵۸) من اتي قال لا تزول سمعي الله عليه وسلم انتم ائمة على كل مسلم
تلقوا ما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من انتم ائمة على كل مسلم
وتلقوا ما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من انتم ائمة على كل مسلم

(۵۹) من اتي قال لا تزول سمعي الله عليه وسلم انتم ائمة على كل مسلم

تلقوا ما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من انتم ائمة على كل مسلم

وتلقوا ما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من انتم ائمة على كل مسلم

تلقوا ما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من انتم ائمة على كل مسلم

وتلقوا ما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من انتم ائمة على كل مسلم

تلقوا ما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من انتم ائمة على كل مسلم

توقیر المسلم

(۵۹۰) عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من سئل عن مسلم خیر من سئل عن غیرہ
 خیر من سئل عن غیرہ ما کان من غیرہ العرفۃ من سئل عن المسلم وہ من سئل عن غیرہ ما کان من غیرہ
 (۵۹۱) عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا اکرم من سئل عن غیرہ ما کان من غیرہ
 وہ الا تسئل اللہ لہ عند ربہ من یکرہہ (رواہ ترمذی)

(۵۹۲) عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من سئل عن غیرہ ما کان من غیرہ
 الا ان یسئل اللہ لہ عند ربہ من یکرہہ (رواہ ترمذی)

مسئلہ نون کا اکرام

(۵۹۰) ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص پر تم سب کے
 فضل کا تعلیم کرلو وہ اس پر اللہ تعالیٰ کی رحمت کا اجر دے گا اور جو شخص اس پر اللہ تعالیٰ کی رحمت کا
 (۵۹۱) ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص پر تم سب کے
 فضل کا تعلیم کرلو وہ اس پر اللہ تعالیٰ کی رحمت کا اجر دے گا اور جو شخص اس پر اللہ تعالیٰ کی رحمت کا
 (۵۹۲) ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص پر تم سب کے
 فضل کا تعلیم کرلو وہ اس پر اللہ تعالیٰ کی رحمت کا اجر دے گا اور جو شخص اس پر اللہ تعالیٰ کی رحمت کا

(۵۹۲) ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص پر تم سب کے
 فضل کا تعلیم کرلو وہ اس پر اللہ تعالیٰ کی رحمت کا اجر دے گا اور جو شخص اس پر اللہ تعالیٰ کی رحمت کا

(۵۹۰) ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص پر تم سب کے
 فضل کا تعلیم کرلو وہ اس پر اللہ تعالیٰ کی رحمت کا اجر دے گا اور جو شخص اس پر اللہ تعالیٰ کی رحمت کا

(۵۹۲) ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص پر تم سب کے
 فضل کا تعلیم کرلو وہ اس پر اللہ تعالیٰ کی رحمت کا اجر دے گا اور جو شخص اس پر اللہ تعالیٰ کی رحمت کا
 (۵۹۰) ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص پر تم سب کے
 فضل کا تعلیم کرلو وہ اس پر اللہ تعالیٰ کی رحمت کا اجر دے گا اور جو شخص اس پر اللہ تعالیٰ کی رحمت کا
 (۵۹۲) ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص پر تم سب کے
 فضل کا تعلیم کرلو وہ اس پر اللہ تعالیٰ کی رحمت کا اجر دے گا اور جو شخص اس پر اللہ تعالیٰ کی رحمت کا

تو وہ صاحبِ علم و دانش ہی رہیں تھا، اس سے آگے ہیں کہ اختلافِ مذہب و مذاہب کا نتیجہ ہے، ایک دوسرے
 وہ صاحبِ علم و دانش ہی رہیں تھا، اس سے آگے ہیں کہ اختلافِ مذہب و مذاہب کا نتیجہ ہے، ایک دوسرے
 تھا، اس سے آگے ہیں کہ اختلافِ مذہب و مذاہب کا نتیجہ ہے، ایک دوسرے
 اور ایک دوسرے تھا، اس سے آگے ہیں کہ اختلافِ مذہب و مذاہب کا نتیجہ ہے، ایک دوسرے
 ایک شخص کا معاملہ نہ تھا کہ ساتھ فراہم نہ ہو، اس کی نسبت وصفت سے وہ کتابی حامل ہو
 رسول کے متبعین سے نہ کتابی نہ صرف ہو، عالمِ غیب اور اس کے ایک ایک فرقہ و کتابی منکر ہو
 ورا اعلیٰ فریق کی برائی ہی نہ کتابی نہ صرف ہو، عالمِ غیب اور اس کے ایک ایک فرقہ و کتابی منکر ہو
 مصعب بن عمیر، حواشی پر اشارہ پیش ہو، اولیٰ انسانی کا نام لکھا کہ ابوہریرہ، ایک کا سلسلہ کی کتاب لکھا
 ہے، لکھا اس کا نام اسلام لکھ کے سلطان سے کہیں نہ لاء، اولیٰ عالم لکھا جا چکا ہے، حضرت حفصہ کی
 ایک کچھ دیکھ رہی تھی، اس سے لکھا ان الفاظ میں کہنا ہے۔

وَقَالَ الرَّجُلُ مَا أَصْلَهُ دَمًا خَرَفَ لَتَعْلَمَ كَيْفَ نَزَلَتْ لِي كِتَابِي كِتَابِي
 دَمًا أَجْلَدَهُ دَمًا قَلْبِي دَمًا خَرَفَ بَرَكَاتِي كَمَا كُنْتُ بَرَكَاتِي كِتَابِي كِتَابِي
 مَرَجَانِ قُلُوبِي دَمًا خَرَفَ لِي كِتَابِي كِتَابِي

لکھا ہی تھا کہ یہ ہے۔

یہی دورِ اختلاف کی طرف اشارہ ہے، اس سے جو حدیثیں صحابہ کے اندر داخل مذاہب
 آئی ہیں، وہی ایک حدیث میں تامل نظر آنے لگی، یہاں کی تامل کی کتابی غلطی ہے، اگر آج بڑا انداز
 اسکا دیکھتے تو ہم بھی وہی تامل نظر آتا، اس کے ماحول سے کہیں نہیں، خدا سے کہ حدیثیں وحی کے
 انجمن نظر آتا ہے اور سلطان کے اختلافِ مذاہب کی وجہ سے جو حدیثیں زیرِ بحث آگئی ہیں، انہی اصل
 متفقہ اختلاف نہیں ہے، وہ سب ایک ہی امر کے تحت ہیں، ان میں کسی قسم کا اختلاف نہیں ملتا
 واقع ہے

پہلے تو کوئی برقم نہایت کے لئے سب سے بڑا نام ہے، لیکن اس کی جو قسم سب سے بڑی ہے
 وہ شکر ہے، یہی خدا تعالیٰ کی امانت، اس کی صفات، اس کی قیادت اور اس کی حدودِ عظمت میں کسی اور کو شکر
 سمجھا، قرآن و حدیث میں اس کا اعتراف ہے، یہ کہ حدیث سے ہر امر ان کی عظمت، شکر کی ہر قسم کی تامل
 سے پاک و صاف نکلتی ہے، اس کو اس قسم کی باتوں سے طوطی کو نہ کاغذ، نہ توں جو ہے، یا اس کے
 دیکھ رہی ہیں، ہر دو گارہ عالم نے تخلیقِ عالم سے پہلے لکھا کہ یہ ہے، اس کی بارگاہ میں مرکز ہی ہر طرف

غالی مسلک سے لکھتا ہے مگر اگر وہ شرک کا برم سر قابل مافی میں ہو گا۔ اس کی سزا اس کو ضرور جگہتی ہوگی اور
 جہنم کی پاک جنت میں اس کے لئے کوئی جگہ نہ ہوگی۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا لَا يَجْعَلُونَ آيَاتِنَا هُزُوًا ۚ وَأَنذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّى ۚ
 وَلَٰكِنَّمَا تَذَكَّرُونَ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ هُوَ الَّذِي يُخْرِجُكُم مِّنَ بَنَاتِ النَّصَارَىٰ هُنَّ أُمَّهَاتُكُمْ ۖ ذَٰلِكُمْ فَسَادُكُمْ ۚ فَخُذُوا حِذْرَ رَبِّ ۚ إِنَّكُمْ كُنتُمْ قَوْمًا مُّسْرِئِينَ

وَالَّذِينَ آمَنُوا لَا يَجْعَلُونَ آيَاتِنَا هُزُوًا ۚ وَأَنذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّى ۚ
 وَلَٰكِنَّمَا تَذَكَّرُونَ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ هُوَ الَّذِي يُخْرِجُكُم مِّنَ بَنَاتِ النَّصَارَىٰ هُنَّ أُمَّهَاتُكُمْ ۖ ذَٰلِكُمْ فَسَادُكُمْ ۚ فَخُذُوا حِذْرَ رَبِّ ۚ إِنَّكُمْ كُنتُمْ قَوْمًا مُّسْرِئِينَ

وَالَّذِينَ آمَنُوا لَا يَجْعَلُونَ آيَاتِنَا هُزُوًا ۚ وَأَنذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّى ۚ
 وَلَٰكِنَّمَا تَذَكَّرُونَ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ هُوَ الَّذِي يُخْرِجُكُم مِّنَ بَنَاتِ النَّصَارَىٰ هُنَّ أُمَّهَاتُكُمْ ۖ ذَٰلِكُمْ فَسَادُكُمْ ۚ فَخُذُوا حِذْرَ رَبِّ ۚ إِنَّكُمْ كُنتُمْ قَوْمًا مُّسْرِئِينَ

وَالَّذِينَ آمَنُوا لَا يَجْعَلُونَ آيَاتِنَا هُزُوًا ۚ وَأَنذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّى ۚ
 وَلَٰكِنَّمَا تَذَكَّرُونَ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ هُوَ الَّذِي يُخْرِجُكُم مِّنَ بَنَاتِ النَّصَارَىٰ هُنَّ أُمَّهَاتُكُمْ ۖ ذَٰلِكُمْ فَسَادُكُمْ ۚ فَخُذُوا حِذْرَ رَبِّ ۚ إِنَّكُمْ كُنتُمْ قَوْمًا مُّسْرِئِينَ

وَالَّذِينَ آمَنُوا لَا يَجْعَلُونَ آيَاتِنَا هُزُوًا ۚ وَأَنذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّى ۚ
 وَلَٰكِنَّمَا تَذَكَّرُونَ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ هُوَ الَّذِي يُخْرِجُكُم مِّنَ بَنَاتِ النَّصَارَىٰ هُنَّ أُمَّهَاتُكُمْ ۖ ذَٰلِكُمْ فَسَادُكُمْ ۚ فَخُذُوا حِذْرَ رَبِّ ۚ إِنَّكُمْ كُنتُمْ قَوْمًا مُّسْرِئِينَ

وَالَّذِينَ آمَنُوا لَا يَجْعَلُونَ آيَاتِنَا هُزُوًا ۚ وَأَنذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّى ۚ
 وَلَٰكِنَّمَا تَذَكَّرُونَ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ هُوَ الَّذِي يُخْرِجُكُم مِّنَ بَنَاتِ النَّصَارَىٰ هُنَّ أُمَّهَاتُكُمْ ۖ ذَٰلِكُمْ فَسَادُكُمْ ۚ فَخُذُوا حِذْرَ رَبِّ ۚ إِنَّكُمْ كُنتُمْ قَوْمًا مُّسْرِئِينَ

وَالَّذِينَ آمَنُوا لَا يَجْعَلُونَ آيَاتِنَا هُزُوًا ۚ وَأَنذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّى ۚ
 وَلَٰكِنَّمَا تَذَكَّرُونَ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ هُوَ الَّذِي يُخْرِجُكُم مِّنَ بَنَاتِ النَّصَارَىٰ هُنَّ أُمَّهَاتُكُمْ ۖ ذَٰلِكُمْ فَسَادُكُمْ ۚ فَخُذُوا حِذْرَ رَبِّ ۚ إِنَّكُمْ كُنتُمْ قَوْمًا مُّسْرِئِينَ

یہ صحت ہے کہ ان غیبی موت اور علی نے کسی کو کر کے لیا ہے۔ جب کسی کے ظاہری اور باطنی حال اس طور پر حاصل ہو جاتے ہیں تو اس سے دماغ کی طرف طبعان کی کوئی توقع باقی نہیں رہتی۔ اسی کو غم اور غمی سے بھر کر لیا ہے۔ اسی صحت کو قبول کیا۔ بت میں خود فرما لیا ہے۔

وَمَا يَكْفُرُ عَنْهُ قَوْمٌ وَفِي هَٰذَا مِثَالٌ ۚ
یہ میرے ہی لکھنے پر ہے۔ اسی صحت میں خود فرما لیا ہے۔

تَرْجُمَانِ
کہوت اور اس میں کھتے

صحت عامہ جو خداوند تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اگر وہ میرے کان پر آوے کسی کے تانے سے درستہ ہوا ملک ہے۔ اگر اس میں نہ ہو تو وہ اللہ کے حکم سے ہے۔ اور اگر اس کی آنکھیں پہلے تو خدا درستہ دیکھ ہی سکتا ہے۔ ممکن جس کے ہاں وہ جان بگاڑ دے کہ جس کے لئے ولایت ہو سکتی کیا صحت ہے اس کے لئے تو یہ ایک صحت ہے کہ وہ صحت کے لئے اس میں رہا ہے۔ جان بگاڑ دے اور ان جہات سے بھی فہم کے شے ہیں۔ چلا جاتے ہیں۔ اس کے واسطے ان کی شناخت میں اسی درجہ کو حاصل نہیں ہوتے۔

صحت میں نہ تو شرک ہے بلکہ جیسا کہ اس میں ذکر کیا ہے۔ صحت میں وہ اس کا خلاصہ ہے کہ شرک کی اصل صحت کسی مخلوق کو حاصل کرنے کے مقابلہ میں اپنے نفس کو ظالم کے مقابلہ میں ہے۔ مثلاً صحت اس صحت کی وجہ سے پیدا ہوئی ہے جو صحت کے لئے اس کی صورت میں ہے۔ مثلاً اس کی ایک خصوصیت ہے کہ یہ صحت ان کے لئے ہے۔ مثلاً اس کا ایک دی ہے۔ اس خصوصیت کو قرآن کریم میں مذکور ہے۔ یا تو کیا ہے اور مثلاً اس کی ایک خصوصیت ہے کہ یہ صحت ان کے لئے ہے۔ مثلاً اس کا ایک دی ہے۔ اس خصوصیت کو قرآن کریم میں مذکور ہے۔

کہوت کر من کو خدا کا شرک ہے کہ یہ صحت

مَنْ يَتَّبِعْهُ يَكْفُرْ ۚ وَمَنْ يَتَّبِعْهُ يَكْفُرْ ۚ
آپ کو جس کو آپ نے سزا دی ہے اس کی عین

کو۔ جو جو سزا دی ہے اس کی عین

مَنْ يَتَّبِعْهُ يَكْفُرْ ۚ وَمَنْ يَتَّبِعْهُ يَكْفُرْ ۚ
آپ کو جس کو آپ نے سزا دی ہے اس کی عین

مَنْ يَتَّبِعْهُ يَكْفُرْ ۚ وَمَنْ يَتَّبِعْهُ يَكْفُرْ ۚ
آپ کو جس کو آپ نے سزا دی ہے اس کی عین

مَنْ يَتَّبِعْهُ يَكْفُرْ ۚ وَمَنْ يَتَّبِعْهُ يَكْفُرْ ۚ
آپ کو جس کو آپ نے سزا دی ہے اس کی عین

مَنْ يَتَّبِعْهُ يَكْفُرْ ۚ وَمَنْ يَتَّبِعْهُ يَكْفُرْ ۚ
آپ کو جس کو آپ نے سزا دی ہے اس کی عین

مَنْ يَتَّبِعْهُ يَكْفُرْ ۚ وَمَنْ يَتَّبِعْهُ يَكْفُرْ ۚ
آپ کو جس کو آپ نے سزا دی ہے اس کی عین

مَنْ يَتَّبِعْهُ يَكْفُرْ ۚ وَمَنْ يَتَّبِعْهُ يَكْفُرْ ۚ
آپ کو جس کو آپ نے سزا دی ہے اس کی عین

مَنْ يَتَّبِعْهُ يَكْفُرْ ۚ وَمَنْ يَتَّبِعْهُ يَكْفُرْ ۚ
آپ کو جس کو آپ نے سزا دی ہے اس کی عین

فَوَلَّاهُم مَّا كَانُوا يَشْرُونَ ۖ فَخَلَقُوا
فَوَلَّاهُم مَّا كَانُوا يَشْرُونَ ۖ فَخَلَقُوا
فَوَلَّاهُم مَّا كَانُوا يَشْرُونَ ۖ فَخَلَقُوا

اسلام میں وہ لوگ جو کفر سے تھے ان کو اللہ تعالیٰ نے
اسلام میں وہ لوگ جو کفر سے تھے ان کو اللہ تعالیٰ نے
اسلام میں وہ لوگ جو کفر سے تھے ان کو اللہ تعالیٰ نے

فَوَلَّاهُم مَّا كَانُوا يَشْرُونَ ۖ فَخَلَقُوا
فَوَلَّاهُم مَّا كَانُوا يَشْرُونَ ۖ فَخَلَقُوا
فَوَلَّاهُم مَّا كَانُوا يَشْرُونَ ۖ فَخَلَقُوا

فَوَلَّاهُم مَّا كَانُوا يَشْرُونَ ۖ فَخَلَقُوا
فَوَلَّاهُم مَّا كَانُوا يَشْرُونَ ۖ فَخَلَقُوا
فَوَلَّاهُم مَّا كَانُوا يَشْرُونَ ۖ فَخَلَقُوا

فَوَلَّاهُم مَّا كَانُوا يَشْرُونَ ۖ فَخَلَقُوا
فَوَلَّاهُم مَّا كَانُوا يَشْرُونَ ۖ فَخَلَقُوا
فَوَلَّاهُم مَّا كَانُوا يَشْرُونَ ۖ فَخَلَقُوا

فَوَلَّاهُم مَّا كَانُوا يَشْرُونَ ۖ فَخَلَقُوا
فَوَلَّاهُم مَّا كَانُوا يَشْرُونَ ۖ فَخَلَقُوا
فَوَلَّاهُم مَّا كَانُوا يَشْرُونَ ۖ فَخَلَقُوا

فَوَلَّاهُم مَّا كَانُوا يَشْرُونَ ۖ فَخَلَقُوا
فَوَلَّاهُم مَّا كَانُوا يَشْرُونَ ۖ فَخَلَقُوا
فَوَلَّاهُم مَّا كَانُوا يَشْرُونَ ۖ فَخَلَقُوا

حضرت شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کے خاص طور پر تحریر فرمائی ہے۔

اللہ صاحب مرحوم فرماتے ہیں کہ شرک کہ ایک شرک لفظ طاعت بھی ہے اس کی کیفیت ہے کہ خداوند تعالیٰ کے سوا کسی حقوق کی طاعت کرنی، یہی طاعت کہ جس میں برحقانہ کے بدلے میں کسی کو برحق کی حیثیت بھی ملتی ہے۔ حق کی گناہ کا حکم خداوند تعالیٰ کے حکم کے مقابلے میں جب بھی ایسی کسی طاعت کی جائے اس کا نام مستقل اور حق ہے یعنی ایک خداوند واحد لا شریک لا کا حق ہے اس لئے اس میں کسی کو شریک نہ لانا ایک حکم کا شرک ہی ہے۔ یہی لئے قرآن کریم نے لایکتاب کی اس حدیث کی تفسیر فرمائی ہے۔

﴿لَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ هَدَىٰ اللَّهُ فَمَا تَبْتَغُونَ﴾ ہذا آیت سے (مستثنیٰ کو جو تحریر ہے) معلوم اور
فَمَا تَبْتَغُونَ اَلطَّاعَةِ ۝۱۰ دیکھئے۔ ہذا آیتوں کو خدا یاد رکھا ہے۔

حیث والا کی تفسیر میں متوجہ ہے کہ جب تک حضرت علیؓ اور علیہ السلام سے پرہیز کیا کہ ان کی کتاب سے توپے برابر طاعت کو کسی اور باب نہیں بتایا تھا اس کے جواب میں آپؐ نے فرمایا اے علیؓ! کیا انھوں نے اپنے اہل گھر کے مستقل طاعت کی حیثیت نہیں دی کہ جس کو انھوں نے طاعت کہہ لیا انھوں نے اس کو بدل دی نہیں سمجھا تھا۔ جو کو حرام بنا دیا اس کو حرام نہیں سمجھا۔ طاعت کا یہ منصب صرف ایک رب اور حق تعالیٰ کے لئے تو یہ بتانا جب انھوں نے یہ منصب خدا کے لئے عباد کے سپرد کیا یا تو یہی ان کا اور باب اللہ کے لئے اس ضرورت سے حضرت شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے مسئلہ فرمایا کہ قرآن فطری اس وجہ کی طاعت میں شرک کی ایک قسم ہے جس کو مستقل طاعت کہہ سکتے ہیں۔ اسی قسم کی طاعت کہ قرآن کریم میں شرک سے تعبیر فرمایا ہے۔

دائرا طاعت و عبادت کے نام سے کہہ سکتے ہیں۔ اگرچہ اس کی طاعت کر کے نام شرک ہوگا۔

یہ غیر مستقل طاعت ہے۔ جس میں طاعت کی کوئی مستقل حیثیت نہیں ہوتی بلکہ طاعت و عبادت کے حکم کے تحت ہوتی ہے جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم است۔ سلاطین و امراء و فوج و اہل دی و اہل قلعہ کی اسے ایک کی طاعت ہے۔ یہ شرک ہی نہیں شرک بعض مرتبہ بھی ہو سکتا ہے۔ یہ بھی ہوتی ہے طاعت اور طاعت میں فرق کی وجہ یہ ہے کہ عبادت کی حیثیت ثابت تدریجاً و تدریجاً شروع و ختم کا اختیار ہے۔ یہ اسی لئے کہ جس سے ہر ایک میں درجہ ملکیت موجود ہو۔ یہی مطلب کہ جس سے ہر ایک میں درجہ ملکیت ہو۔ اس وجہ کی علت صرف ایک بات میں سمجھو کہ جس میں ہر ایک میں مستقل طاعت بھی کسی کی شرک سے کہ جس میں اس میں شرک کی قسم کی شرک سے۔ اور طاعت کے لئے حضرت عمرؓ کی ایک بات یاد رکھو کہ جس میں طاعت میں ہر ایک میں شرک ہی ہے۔ یہاں تک کہ طاعت

[illegible][illegible]

۹۱۰) یعنی ان ارباب الکلیہ کی نقل جو مستحقین فروعیہ کے واسطے ہوئے
مستحقین اولیہ کے واسطے ہوئے اور ان کے لئے

۹۱۱) ان میں سے جو مستحقین فروعیہ کے واسطے ہوئے اور ان کے لئے
مستحقین اولیہ کے واسطے ہوئے اور ان کے لئے

۹۱۲) ان میں سے جو مستحقین فروعیہ کے واسطے ہوئے اور ان کے لئے
مستحقین اولیہ کے واسطے ہوئے اور ان کے لئے

۹۱۳) ان میں سے جو مستحقین فروعیہ کے واسطے ہوئے اور ان کے لئے
مستحقین اولیہ کے واسطے ہوئے اور ان کے لئے

۹۱۴) ان میں سے جو مستحقین فروعیہ کے واسطے ہوئے اور ان کے لئے
مستحقین اولیہ کے واسطے ہوئے اور ان کے لئے

۹۱۵) ان میں سے جو مستحقین فروعیہ کے واسطے ہوئے اور ان کے لئے
مستحقین اولیہ کے واسطے ہوئے اور ان کے لئے

۹۱۶) ان میں سے جو مستحقین فروعیہ کے واسطے ہوئے اور ان کے لئے
مستحقین اولیہ کے واسطے ہوئے اور ان کے لئے

۹۱۷) ان میں سے جو مستحقین فروعیہ کے واسطے ہوئے اور ان کے لئے
مستحقین اولیہ کے واسطے ہوئے اور ان کے لئے

۹۱۸) ان میں سے جو مستحقین فروعیہ کے واسطے ہوئے اور ان کے لئے
مستحقین اولیہ کے واسطے ہوئے اور ان کے لئے

۹۱۹) ان میں سے جو مستحقین فروعیہ کے واسطے ہوئے اور ان کے لئے
مستحقین اولیہ کے واسطے ہوئے اور ان کے لئے

۹۲۰) ان میں سے جو مستحقین فروعیہ کے واسطے ہوئے اور ان کے لئے
مستحقین اولیہ کے واسطے ہوئے اور ان کے لئے

۹۲۱) ان میں سے جو مستحقین فروعیہ کے واسطے ہوئے اور ان کے لئے
مستحقین اولیہ کے واسطے ہوئے اور ان کے لئے

لَا تُكْسِرُوهُ بِأَسْوَأَ مِنْهَا وَأَنْ تَقُولُوا دَعَيْتُمْ وَآلَ تَعْتَسُ وَآلَ تَعْتَسُ وَلَقَدْ كَفَرَ الْأَوَّلَ أَنْ كَفَرَ
 مِنْ أَقْلَانِ وَأَلَا لَيْتَ لَكَ لَتَرَكُنَّ جَلْوَءَ عَمَلِكُمْ بِمَا قَوْلُكَ مِنْ (لَا تَقُولُوا لِمَنْ يُعَذِّبُكُمْ عَذَابَ اللَّهِ
 يُعَذِّبُكُمْ لَعَلَّكُمْ تُعْلَمُونَ) وَلَقَدْ كَفَرَ الْأَوَّلَ أَنْ كَفَرَ مِنْ أَقْلَانِ وَأَلَا لَيْتَ لَكَ لَتَرَكُنَّ جَلْوَءَ
 عَمَلِكُمْ بِمَا قَوْلُكَ مِنْ (لَا تَقُولُوا لِمَنْ يُعَذِّبُكُمْ عَذَابَ اللَّهِ يُعَذِّبُكُمْ لَعَلَّكُمْ تُعْلَمُونَ) وَلَقَدْ كَفَرَ
 الْأَوَّلَ أَنْ كَفَرَ مِنْ أَقْلَانِ وَأَلَا لَيْتَ لَكَ لَتَرَكُنَّ جَلْوَءَ عَمَلِكُمْ بِمَا قَوْلُكَ مِنْ (لَا تَقُولُوا لِمَنْ يُعَذِّبُكُمْ
 عَذَابَ اللَّهِ يُعَذِّبُكُمْ لَعَلَّكُمْ تُعْلَمُونَ) (سورہ احسان)

(۶۱۴) اے نبی! جب تک کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ پہچان لیا تھا
 خدا کا ایک طرف سے تو مشغول تھا کہ تیرے لیے کیا ہے۔ (سورہ احسان)

پہچان کر لی۔ (۶۱۴) کوئی شخص اپنے پیغمبر کو نہ پہچان لیا تھا کہ جو شخص خدا کا نام پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے
 بڑی قدرتی رحمت فرماتا ہے۔ (۶۱۴) شراب نہ پینا کہ وہ تمہارے جانیں کا سرچشمہ ہے۔ (۶۱۴) خدا کی
 عزتی سے دوسرا نہ کہ نافرمان کرنے سے خدا کا غضب آتا ہے۔ (۶۱۴) جلد میں ہرگز نہ بھاگنا
 مگر جو اللہ کو پہچان جائیں۔ (۶۱۴) جب اللہ کی دعا پہنچے اللہ تعالیٰ ان میں سے جو بہتر ہے انہیں ثابت قدم
 رہنا اور بھاگنا مست ہے۔ (۶۱۴) اپنی اولاد پر اپنی رحمت کے موافق فرقہ کر کے رہنا۔ (۶۱۴) بخیر و ادب
 پہنچنا کہ ان سے نہ ہٹا کر۔ (۶۱۴) اللہ تعالیٰ کے مولا میں بخیر خدا سے کہ رہنا۔ (۶۱۴)

(۶۱۴) اے نبی! اس سے روکتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ فرما۔ (۶۱۴) وہ خود
 میں سب سے زیادہ بگاڑا ہے اور ظالم کو جو کہ وہ صرف اگے کے چلنے پر مہم ہوں گے
 اس کی وجہ سے ان کا دل کھولنا ہے۔ (۶۱۴) اے اللہ تعالیٰ! دعا کر کہ وہ بخیر رہیں۔ (۶۱۴)

(۶۱۴) بخیر و ادب پہنچنا کہ ان سے نہ ہٹا کر۔ (۶۱۴) اللہ تعالیٰ کے مولا میں بخیر خدا سے کہ رہنا۔ (۶۱۴)
 وہ خود میں سب سے زیادہ بگاڑا ہے اور ظالم کو جو کہ وہ صرف اگے کے چلنے پر مہم ہوں گے
 اس کی وجہ سے ان کا دل کھولنا ہے۔ (۶۱۴) اے اللہ تعالیٰ! دعا کر کہ وہ بخیر رہیں۔ (۶۱۴)

لَا تَقْبَلُ الشَّعْءَةَ فِي الْمَشْرَافِ

[illegible]

أَوَّلُهُ مَا يَوْمَ لَا أَجْعَلُ نَبِيًّا إِلَّا تَوَلَّيْتُمْ وَلَقَدْ يَمْنُنُ وَعَلَىٰ مَنِي الْأَمْرِ تَوَلَّيْتُمْ يَوْمَ
تَنْفَرُوا فَأَنَّىٰ يَرْجِيهَا غَيْرِي عَنْ أَبِي الْأَقْمَقِ قَبُولُ سِتْرَةٍ أَوْ تَوَلَّيْتُمْ تَحْتَ عِلِّي
الْكَبِيرِينَ لَمْ يَكُنْ إِلَّا تَوَلَّيْتُمْ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصًا وَقَدِيرًا قَوْلُهُ تَوَلَّيْتُمْ يَوْمَ
يَوْمَ الْغَيْبِ يَكُونُ فِي الْقَوْلِ وَهُوَ الْغَيْبُ

و ۹۲. فَاَقْبَلَ لَمَّا جَنَّتْ رَحْلًا يَسْخَرُ لَا يُرْجُوهُ وَهُوَ خَيْرٌ مِنْ مَقَلَّتْ لَا تَسْتَعْمَرُ
لَا يُوَكِّلُ وَهُوَ تَعْلَمُ لَئِنْ فَتَنَّا الْبَنِي فَتَنَّا سَائِرَ رِجَالِهِمْ لَا يَمُوتُ وَهُوَ سَائِرُ أَهْلِ كَرَامَةٍ

میرا خدا، لوہے کے کیا میٹھے آہستے ریت میں میں کہہ چکا ہوں میری پہچانی۔ کچھ وہ جواب دہی کے
جواب میں کہوں گا اس وقت کہ بہت دیر میں میرے صلوٰۃ والسلام جو جنت میں پہنچا وہ میری گتے پہنچا
فرستے جس سے وہ صلوٰۃ خداوندی کے لئے روانہ ہو گا آج میرے اور جنت سے وہ خداوندی کی
صفت سے میری سب سے زیادہ جو میرے صلوٰۃ کے لئے کہ فرج پر ہوا کہ میری صلوٰۃ میں کہ میرے
نہ کہ میرے گتے کے لئے فرستے ہیں کہ میں خود میری صلوٰۃ میں کہ میرے گتے کے لئے فرج پر ہوا کہ میری صلوٰۃ میں کہ میرے
میری صلوٰۃ میں کہ میرے گتے کے لئے فرستے ہیں کہ میں خود میری صلوٰۃ میں کہ میرے گتے کے لئے فرج پر ہوا کہ میری صلوٰۃ میں کہ میرے
صفت میں کہ میرے گتے کے لئے فرستے ہیں کہ میں خود میری صلوٰۃ میں کہ میرے گتے کے لئے فرج پر ہوا کہ میری صلوٰۃ میں کہ میرے

(۱۹۲) حضرت لائلہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک شخص کو اپنے منکر کو دیکھا ہے جس کی طرف سے
آواز آتی ہے کہ اگر تیرے پاس اس مسئلہ پر کلام کرو، تو تم کو یہ مسیبت پہنچے گی۔

[illegible]

۱۹۱۱ء میں بدلتے ہوئے حالات نے اسے سخت متاثر کیا۔ اس نے اپنے بڑے بھائی محمد امجد علی صاحب کے پاس جا کر رہنے کا ارادہ کیا۔ ان کے پاس وہ ایک سال تک رہا۔ اس کے بعد وہ اپنے بھائی کے پاس چلا گیا۔ وہ اپنے بھائی کے پاس رہنے کے دوران میں اپنے بھائی کے ساتھ بہت سی بات چیت کرتا تھا۔ اس کے بعد وہ اپنے بھائی کے پاس چلا گیا۔ وہ اپنے بھائی کے پاس رہنے کے دوران میں اپنے بھائی کے ساتھ بہت سی بات چیت کرتا تھا۔

وَقَدْ نَأْتِيهِمْ بِقَارِهِ مَا تَجَمُّعُ مِنْ قَوْلِهِ لَمْ يَكُنْ إِلَّا سَمْعُهُ كَيْفَ كَانَ لَكَ وَمَا عَدَاكَ حَقًّا
 تَوَكَّلْ وَاعْتَدِ اسْمَاءُ امْتِنَانًا طَالِبًا لَمْ يَكُنْ مِنْ بَيْنِ عَدُوِّهِ طَالِبًا فَلَمْ يَزَلْ
 مَجْلُوبًا حَتَّى قَالُوا أَرَأَيْتَ كَيْفَ كَانَ عَدُوُّهُ عَلَى رَدِّ عَدُوِّهِ طَالِبًا وَمَنْ أَشَقُّ مِنْهُ عَلَى عَدُوِّهِ
 لَا يَسْتَعِينُ لَكَ مَا تَدْعُوهُ كَيْفَ تَكُنْ — مَا كَانَ يَسْتَعِينُ وَالْوَيْلُ لِمَنْ أَتَى فَتَحْتَ طَرَفًا
 يَلْتَمِسُ رِجْلَهُ رَفَعُوا كَأَنَّهُمْ أَذْوَابٌ تَرْتَبِي مِنْ تَحْتِهِ شَيْءٌ أَكْثَرُ أَهْوَائِهِمْ يَحْيِيهِمْ — وَتَرْتَبَتِ
 لَكَ لَوْ تَهْوِي فِي شَيْءٍ أَجَلَتْ (سورة البصاري)

محضرت علی علیہ السلام کے گھر نہایت بے گئے۔ یہاں ان کے پاس ابو جہل بھی موجود تھا
 آپسے ان سے کہ اچھا حال لاؤ، لا امد کہ مجھے تاکہ اس گل کی وجہ سے مجھے اندھنی کی وجہ
 پر آپ کے لئے کچھ گنت و شہ پر کا موقع مل جائے اس پر وہ پہل ہو رہا تھا، غرض کہ یہ جہاں پورے ابو طالب
 کیا تم صبر علیہ السلام کا آگاہی دیتی ہے جو دو گے اور اس سلسلہ میں وہ مطالب کو ان اور غلے نے ریت پہنک
 کر انھوں نے جو سب سے آخری دت یا نذران سے بھی وہ بھی کہی عبدالمطلب ہی کی حالت پر یہاں
 آپ نے فرمایا اس کے باوجود میں آپ کے حق میں اسے سمجھا کر رہوں گا تا آنکہ مجھے اس سے صاف طور
 پر دو گے دیا جائے اس پر یہ آیت اتری کہ: وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ
 اس آیت کے بعد وہ ان کے فری رشتہ داری کیوں نہ ہوں یہاں کے گمان پر یہ بات واضح
 ہو چکی ہو کہ مشرک اور جہاں سے یہ نہ آیت کی تائید ہوتی ہے آپ جہاں سے چاریت نہیں
 دیکھتے (بصاری شریف)

قرآنہ چکا ہوا ہے ستم نیم کھینچو

وہ آوازوں کو کہ جس سے دل بھانپ کر نہ کرے

نہ کہ تو نہ سمجھے اس کے حال کا صلیب پر لکھ

دیکھو دیکھو مال دیکھو مال دیکھو

بہانے لکھی ہو سکا شکا کو جس کی کمر و شالہ

گھر پہنچ کر رکھ پرانے سے اسے نصیب دیکھ

کدوئی لکھی ہو محبت خراک دے آتی پرچم

ہر آیت میں صاف صریح بتا دیا ہے کہ کافروں کی

اطمان کو کچھ ہرگز نجات نکلے۔ ہیں گی ان کی ہر

بی حار و صحر۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ شرعاً ان کے

اس کی وجہ یہ ہے کہ آخرت کے دیکھتے ہیں، اس

سورۃ قمر کی آیت میں کافروں کے اعمال کے

بہانے لکھی ہو سکا شکا کو جس کی کمر و شالہ

گھر پہنچ کر رکھ پرانے سے اسے نصیب دیکھ

کدوئی لکھی ہو محبت خراک دے آتی پرچم

ہر آیت میں صاف صریح بتا دیا ہے کہ کافروں کی

اطمان کو کچھ ہرگز نجات نکلے۔ ہیں گی ان کی ہر

بی حار و صحر۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ شرعاً ان کے

اس کی وجہ یہ ہے کہ آخرت کے دیکھتے ہیں، اس

سورۃ قمر کی آیت میں کافروں کے اعمال کے

بہانے لکھی ہو سکا شکا کو جس کی کمر و شالہ

گھر پہنچ کر رکھ پرانے سے اسے نصیب دیکھ

کدوئی لکھی ہو محبت خراک دے آتی پرچم

ہر آیت میں صاف صریح بتا دیا ہے کہ کافروں کی

اطمان کو کچھ ہرگز نجات نکلے۔ ہیں گی ان کی ہر

بی حار و صحر۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ شرعاً ان کے

کنتہا خبیث القہر الکفار قاتلہ ثم

قیلہ لکرا ثم قتلہ ثم قتلہ ثم قتلہ

ذی الذی یقتلہ قتلہ ثم قتلہ

کنتہا خبیث القہر الکفار قاتلہ ثم

قیلہ لکرا ثم قتلہ ثم قتلہ ثم قتلہ

ذی الذی یقتلہ قتلہ ثم قتلہ

کنتہا خبیث القہر الکفار قاتلہ ثم

قیلہ لکرا ثم قتلہ ثم قتلہ ثم قتلہ

ذی الذی یقتلہ قتلہ ثم قتلہ

کنتہا خبیث القہر الکفار قاتلہ ثم

قیلہ لکرا ثم قتلہ ثم قتلہ ثم قتلہ

ذی الذی یقتلہ قتلہ ثم قتلہ

کنتہا خبیث القہر الکفار قاتلہ ثم

قیلہ لکرا ثم قتلہ ثم قتلہ ثم قتلہ

ذی الذی یقتلہ قتلہ ثم قتلہ

کنتہا خبیث القہر الکفار قاتلہ ثم

قیلہ لکرا ثم قتلہ ثم قتلہ ثم قتلہ

ذی الذی یقتلہ قتلہ ثم قتلہ

کنتہا خبیث القہر الکفار قاتلہ ثم

قیلہ لکرا ثم قتلہ ثم قتلہ ثم قتلہ

ذی الذی یقتلہ قتلہ ثم قتلہ

کنتہا خبیث القہر الکفار قاتلہ ثم

قیلہ لکرا ثم قتلہ ثم قتلہ ثم قتلہ

ذی الذی یقتلہ قتلہ ثم قتلہ

کنتہا خبیث القہر الکفار قاتلہ ثم

قیلہ لکرا ثم قتلہ ثم قتلہ ثم قتلہ

ذی الذی یقتلہ قتلہ ثم قتلہ

من یحب من یحب من یحب من یحب

من یحب من یحب من یحب من یحب

من یحب من یحب من یحب من یحب

من یحب من یحب من یحب من یحب

من یحب من یحب من یحب من یحب

من یحب من یحب من یحب من یحب

من یحب من یحب من یحب من یحب

من یحب من یحب من یحب من یحب

الذین یحبون الذین یحبون الذین یحبون

الذین یحبون الذین یحبون الذین یحبون

الذین یحبون الذین یحبون الذین یحبون

الذین یحبون الذین یحبون الذین یحبون

الذین یحبون الذین یحبون الذین یحبون

الذین یحبون الذین یحبون الذین یحبون

الذین یحبون الذین یحبون الذین یحبون

الذین یحبون الذین یحبون الذین یحبون

الذین یحبون الذین یحبون الذین یحبون

ترتیب منورسل مشفقہ ہونے لگے اور ان کے غرض انسانی فیقار سے واسطہ نہ لگا
 ان کے سرور و رفعت ان میں سے نہ دیکھ سکتا تھا۔

حسنت ال کافر اذا اسلم

۱۳۹۱ھ میں یونان کے فرزندوں نے ان کا حال دیکھا تو شیعہ کے مشیروں نے ان سے کہا کہ تم
 اگر اپنے مشیروں کے ساتھ نہ جاؤ گے تو ان کے ساتھ نہ جاؤ گے اور ان کے ساتھ نہ جاؤ گے
 اگر ان کے ساتھ نہ جاؤ گے تو ان کے ساتھ نہ جاؤ گے اور ان کے ساتھ نہ جاؤ گے
 آخر درجہ ان کے سرور و رفعت ان میں سے نہ دیکھ سکتا تھا۔

۱۳۹۲ھ میں ان کے سرور و رفعت ان میں سے نہ دیکھ سکتا تھا۔
 ان کے سرور و رفعت ان میں سے نہ دیکھ سکتا تھا۔

اسلام قبول کرنے کے بعد کافر کا نیکیاں کی قبول ہو سکتی ہیں

۱۳۹۳ھ میں ان کے سرور و رفعت ان میں سے نہ دیکھ سکتا تھا۔
 ان کے سرور و رفعت ان میں سے نہ دیکھ سکتا تھا۔

۱۳۹۴ھ میں ان کے سرور و رفعت ان میں سے نہ دیکھ سکتا تھا۔
 ان کے سرور و رفعت ان میں سے نہ دیکھ سکتا تھا۔

من القاری سکتہ فقیر تعلیم و تہذیب صاحب مآبید و خواہاں الہادی

(۶۳۳) من غور و فکر خزانہ اشکال قال قلت ہر رسول ہر نبیوں ان کا کیا سبب ہے کہ
تسلیم و تسلیم توں کر کے ذلیل و خوار ہوتے ہیں؟ فرمایا کہ ان کا غلبہ ہے اور ان کا سادہ و
فکر الہی ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے

(۶۳۴) من غور و فکر خزانہ اشکال قال قلت ہر رسول ہر نبیوں ان کا کیا سبب ہے کہ
تسلیم و تسلیم توں کر کے ذلیل و خوار ہوتے ہیں؟ فرمایا کہ ان کا غلبہ ہے اور ان کا سادہ و
فکر الہی ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے

اور اس کے بعد جسے بھی ان کی رکھیں جو صرف ان کے غور و فکر کے سبب ہیں اس کے جواب
میں ان کا سبب ہے کہ ان کے غور و فکر کے سبب ہیں (کھاری طریق)

(۶۳۵) من غور و فکر خزانہ اشکال قال قلت ہر رسول ہر نبیوں ان کا کیا سبب ہے کہ
تسلیم و تسلیم توں کر کے ذلیل و خوار ہوتے ہیں؟ فرمایا کہ ان کا غلبہ ہے اور ان کا سادہ و
فکر الہی ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے
اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے
اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے
اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے

اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے
اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے
اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے

اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے
اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے
اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے

اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے
اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے
اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے اور ان کا غلبہ ہے

من غور و فکر

قال فتعرفت قلباً متوہماً غشراً وبقولی انی صلی اللہ علیہ وسلم من لیق
لا یلیق بہ لیسوا لہ الذکر الذکر منہ عیناً ومن سائرہ وحقہ فی ذلک کہ تنطقہ

تھا وہ سوق کے پیاں میدان جو اس نے بیان کیا کہ میں نے عید امین اور وہ کہتے خود سنا ہے کہ
روس اللہ علیہ السلام وکلمہ ستر یا جو شخص اس حالت پر چاہے کہ وہ دوسرے کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے
ذکر کی گئی اس کو بہت ہیں واصل ہونے سے روک میں سکا اور جو شخص کسی کی حالت پر چاہے کہ

| | |
|---------------------------------------|--|
| ملکان حبیبہ علیہما السلام یفعل فیہما | میں جو شہید کے زلف کا بھی امداد دلا دے گا جب |
| ما یفعل من کل نقص حبیبہ علیہما السلام | کسی بچے کو کسی کے پاس کے کسی کو |
| فیقول یسماں یسماں علی اللہ عز وجل | کو اسرار میں ہے جو جگہ میں کو بہت حاصل ہے |
| ما کان یجمل وحرۃ اللہ علیہما السلام | کسی کو کسی کے طریق میں اسرار زلف دینے کا حق |
| یکتب لہ زلف علیہما السلام | جو کہ اس میں کہ کسی کو کسی کا حق ہمار |
| ان یکتب لہ زلف علیہما السلام | تہہ جس کے پاس کے کسی کے کسی کے کسی کے |
| یظہر | پر ہے اور یہاں جو کسی کے کسی کے کسی کے |

کفریہ کی خطا سے بچے گی۔ حق دینی سے بچے گی۔
میں کہیں سے کہیں کی گئی اس کے بعد ہر کسی میں ہیں جس کے مسئلہ سے بچے گی اور ان کے لئے ہے۔

میں کہیں سے کہیں کی گئی اس کے بعد ہر کسی میں ہیں جس کے مسئلہ سے بچے گی اور ان کے لئے ہے۔

| | |
|-------------------------|--|
| لا یسجد لہ الا کفر وکفر | میں کہیں سے کہیں کی گئی اس کے بعد ہر کسی میں ہیں جس کے مسئلہ سے بچے گی اور ان کے لئے ہے۔ |
| یضرب | میں کہیں سے کہیں کی گئی اس کے بعد ہر کسی میں ہیں جس کے مسئلہ سے بچے گی اور ان کے لئے ہے۔ |

| | |
|----------------|--|
| مردہ وکفر وکفر | میں کہیں سے کہیں کی گئی اس کے بعد ہر کسی میں ہیں جس کے مسئلہ سے بچے گی اور ان کے لئے ہے۔ |
| الافتر | میں کہیں سے کہیں کی گئی اس کے بعد ہر کسی میں ہیں جس کے مسئلہ سے بچے گی اور ان کے لئے ہے۔ |

میں کہیں سے کہیں کی گئی اس کے بعد ہر کسی میں ہیں جس کے مسئلہ سے بچے گی اور ان کے لئے ہے۔

میں کہیں سے کہیں کی گئی اس کے بعد ہر کسی میں ہیں جس کے مسئلہ سے بچے گی اور ان کے لئے ہے۔

[illegible]

ان الله لا يكره له ولا ينعاض عنه شيء

۱۳۹- بسم الله الرحمن الرحيم قل يا ايها الذين آمنوا اتقوا الله حق تقاته ولا تموتوا وهم موتهم انهم لم يعلموا شيئا قل يا ايها الذين آمنوا لا تأكلوا أموالكم بينكم بالباطل اني ارايكم في شاكك

مجموعہ کو دیکھ کر ایسے تعلیم یافتہ جو غم کو شے سمجھتے تھے وہ اس کے بعد حبیب حسین
حافظ اسلام میں داخل ہو گئے۔ ان اصول نے مولانا محمد علی علیہ السلام کو وہ بات یاد دلائی کہ غرض کیا
یا مولانا صریح دو کلموں کا آپ نے مجھ سے دعوہ فرمایا تھا اب مجھے یاد آگئے۔ آپ نے فرمایا
اچھا اب پھر یہ کلمہ لکھو اللھم فی غدا یا میرے خدا کی ہدایت میرے دل میں ڈال دے اور میں اس پر
عمل کروں گا اور میں نے اس کے حریف سے بچے بچائے (توحید)

اللہ تعالیٰ کی نجات پر حیرت کرنا کوئی نہیں اور نہ کئی شے کو بڑا کام اس کے نزدیک شمار ہے
 (۳۹) بالبرق سے دعوت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حسب تم دعا مانگو تو میں مست کیا
 کروں گا خدا اگر تم کو اپنے قریب رکھوے اور تم کو اپنے لایحہ پر چمکائے اور تم کو اپنے قریب رکھوے اور تم کو
 بلکہ تم کو اپنے قریب رکھوے اور تم کو اپنے قریب رکھوے اور تم کو اپنے قریب رکھوے اور تم کو اپنے قریب رکھوے
 ہے جو چاہتا ہے کرتا ہے (بخاری شریف)

[illegible]

فَسَيَكُونُ لَكَ مِنْهَا ثَوْبَانِ أَحَدُهُمَا خِطٌّ وَآخَرُهُمَا ثِيَابٌ لَكَ رَافِقٌ لَا أَتِيكَ لَمْ يَنْصَحْهُمَا تَأْخِذُ
أَنْ تَكُنْ نَجَسًا تَلْهُو بِكَ إِلَيْهِمَا رَهْمًا مَسْلُومًا عَلَى الْخَلْقِ عِلْمًا مَسْمُومًا

(۶۴۳) ہاں اگر حقیر کے لئے قائم ہوتا تو اس موقع پر نہ غلجہ و ستارہ قائم
میں اس سطور میں مکتبہ و عظمیٰ اثر کے لئے فلا الفیض اکتفہ فی یوم فویضاً موعوداً
نہی کے لئے ہاں یقول یار رسول استواء و غیر ما قول لا تبارک ملک شہداء من اللہ تبارک اللہ
آحدتہ فی یوم الفیض و علی دکتور میں نے حضرت قبلوں از رسول استواء و غیر ما قول
لا تبارک ملک شہداء من اللہ تبارک اللہ آحدتہ فی یوم الفیض و غیر ما قول
لہما ثوبان یقول یار رسول استواء و غیر ما قول لا تبارک ملک شہداء من اللہ تبارک اللہ آحدتہ

ہی ہو کہ بعد ازیں جان کو وضع کی آگے سے جلاوت ہے جس کی اولاد ہی جان کو قہر ہے
سے جلاوت ہے جس کی بعد ازیں جان کو عذاب ہے جو فلا و عوام و نل کر دہوت فی
سے کہ ہے جس سے و سر فید کر عوت ای سے خاں و می خاں خاں ای جان کو آتش و
سے بجا کہ ہے جس سے خاں و می خاں خاں ای سے خاں و می خاں خاں ای جان کو آتش و
ہی ہو کہ خاں و می خاں خاں ای سے خاں و می خاں خاں ای جان کو آتش و

(۶۴۴) ہر پناہ دیت کو جس کی ایک دن آنحضرت علی الفیض و علی الفیض و علی الفیض
کے لئے کہ ہے جس سے خاں و می خاں خاں ای سے خاں و می خاں خاں ای جان کو آتش و
کر قیامت کے لئے جس کی ایک دن آنحضرت علی الفیض و علی الفیض و علی الفیض
آقا کے بارے میں کہ ہے جس سے خاں و می خاں خاں ای سے خاں و می خاں خاں ای جان کو آتش و
ہی ہو کہ ہے جس سے خاں و می خاں خاں ای سے خاں و می خاں خاں ای جان کو آتش و
کے لئے کہ ہے جس سے خاں و می خاں خاں ای سے خاں و می خاں خاں ای جان کو آتش و
ہی ہو کہ ہے جس سے خاں و می خاں خاں ای سے خاں و می خاں خاں ای جان کو آتش و

(۶۴۵) ہر پناہ دیت کو جس کی ایک دن آنحضرت علی الفیض و علی الفیض و علی الفیض
کے لئے کہ ہے جس سے خاں و می خاں خاں ای سے خاں و می خاں خاں ای جان کو آتش و
کر قیامت کے لئے جس کی ایک دن آنحضرت علی الفیض و علی الفیض و علی الفیض
آقا کے بارے میں کہ ہے جس سے خاں و می خاں خاں ای سے خاں و می خاں خاں ای جان کو آتش و
ہی ہو کہ ہے جس سے خاں و می خاں خاں ای سے خاں و می خاں خاں ای جان کو آتش و
کے لئے کہ ہے جس سے خاں و می خاں خاں ای سے خاں و می خاں خاں ای جان کو آتش و
ہی ہو کہ ہے جس سے خاں و می خاں خاں ای سے خاں و می خاں خاں ای جان کو آتش و

أَحَدُكُمْ يَحْيَى بْنُ زَيْدٍ الْقَيْسِيُّ عَلَى رَقِيَّةَ بِنْتِ أَبِي سَهْلٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَتَى النَّبِيَّ
 ﷺ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ الْوَيْلَ لِمَنْ أَحْدَثَ بَعْضُكُمْ عَلَى رَقِيَّةَ بِنْتِ أَبِي سَهْلٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
 يُقَالُ يَا رَسُوْلَ اللَّهِ إِنِّي أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ الْوَيْلَ لِمَنْ أَحْدَثَ بَعْضُكُمْ
 يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقِيَّةَ بِنْتِ أَبِي سَهْلٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ يَا رَسُوْلَ اللَّهِ إِنِّي أَتَى النَّبِيَّ ﷺ
 فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ الْوَيْلَ لِمَنْ أَحْدَثَ بَعْضُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقِيَّةَ بِنْتِ أَبِي سَهْلٍ

(۶۴۵) اہن ابن مرثدہ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من زنى فليكن له رجل واحد وانكسر

کہہ چکا تھا کہ کیا یہ نہ ہو کہ تم ہی کوئی قیامت کے دن اس طرح آئے کہ اس کی گندہم کی ہادی
 ہوئی ہو اور وہ ہر روزی ہو اور وہ شخص کا ردا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہر ایک
 سے لے کر ایک ایک کر کے ہر ایک میں تو جسے دنیا ہی میں سب کہہ رہا تھا کہ چاہے دیکھو یا نہ
 کہ تم ہی کی شخص قیامت کے دن آئے اور اس کو کل عمارتوں میں چلا جائے اور اسے شخص کا ہوا ہو
 یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہر ایک میں تو جسے دنیا ہی میں سب کہہ رہا تھا کہ چاہے
 سب کہہ رہا تھا کہ چاہے دنیا ہی میں سب کہہ رہا تھا کہ چاہے دنیا ہی میں سب کہہ رہا تھا کہ چاہے
 گندہم کہہ رہا تھا کہ چاہے دنیا ہی میں سب کہہ رہا تھا کہ چاہے دنیا ہی میں سب کہہ رہا تھا کہ چاہے
 آج میں تو جسے دنیا ہی میں سب کہہ رہا تھا کہ چاہے دنیا ہی میں سب کہہ رہا تھا کہ چاہے
 نہ ہو کہ تم ہی ایک شخص قیامت کے دن آئے اور اس کو کل عمارتوں میں چلا جائے اور اسے شخص کا ہوا ہو
 میری طرف فرمایا ہے کہ ہر ایک میں تو جسے دنیا ہی میں سب کہہ رہا تھا کہ چاہے دنیا ہی میں سب کہہ رہا تھا کہ چاہے
 صاف صاف کہہ چکا تھا۔

(۶۴۵) بروقت سے رعایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہر ایک میں تو جسے دنیا ہی میں سب کہہ رہا تھا کہ چاہے دنیا ہی میں سب کہہ رہا تھا کہ چاہے

دن، ہر ایک میں تو جسے دنیا ہی میں سب کہہ رہا تھا کہ چاہے دنیا ہی میں سب کہہ رہا تھا کہ چاہے
 ہر ایک میں تو جسے دنیا ہی میں سب کہہ رہا تھا کہ چاہے دنیا ہی میں سب کہہ رہا تھا کہ چاہے
 وہ دن آئے اور اس کو کل عمارتوں میں چلا جائے اور اسے شخص کا ہوا ہو
 میں تو جسے دنیا ہی میں سب کہہ رہا تھا کہ چاہے دنیا ہی میں سب کہہ رہا تھا کہ چاہے

سہرہ طعن شدی ترکہ سب کی حادی کہ وہی ماہ نکالوں نکالوں نکالوں نکالوں

(۶۴۵) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہر ایک میں تو جسے دنیا ہی میں سب کہہ رہا تھا کہ چاہے دنیا ہی میں سب کہہ رہا تھا کہ چاہے
 میں تو جسے دنیا ہی میں سب کہہ رہا تھا کہ چاہے دنیا ہی میں سب کہہ رہا تھا کہ چاہے

(۶۵۰) حق تعالیٰ فرماتا ہے: اَمْ لَمْ يَلْمِزْهُمْ اَوْ بَلَغَ اِلَيْهِمْ اَمْرًا لَمْ يَسْمَعُوْا اِلَّا سُبْحًا يَوْمَ اُتِيَ الْمُرْسَلُونَ

استناد اکامور کتبها الی الله سبحانه و تعالیٰ من الموحید

(۶۵۱) حق تعالیٰ فرماتا ہے: اَمْ لَمْ يَلْمِزْهُمْ اَوْ بَلَغَ اِلَيْهِمْ اَمْرًا لَمْ يَسْمَعُوْا اِلَّا سُبْحًا يَوْمَ اُتِيَ الْمُرْسَلُونَ

استناد اکامور کتبها الی الله سبحانه و تعالیٰ من الموحید

(۶۵۲) جاثی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے لئے اللہ کے
صلی اللہ علیہ وسلم ایک جنتی ایسی شے ہے جو طلب کی جاسکتی ہے۔ (ابو داؤد)

مسئلہ: کہ قلب پر ایک نہ فعل کی قابلیت کا انشاء ہے یا تو حید کا سبب بلند مقام

(۶۵۳) ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حق تعالیٰ تم کو اپنی طرف سے کمال
دیا ہے اس لئے کہ تم میں سے ہر ایک کو ایک چیز دی گئی ہے جو اس کے لئے سب سے زیادہ قیمتی ہے۔ (ابو داؤد)

(۶۵۴) حق تعالیٰ فرماتا ہے: اَمْ لَمْ يَلْمِزْهُمْ اَوْ بَلَغَ اِلَيْهِمْ اَمْرًا لَمْ يَسْمَعُوْا اِلَّا سُبْحًا يَوْمَ اُتِيَ الْمُرْسَلُونَ

ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حق تعالیٰ تم کو اپنی طرف سے کمال
دیا ہے اس لئے کہ تم میں سے ہر ایک کو ایک چیز دی گئی ہے جو اس کے لئے سب سے زیادہ قیمتی ہے۔ (ابو داؤد)

(۶۵۵) حق تعالیٰ فرماتا ہے: اَمْ لَمْ يَلْمِزْهُمْ اَوْ بَلَغَ اِلَيْهِمْ اَمْرًا لَمْ يَسْمَعُوْا اِلَّا سُبْحًا يَوْمَ اُتِيَ الْمُرْسَلُونَ

و تہم بالانفسہم یرون فیہا من انفسہم و تہم بالانفسہم یرون فیہا من انفسہم
 و تہم بالانفسہم یرون فیہا من انفسہم و تہم بالانفسہم یرون فیہا من انفسہم

(۱۰۰) ہاں یہ دعائیہ دلائل اخذ کیے ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ انسانی عقل و فہم

مطلقاً محدود ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ انسان کی عقل و فہم ایک ایسی چیز ہے جو کہ
 اس کے لئے ایک حد ہے۔ اس حد کے اندر اس کی عقل و فہم کام کرتی ہے۔ اس حد کے

خارج اس کی عقل و فہم کام نہیں کرتی۔ اس حد کے اندر اس کی عقل و فہم کام کرتی ہے۔ اس حد کے

خارج اس کی عقل و فہم کام نہیں کرتی۔ اس حد کے اندر اس کی عقل و فہم کام کرتی ہے۔ اس حد کے
 خارج اس کی عقل و فہم کام نہیں کرتی۔ اس حد کے اندر اس کی عقل و فہم کام کرتی ہے۔ اس حد کے
 خارج اس کی عقل و فہم کام نہیں کرتی۔ اس حد کے اندر اس کی عقل و فہم کام کرتی ہے۔ اس حد کے

خارج اس کی عقل و فہم کام نہیں کرتی۔ اس حد کے اندر اس کی عقل و فہم کام کرتی ہے۔ اس حد کے
 خارج اس کی عقل و فہم کام نہیں کرتی۔ اس حد کے اندر اس کی عقل و فہم کام کرتی ہے۔ اس حد کے
 خارج اس کی عقل و فہم کام نہیں کرتی۔ اس حد کے اندر اس کی عقل و فہم کام کرتی ہے۔ اس حد کے
 خارج اس کی عقل و فہم کام نہیں کرتی۔ اس حد کے اندر اس کی عقل و فہم کام کرتی ہے۔ اس حد کے

خارج اس کی عقل و فہم کام نہیں کرتی۔ اس حد کے اندر اس کی عقل و فہم کام کرتی ہے۔ اس حد کے
 خارج اس کی عقل و فہم کام نہیں کرتی۔ اس حد کے اندر اس کی عقل و فہم کام کرتی ہے۔ اس حد کے
 خارج اس کی عقل و فہم کام نہیں کرتی۔ اس حد کے اندر اس کی عقل و فہم کام کرتی ہے۔ اس حد کے
 خارج اس کی عقل و فہم کام نہیں کرتی۔ اس حد کے اندر اس کی عقل و فہم کام کرتی ہے۔ اس حد کے

خارج اس کی عقل و فہم کام نہیں کرتی۔ اس حد کے اندر اس کی عقل و فہم کام کرتی ہے۔ اس حد کے
 خارج اس کی عقل و فہم کام نہیں کرتی۔ اس حد کے اندر اس کی عقل و فہم کام کرتی ہے۔ اس حد کے
 خارج اس کی عقل و فہم کام نہیں کرتی۔ اس حد کے اندر اس کی عقل و فہم کام کرتی ہے۔ اس حد کے
 خارج اس کی عقل و فہم کام نہیں کرتی۔ اس حد کے اندر اس کی عقل و فہم کام کرتی ہے۔ اس حد کے

[illegible][illegible]

(۱۹۲۳ء)۔ خوش ہنری روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے جو چھادار سورنہندہ ہم کو کھڑا کر دیا اور جب ہم اسی جگہ کے نام کی قرانی کیا کرنے کے بعد اس کے متعلق آپ کا ارادہ کیا ہے۔ فرما کہ جب ۲۰ دیکھ کر وہ خوب غصہ کیا کہ اس طرح کیا کر دے۔ وہ کسی چیز میں ہم سراسر متعلق ہیں کہ جو اس کی کیا کر دے اس کے لئے یہاں تک کہ دیکھو۔ (دہلی)

(۶۶) محمد انیس عمر سے روایت ہے کہ ماسم لہذا کی خصال صحت میں باخصوص میں سے
 کی نیچاں مروی میل سے طاقت ہوئی اس وقت تک کہ پہلے ہی کا نول شروع میں ہوا اختلاقی
 کے ساتھ جسے کا وہ فزون میں کیا تھا آپ نے اس کی سے اس کا مراد اس کے پسندیدہ
 حوالہ فرمائی ہے آپ جن کے ماسم سے کہتے ہیں ان کا گوشت نہیں کھا اس وقت اس میں
 اگر کبھی بھی بڑا نہ ہوئی کے ہمیشہ ہائی ہو نہ کہش کے پھر اگر کسی میں ہوا کہتے
 کہ کب کوئی ہے کہ کسی کو یہ لہذا نقل کرے وہی اس کے لہذا سے بارش ہے

۶۶۳۱ - کتب سب سلب میری جرم کی سیب سرتی کی کو گشت چلا کے فیہر -
 ۶۶۳۲ - کتب کی سیب سرتی جرم کی سیب سرتی کی کو گشت چلا کے فیہر -
 ۶۶۳۳ - کتب کی سیب سرتی جرم کی سیب سرتی کی کو گشت چلا کے فیہر -
 ۶۶۳۴ - کتب کی سیب سرتی جرم کی سیب سرتی کی کو گشت چلا کے فیہر -
 ۶۶۳۵ - کتب کی سیب سرتی جرم کی سیب سرتی کی کو گشت چلا کے فیہر -
 ۶۶۳۶ - کتب کی سیب سرتی جرم کی سیب سرتی کی کو گشت چلا کے فیہر -
 ۶۶۳۷ - کتب کی سیب سرتی جرم کی سیب سرتی کی کو گشت چلا کے فیہر -
 ۶۶۳۸ - کتب کی سیب سرتی جرم کی سیب سرتی کی کو گشت چلا کے فیہر -
 ۶۶۳۹ - کتب کی سیب سرتی جرم کی سیب سرتی کی کو گشت چلا کے فیہر -
 ۶۶۴۰ - کتب کی سیب سرتی جرم کی سیب سرتی کی کو گشت چلا کے فیہر -

۱۹۹۹: انگریزی میں لکھا ہوا ہے کہ "The first of the three" (پہلا میں سے تین)۔
 ۱۹۹۹: انگریزی میں لکھا ہوا ہے کہ "The first of the three" (پہلا میں سے تین)۔

الأرض لغيره فجاءه من عبيد النصارى (الكلاب) فقالوا له ما لك (منزل النصارى)

(٤٢٥) عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ غُرَّتْ عَيْنُ النَّبِيِّ
فَمَا اسْتَفْهَمَ الْمَرْءُ مِنْ بَيْنِ الْمُرَاتِينِ نَعْدَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَأْسِي وَنَكُوبَهَا
نَعْدَ عَيْنَايَ كُلِّ مِثْلِ خَدَّيْنِ مَا لَا حِصْنَ حَتَّى نَأْتِيَ نَحْنُ عَمْرُؤُا نَعْمَا لِمَنْ أَرَادَ
يَجْزِي قَضَبِي الْكَارِ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ سَبَّ السَّوَابِيكَ (سوراء مبه)

المخلف يعجز الله كفر من الشراء

(۶۶۶) تَعْلُوْا يٰۤاَهْلَ الْاٰمِیْنُ صَلٰوةً لِّرَّسُوْلٍ ۚ قُلْ اَسْمِعُوْا لِحُكْمِ الْمَلٰٓئِكَةِ ۚ اِنَّ السَّمٰوٰتِیْنَ وَالْاَرْضَ وَكُلَّ شَیْءٍ اِلٰیہَا رَاٰیٌ ۚ

۱۰۰ دیکھا اس کے لئے سب سے پہلے پھر جس قدر علم ہے کہ تم اس کو میرا قصد کے نام پر دیکھ کر وہ اس سے غریب ہے۔ دیکھنا کہ اس کے اس فعل پر انکار کرنا تھا (بخاری شریف)

[illegible]

غیر شدہ کے نام کی قسم کھانی ایک قسم کا ترک ہے

(۶۶۶) ابراہیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دو اہم کہنے میں کہ آپ نے قرآن، سنی و حنفی کو
نفسم کھا لیا ہے، معروف ایک افتدویٰ کے نام میں کہ ہم نے قرآن کی عداوت بھی کر دی ہے، سب

[illegible]

والله اعلم بالصواب

[illegible]

مصر میں نہریں - مصر کے اندر میں جو مصر میں وہاں - نہریں ایک خاص ضرورت کے
 جاننے والے - کہ جو مصر میں رہا - وہاں کے رہنے والے کے لیے جو زمین خوب
 رہی - وہ زمین کی بنا پر بھی - نہریں - وہاں کے رہنے والے ہیں

۱۹۶۳ء کی قیادت میں - ماسٹر علی محمد نے آپس (سینک) کی قیادت میں -

۱- در این کتاب، به بیان احوال و حال مردم پرداخته شده است.

۱۔ ایک کثیر مقبضہ غلے کے ۲۰ پکڑیوں میں سے ایک مقبضہ میں کوئی ایک چمچ لگا دیا۔

[illegible][illegible][illegible]

یہاں سے لے کر ان کے گھر تک، وہ سب کچھ دیکھ رہے تھے۔

[illegible]

الرأىء شركه وحنى

(٦٤٥) من أين خرجوا فقال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى أنا
أخرجهم من بلادهم في اليوم من جملتهم أكثر من ذلك حتى تركته في بلادهم
وكانت من أرضهم في يومئذ (سورة الاحقاف)

(٦٤٦) قَرَأَ فِي سَبْعِينَ يَوْمًا ثَمَانًا مِائَةً رُتُلًا مِّنَ الْقُرْآنِ أَوْفَىٰ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
إِذَا جِئْتُمْ أَهْلًا لِّبَيْتٍ فَسَبِّحُوا لَهُم مَّا رَأَيْتُمْ عَلَيْهِمْ يَوْمَئِذٍ الْكَرِيمَ لَازِمٌ فِيهِ رُتُلًا مَّا جِئْتُمْ مِنْ كَانَ الْكَرِيمُ
فِي عَيْنِ حَبِيبِهِ يَوْمَئِذٍ أَحَدًا فَلْيَطْلُبْ لَوْ أَنَّهُمْ مِنْ جَنَّةٍ عَلَيْهِمْ سُبْحَانَ اللَّهِ أَهْلِي
الْبَيْتِ كَمَا هُمْ فِيهِ يَوْمَئِذٍ (رواه أحمد)

(۷۷۷) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَلَّ بَرَاءَةَ فَقَدْ حَلَّ حُرَّةً وَمَنْ حَلَّ حُرَّةً فَقَدْ حَلَّ بَرَاءَةً وَمَنْ حَلَّ بَرَاءَةً فَقَدْ حَلَّ حُرَّةً وَرَوَاهُ أَحْمَدُ

ریاکاری بھی ایک قسم کا غفی شرک ہے

[illegible]

(۶۶) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی تو ان کے ساتھ ایک اونٹ تھا جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کفن کے لیے ایک کپڑا باندھا تھا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی تو ان کے ساتھ ایک اونٹ تھا جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کفن کے لیے ایک کپڑا باندھا تھا۔

۱۹۷۷ء: غولان دیس کے جی کہیں ستر میں لاندہ علی غنہ و ستر کو فرستے جو ستام کے جی شخص
نے حائل کے لے مارے جس میں ستر کے پاس میں نے تاس کے کسے دودھ دیا اس کے فکر کیا اور میں نے
حائل کے کسے کسے دودھ دیا اس کے بھی مر گیا۔ ۱۹۷۷ء

[illegible][illegible]

(۶۷) ہندوؤں کے متعلق یہ کہ ایک مرتد ہونے پر جو کسی کو گناہ کی وجہ سے سبب و ریاست
 کیا تو اسی سے جو پہلے ان کے ایک ساتھی کی طرف سے گناہ کو جس سے آپ کو گناہ کے لئے سبب بنے
 وہ نے پہنچا دیا۔ یہی ہے آپ کو ملنے کا شکریہ، بغیر اس کے حلقہ شرک و فتنہ اور شریت میں کسی کا
 مذہب سے دور ہونے کی نیت سے نہ تھا۔ سو یہ کہ آپ کے بعد آپ کی امت میں شرک میں مبتلا ہونے کی
 آپ سے غرض ہاں نہ تو وہ کتاب و سنت کے ساتھ ہی رہتے مگر ان کی خیر و بدت کی بجائے یہ کہ
 میں رہا کار و کائنات پر چلے گا (وہ تو شرک کا عمل ہے اور شریت میں ہے) کوئی شخص تم میں سے
 صبح و شب روزہ دو جو جس کے ساتھ کوئی نہ ہو چاہے خواہ اس کو مرغوب و غیر مرغوب
 ان کی شہادت و آپ کو ہندوؤں کے لئے جو شہادت ہو۔

[illegible]

انص عن اهل الباطل والنبي ص الله عي وسلم كاهل الباطل انص الى اهل الحق عي وسلم

(۵۰) یٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَلَمْ تَرَ اَنَّ اِلٰهَكُمْ اِلٰهٌ وَاحِدٌ ۚ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ سَمِعَ مَا تَدْعُوْنَ ۚ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۚ لَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا شَیْءٌ ۚ سُبْحٰنَ عِزِّ ۙحَیُّ ۙ قَدَرٌ ۙ ذُو الْجَلَالِ ۙ اِذَا تَقَالٰی اَعْیُنُ النَّاسِ رَاٰ سِعْدَةً ۙ اَعْلٰی سِدْرٍ مَّجْدٍ ۙ وَتَبٰرَکَ الَّذِیْ فِی سَمٰوٰتِ ۙ اَعْلٰی عِلْمِ ۙ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اِلٰهَکُمْ اِلٰهٌ وَاحِدٌ ۚ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ سَمِعَ مَا تَدْعُوْنَ ۚ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ ۚ لَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا شَیْءٌ ۚ سُبْحٰنَ عِزِّ ۙحَیُّ ۙ قَدَرٌ ۙ ذُو الْجَلَالِ ۙ اِذَا تَقَالٰی اَعْیُنُ النَّاسِ رَاٰ سِعْدَةً ۙ اَعْلٰی سِدْرٍ مَّجْدٍ ۙ وَتَبٰرَکَ الَّذِیْ فِی سَمٰوٰتِ ۙ اَعْلٰی عِلْمِ ۙ

مَشَارِي الْمَخْرَجَةِ فَهَذَا أَمَّا غَيْبُكَ فَعَلُوهُ لَنَا عَزَّ وَجَلَّ رَحْمَةً

(۷۰۶) قرآن مجید میں مذکور ہے کہ: **وَاللَّهُ يَخْتَارُ مَا يَسِّرُ وَيَصْغُرُ** (۷۰۶)

وَقَوْلِهِمْ هَذَا كَذِبٌ يَكْفُلُ لَكُمْ أَنْ يَحْبُلَ بِكُمُ الْغَيْبُ الْمَكْنُونُ

خُذُوا زِينَتَكُمْ أَنتُمْ وَالْأَرْوَاحُ وَأَنْتُمْ أَهْلُهَا

(٤٤) مَتَّانِي خَالِ حَافِزٍ رَحُلٌ إِلَى الْيَمِينِ حُلِي لَمَّةٌ عَلَيْهِ وَسَمَرٌ عَقَالٌ يَا حَبِيبَ الْوَدَّعِ

نفسرت پہلے انسان یا کہیں ہی یا تو آتشیں کارنگا، آفت یا غمزدگی، غمزدگی کا لہو ہے کہیں

۱۰۵) ۱۹۹۷ء سے ۲۰۰۱ء تک کے کچھ سالوں میں، انڈیا نے ایک سو نو (119) سالہ معاہدے

مرتبہ کیا کہ فیجی، بھاری، بے دریغ کی تان کی گونجوں سے بھر پور شہر تھا ان کا شہر ہوا کی

لکھنؤ میں مقیم رہنے والے تھے۔ ان کے گھر میں ایک بڑا کھانا تھا جس کا نام 'کھانا' تھا۔ (مفتی صاحب)

(۱۹) حضرت بن عباسؓ نے شیعہ اہل بیت کو یہ بھی کہہ کر دیا کہ ہمارے محمد بن حنفیہؓ سے ملو۔

مذمت میں حاضر ہو تو میرے آپ سے جس کا کتاب ہو رہے بعد ازاں آپ نے فرمایا دعا اصل

ہذا قاتلہ فضائی کی دہشت ہے جسے غرض کیا اور سبھی کا عقل اور مہر سے بے خبر کیا ہے

ہم نے ان کے لئے جو کام کیا ہے وہ ان کے لئے ہے اور ان کے لئے ہے۔

در-تاجه (مستطابق-برای)

(۷-۷) میں نے کہا کہ میں نے ایک آدمی کی خدمت میں میری تعلیم کی خدمت میں حاضر ہوا۔

تجربہ حاکم اور صوبہ نگار، اور بیٹے کے مطابق کہیں سب سے کئی پہلے علامت رکھ متدی می

مذہب و اصلاح سے بہرہ یارانِ مہمِ ہندوستان پر نظر دیتے ہیں تو اس کے بارے میں یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ ایک ایسا ایسا ہے

یہ امر، جن کتب کا نام ہے، کہ وہ ہے کوہِ اقصیٰ کی تاریخی و جغرافیائی حقیقت کا اظہار ہے۔

یہی کی طرف ہے۔ یہاں تا کہ فریٹ میں تو بہت کچھ ہے جی کہ صرف اس کے لئے کہ اس کے لئے

[illegible]

مکملہ بین الاقوامی سائنس دانوں کی فہرست (۱۹۸۰ء)

[illegible][illegible][illegible]

وَمِنْ آيَاتِهِ إِذْ قَالَ لَدَاخِلِ السُّجُودَ عَلَى سَبْعِينَ أَلْفَ مِائَةِ أَلْفٍ نَسْوَءٍ زَاكِيَّاتٍ لَمْ يَغْنَبْ فَمِنْهَا مَرَدُّ
يَكْفُرُ الشَّيْطَانُ فِي حَيْثُ يُرِيدُ أَنْ يَفْشِي عَنْكَ الْإِسْلَامَ فَجَاءَكَ عَلَيْهِ الْمَلَكُ مِنْ أَسْفَلِ فَقَالَ
قَالَتُ فِي الْقُرْآنِ وَنَسِيتُ (عليه)

[illegible]

(۷۹) ہمیری پتے سے ملتا ہے کہ اس شخص نے جو خط لکھا ہے وہ میرا حضرت آدم علیہ السلام کی حقانیت پر ایک کسانہ ہر ایک کے پیش میں شہادت ہے، مجھ کو ملتا ہے کہ حضرت سین علیہ السلام کے کہ اس نے یہاں بھی اس کا ارادہ کیا تھا تو اس کے بعد ان کے وہاں نہایت سفاک جواب ڈال دیا جس کی وجہ سے اس کی انگلیاں اس جواب میں جگمگی اٹھ اٹھ کھڑی ہو گئیں۔ (مفتی صاحب)

(۱۰) یہی سچ ہے کہ ایک مسلمان اور ایک عیسائی کی یہ باتیں جو ہم نے پہلے دیکھی تھیں، ان کے عقائد کے خلاف ہیں۔

۱۰۹) امام سجادؑ کی پہلی شہر کے ستاد میں حضرت کین علیؑ حضرت علیؑ کے پاس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں تھے۔
 اس موقع پر ان کے گھر پر ۲۰ گھنٹہ تک کھڑے رہے۔ ان کی سب سے بڑی دعا یہ تھی کہ اگر ان کو اس موقع پر کسی بڑے
 آدمی کی خدمت میں نہ لے جاتے تو ان کو قتل کر دیتے۔
 یہ اس کو اس کے گھر کے اندر سے لے کر ان کے پاس لے گئے۔
 امام سجادؑ کی خدمت میں تھے۔
 ان کی خدمت میں تھے۔

[illegible]

۱۰۰) یہاں بھی وہی قیاسی مناسبت کی ہے۔ اسی طرح وہی مناسبت ہے جو پہلے بیان کی گئی تھی۔ یہاں بھی وہی مناسبت ہے جو پہلے بیان کی گئی تھی۔ یہاں بھی وہی مناسبت ہے جو پہلے بیان کی گئی تھی۔

(۱۱۱) حضرت عائشہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص تم سے کسی چیز کو چھینے کی کوشش کرے گا تو اس سے لڑو اور اس کی نافرمانی کرو۔ (صحیح بخاری)

(۱۱۲) حضرت عائشہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص تم سے کسی چیز کو چھینے کی کوشش کرے گا تو اس سے لڑو اور اس کی نافرمانی کرو۔ (صحیح بخاری)

(۱۱۳) حضرت عائشہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص تم سے کسی چیز کو چھینے کی کوشش کرے گا تو اس سے لڑو اور اس کی نافرمانی کرو۔ (صحیح بخاری)

(۱۱۱) حضرت عائشہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص تم سے کسی چیز کو چھینے کی کوشش کرے گا تو اس سے لڑو اور اس کی نافرمانی کرو۔ (صحیح بخاری)

(۱۱۲) حضرت عائشہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص تم سے کسی چیز کو چھینے کی کوشش کرے گا تو اس سے لڑو اور اس کی نافرمانی کرو۔ (صحیح بخاری)

(۱۱۳) حضرت عائشہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص تم سے کسی چیز کو چھینے کی کوشش کرے گا تو اس سے لڑو اور اس کی نافرمانی کرو۔ (صحیح بخاری)

(۱۱۴) حضرت عائشہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص تم سے کسی چیز کو چھینے کی کوشش کرے گا تو اس سے لڑو اور اس کی نافرمانی کرو۔ (صحیح بخاری)

(۱۱۵) حضرت عائشہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص تم سے کسی چیز کو چھینے کی کوشش کرے گا تو اس سے لڑو اور اس کی نافرمانی کرو۔ (صحیح بخاری)

(۱۱۶) حضرت عائشہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص تم سے کسی چیز کو چھینے کی کوشش کرے گا تو اس سے لڑو اور اس کی نافرمانی کرو۔ (صحیح بخاری)

کاشریک آله داحری احمدی راہی منہ و یحویہ فی خلدہ منہ ۱۲

الحکم بن الحسن عوفی خوارزمی ألف الادب الاسلامی

[illegible]

کہا کہ میں کا کوئی کسٹمرک نہیں (احمد بن حنبلہ - بیہقی)

حوالہ اس کے حوالے کو ایک ضمیر میں جمع کرنا اس کی ادب کے خلاف ہے

۱۳۳۷ء میں ابن حاتم سے روایت ہے کہ ایک خطیب نے سکھرت میں داخلہ دیا اور اسے کہہ دیا کہ جو تمہارے رسول کی بات کو گواہ یا درست ہو وہ جس نے ان دونوں کی طرف سے قویا کھڑا ہوا اچھے عبادتوں کی مثالیں شکستہ ہو گئیں۔ (الرد المحتار)۔

[illegible]

فَمَنْ لَمْ يَرْوِ عَنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَفَرَسَ عَنْهُمْ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا كَفَرَ
قَالَ فَكُنْتُ أَوْشِي شَوْرًا ۝ ۱۰ ۝ وَكَانَ وَشِيًّا

شیعی الثوم ان یجتنب رسم الجاهلیۃ ان یتکلم کفر

(۳۸) بعض ائمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں کلمہ پڑھتا ہو اور اس کے بعد کلمہ پڑھتا ہو تو اس کا کلمہ کفر ہے۔

یہ بات اچھی ہے مگر یہ بھی سمجھنا چاہیے کہ اس کی کب کب ضرورت ہے۔ یہاں تک کہ اگر کوئی شخص جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں کلمہ پڑھتا ہو اور اس کے بعد کلمہ پڑھتا ہو تو اس کا کلمہ کفر ہے۔

مومن کو چاہئے کہ وہ زمانہ شرک غاروں پر دور ہے اگرچہ وہ کفر کی حد تک ہوں

(۳۸) (۳۸) اگر کوئی شخص جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں کلمہ پڑھتا ہو اور اس کے بعد کلمہ پڑھتا ہو تو اس کا کلمہ کفر ہے۔

وہاں تک کہ اگر کوئی شخص جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں کلمہ پڑھتا ہو اور اس کے بعد کلمہ پڑھتا ہو تو اس کا کلمہ کفر ہے۔

وَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ فَاسْتَشْرَفَ مِنْكُمْ فَلَا يَشْرَفُ مِنْكُمْ رَجُلًا يَلْمِزُ رَجُلًا (۲۳۹)

(۲۳۹) عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْسَى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ فَاسْتَشْرَفَ مِنْكُمْ فَلَا يَشْرَفُ مِنْكُمْ رَجُلًا يَلْمِزُ رَجُلًا (۲۳۹)

یابی خیرین قال وکان قال فکلمتہم بنی یسکرین عندہ وبعث یسکرین بنی یسکرین عندہ فقال لہم

فماذا قالوا قال فکلمتہم بنی یسکرین عندہ وبعث یسکرین بنی یسکرین عندہ فقال لہم فکلمتہم بنی یسکرین عندہ

فکلمتہم بنی یسکرین عندہ وبعث یسکرین بنی یسکرین عندہ فقال لہم فکلمتہم بنی یسکرین عندہ وبعث یسکرین بنی یسکرین عندہ

فکلمتہم بنی یسکرین عندہ وبعث یسکرین بنی یسکرین عندہ فقال لہم فکلمتہم بنی یسکرین عندہ وبعث یسکرین بنی یسکرین عندہ

وہوذا ان کثیر منہم واما ہریدہما ہوذا ان کثیر منہم واما ہریدہما ہوذا ان کثیر منہم واما ہریدہما

(۲۴۰) عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْسَى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ فَاسْتَشْرَفَ مِنْكُمْ فَلَا يَشْرَفُ مِنْكُمْ رَجُلًا يَلْمِزُ رَجُلًا (۲۴۰)

اسی دریا کا صفہ تھا ہر روز کوئی مرد یا کچھ کا حکم دے یا کچھ کا حکم دے یا کچھ کا حکم دے یا کچھ کا حکم دے

نوم پر جس سے چمچہ ہفتہ نکلا اور جس سے چمچہ ہفتہ نکلا اور جس سے چمچہ ہفتہ نکلا اور جس سے چمچہ ہفتہ نکلا

(۲۴۱) عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْسَى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ فَاسْتَشْرَفَ مِنْكُمْ فَلَا يَشْرَفُ مِنْكُمْ رَجُلًا يَلْمِزُ رَجُلًا (۲۴۱)

معدتہ ہوتے ہادی کہتے کہ کچھ سے ایک میں کچھ سے ایک میں کچھ سے ایک میں کچھ سے ایک میں کچھ سے ایک میں

بہتر لڑکا کہتے تھے اس میں سب سے اس کو ولایت اور طرز میں متیاب میں کے کھلنے کا درجہ میں کیا

حادثہ ہادی کہتے تھے کہ جب اس کا درجہ میں کیا اس کے گندے جو بہت بڑا اور سر سبز ہوا

تھ تو پھر اسے ہر روز ہفتہ ہوا ہے ابھی ایک اس کا درجہ میں کیا اس کے گندے جو بہت بڑا اور سر سبز ہوا

کے فرقہ یا اس ذات کی قسم جس کے فیض میں میری جان ہے وہاں تو تم نے ایسی ہی کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ

کی قوم اس قدر تھی میرے اسلام سے (ایک قوم کو بہت سی تھی تو دیکھ کر) کہی کہ اسے ہوش ہنسنے کے لیے

ایک ایسی مسجد بنائے جسے ان کا ہے ایسی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگ اسے ہی جانتے ہو۔

(ابن کثیر)

(۲۴۲) عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْسَى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ فَاسْتَشْرَفَ مِنْكُمْ فَلَا يَشْرَفُ مِنْكُمْ رَجُلًا يَلْمِزُ رَجُلًا (۲۴۲)

(۲۴۲) عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْسَى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ فَاسْتَشْرَفَ مِنْكُمْ فَلَا يَشْرَفُ مِنْكُمْ رَجُلًا يَلْمِزُ رَجُلًا (۲۴۲)

ابن کثیر ان ہادی کے کہتے تھے کہ جب اس کا درجہ میں کیا اس کے گندے جو بہت بڑا اور سر سبز ہوا

تھ تو پھر اسے ہر روز ہفتہ ہوا ہے ابھی ایک اس کا درجہ میں کیا اس کے گندے جو بہت بڑا اور سر سبز ہوا

کے فرقہ یا اس ذات کی قسم جس کے فیض میں میری جان ہے وہاں تو تم نے ایسی ہی کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ

(۴۱) بنی ابن مکر لای کان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم حالہم لا یستحقون
اؤلواؤہم وانی وانی السواکیت (مسنون علیہ)

(۴۲) بنی ابن مکر کان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم نفوسہم ماکلہم وانی
رستہم وانی بنی ابن مکر کان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم نفوسہم ماکلہم وانی
(۴۳) بنی ابن مکر کان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم نفوسہم ماکلہم وانی
لا یستحقون اؤلواؤہم وانی (مسنون علیہ)

(۴۴) بنی ابن مکر کان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم نفوسہم ماکلہم وانی
لا یستحقون اؤلواؤہم وانی (مسنون علیہ)

(۴۵) بنی ابن مکر کان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم نفوسہم ماکلہم وانی
لا یستحقون اؤلواؤہم وانی (مسنون علیہ)

(۴۶) بنی ابن مکر کان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم نفوسہم ماکلہم وانی
لا یستحقون اؤلواؤہم وانی (مسنون علیہ)

(۴۷) بنی ابن مکر کان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم نفوسہم ماکلہم وانی
لا یستحقون اؤلواؤہم وانی (مسنون علیہ)

(۴۸) بنی ابن مکر کان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم نفوسہم ماکلہم وانی
لا یستحقون اؤلواؤہم وانی (مسنون علیہ)

(۴۹) بنی ابن مکر کان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم نفوسہم ماکلہم وانی
لا یستحقون اؤلواؤہم وانی (مسنون علیہ)

(۵۰) بنی ابن مکر کان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم نفوسہم ماکلہم وانی
لا یستحقون اؤلواؤہم وانی (مسنون علیہ)

(۵۱) بنی ابن مکر کان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم نفوسہم ماکلہم وانی
لا یستحقون اؤلواؤہم وانی (مسنون علیہ)

(۵۲) بنی ابن مکر کان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم نفوسہم ماکلہم وانی
لا یستحقون اؤلواؤہم وانی (مسنون علیہ)

عن (شہیدنا) (سیدنا مسلم)

(۴۸) عن عكرمة عن ابن عباس قال لا أعلم إلا رجع الحديث أنه كان ما مر
بمنى الحديث وقال من تركها شتم ذلوه قلن بولدها في شهر ربيع

(۴۹) عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما كنا نأثم عند
سائرنا عند من تركنا نذيرنا من قبلنا ولا من بعدهم (رواه ابن ماجه)

(۵۰) عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما كنا نأثم عند
من تركنا نذيرنا من قبلنا ولا من بعدهم (رواه ابن ماجه)

(۵۱) عن سلمة بن الأكوع قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سئل
عن الشقة فليقل (سیدنا مسلم)

سیدنا کے حضور میں منگے ہوئے گیزہ رنگے زفر یا کھار کا لہاس ہے ان کو مت پیرو ایک روایت
ہم یہ میں سے عرض کیا کہ وہ جوں جوں جگہ ملے (مسلم)

(۵۲) عن عائشة عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما كنا نأثم عند
من تركنا نذيرنا من قبلنا ولا من بعدهم (رواه ابن ماجه)

(۵۳) عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما كنا نأثم عند
من تركنا نذيرنا من قبلنا ولا من بعدهم (رواه ابن ماجه)

(۵۴) عن سلمة بن الأكوع قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما كنا نأثم عند
من تركنا نذيرنا من قبلنا ولا من بعدهم (رواه ابن ماجه)

(۵۵) عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما كنا نأثم عند
من تركنا نذيرنا من قبلنا ولا من بعدهم (رواه ابن ماجه)

(۵۶) عن سلمة بن الأكوع قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما كنا نأثم عند
من تركنا نذيرنا من قبلنا ولا من بعدهم (رواه ابن ماجه)

(۵۷) عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما كنا نأثم عند
من تركنا نذيرنا من قبلنا ولا من بعدهم (رواه ابن ماجه)

(۵۸) عن سلمة بن الأكوع قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما كنا نأثم عند
من تركنا نذيرنا من قبلنا ولا من بعدهم (رواه ابن ماجه)

(۷۵۲) عَنْ زَيْنِ الْحُسَيْنِ وَآلِهِ طَرَفَةً عَنْ شَيْخٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَنْ سَمِعَ عَبْدًا
اَشْكَرَ فَلْيَسِّرْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْغُلَامِ وَرَبِّهِ مِنْ غَيْرِ مَا تَقَاتِلُ بَيْنَهُمَا

(۷۵۳) عَنْ أَبِي طَرَفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بَيْنَ رَجُلٍ وَرَجُلٍ خُبْرٌ (مَعْنَاهُ)
عَلَى رَجُلٍ أَوْ قَوْمٍ عَلَى سَيِّدٍ (رواه الطحاوی)

(۷۵۴) عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ حَقٌّ وَ
عَنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (رواه الطحاوی)

(۷۵۵) عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ بَيْنَ رَجُلٍ
وَرَجُلٍ عَصِيَّةٌ وَكَفَرٌ إِلَّا بَيْنَ رَجُلٍ وَرَجُلٍ عَصِيَّةٌ (رواه الطحاوی)

(۷۵۶) عَنْ وَائِلِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ بَيْنَ رَجُلٍ
وَرَجُلٍ عَصِيَّةٌ إِلَّا بَيْنَ رَجُلٍ وَرَجُلٍ عَصِيَّةٌ (رواه الطحاوی)

(۷۵۷) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ بَيْنَ رَجُلٍ
وَرَجُلٍ عَصِيَّةٌ إِلَّا بَيْنَ رَجُلٍ وَرَجُلٍ عَصِيَّةٌ (رواه الطحاوی)

(۷۵۸) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ بَيْنَ رَجُلٍ
وَرَجُلٍ عَصِيَّةٌ إِلَّا بَيْنَ رَجُلٍ وَرَجُلٍ عَصِيَّةٌ (رواه الطحاوی)

(۷۵۹) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ بَيْنَ رَجُلٍ
وَرَجُلٍ عَصِيَّةٌ إِلَّا بَيْنَ رَجُلٍ وَرَجُلٍ عَصِيَّةٌ (رواه الطحاوی)

(۷۶۰) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ بَيْنَ رَجُلٍ
وَرَجُلٍ عَصِيَّةٌ إِلَّا بَيْنَ رَجُلٍ وَرَجُلٍ عَصِيَّةٌ (رواه الطحاوی)

(۷۶۱) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ بَيْنَ رَجُلٍ
وَرَجُلٍ عَصِيَّةٌ إِلَّا بَيْنَ رَجُلٍ وَرَجُلٍ عَصِيَّةٌ (رواه الطحاوی)

(٤٥٤) قَالَ اِنِّي مُسْتَوْدِعُكَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ مَنْ حَذَرَ فِتْنَةَ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ
فَقَدْ كَانَتْ بَيْنِي وَبَيْنَكَ رَدَى خَيْرٌ مِنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ (سورة الحديد: ٢٥)

[illegible]

وَأَمَّا فِي الْحَرْبِ فَإِذَا كَانَ مِنْكُمْ قَوْمٌ يَبْغُونَ فَلْيَقْضُوا تَلَأَتَهُمْ بِالْأَعْيُنِ وَأَلْيُوا يَدَ الَّذِينَ يَبْغُونَ وَلَا تُؤْثِرُوا عَلَى الْإِسْلَامِ أَشْيَاءَ لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ

[illegible]

وہاں میں کیرٹھی بھین کے انٹھے ایسی کھید کی ایک محبت سے رہا بت کرتے
ہیں کہ انٹھے کا رہا جان رتی ہے کہ جس سے خود ہے آپ کو رہنے کے لئے کہ جس سے
سولہ صدی کا مہینہ و کتبے جو جب آپ انی قوم سے محبت کرتی گی اسی ہی راتل ہے مسرہ
مذہبیں اسی ہے کہ انی قوم کی فکر میں رہا ہے۔ (محمد بن احمد)

(۵۵۹) ہر قدر ایک ہی قسم کے پتے کوئی جیسے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک بار حضرت
 علیؓ سے فرمایا کہ تم میری وہ تصویر سب سے اچھے سے خوب سے عیالہ کی طرف سے خوب دیکھ کر سے
 سیکھ کر کہ اس سے کچھ نہ ہو (بخاری و ترمذی)

[illegible]

مَا أَقْبَلَ النَّاسَ فَوَظَرَ كَأَنَّ الْفَوْزَ وَهْوَ الْفَتْحُ وَفَوْزٌ كَفَتْ (رواه ابو داود و ابن ماجه)
 (۶۹۵) حضرت ابی بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ محبوب نہیں پایا تھا
 میرے لئے اس قدر محبت تھی جتنی خدا تعالیٰ نے اس کے لئے فرمائی تھی۔ (مسلم)

المرجۃ عن الابیاب والعبد عن موالیہ کفر

(۶۹۷) حق فرماتا ہے کہ اگر کوئی اپنے آپ کو اپنے مال سے زیادہ عزیز کرے تو اس نے اپنے آپ کو کفر سے پہنچا دیا
 اور اگر کوئی اپنے مال سے اپنے مالدار کو زیادہ عزیز کرے تو اس نے اپنے مالدار کو کفر سے پہنچا دیا۔ (مسلم)

یہ حدیثیں سن کر ہر مسلمان ہر غائب سے کہہ کر سیر و سیاحت میں دیکھ کر غصہ کرے اور کہے کہ میں نے اپنے مال سے اپنے مالدار کو زیادہ عزیز کر دیا ہے
 (۶۹۸) اگر کوئی اپنے مال سے اپنے مالدار کو زیادہ عزیز کرے تو اس نے اپنے مالدار کو کفر سے پہنچا دیا۔ (مسلم)

اپنے مالدار کے باپ پر نیچا اٹھانے والا اور اپنا مال اپنے باپ کے مال سے زیادہ عزیز کرنا کفر ہے
 (۶۹۹) اگر کوئی اپنے مال سے اپنے مالدار کو زیادہ عزیز کرے تو اس نے اپنے مالدار کو کفر سے پہنچا دیا۔ (مسلم)

(۷۰۰) اگر کوئی اپنے مال سے اپنے مالدار کو زیادہ عزیز کرے تو اس نے اپنے مالدار کو کفر سے پہنچا دیا۔ (مسلم)

(۷۰۱) اگر کوئی اپنے مال سے اپنے مالدار کو زیادہ عزیز کرے تو اس نے اپنے مالدار کو کفر سے پہنچا دیا۔ (مسلم)

(۷۰۲) اگر کوئی اپنے مال سے اپنے مالدار کو زیادہ عزیز کرے تو اس نے اپنے مالدار کو کفر سے پہنچا دیا۔ (مسلم)

(۷۷) عن محمد بن خالد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «بَيْنَ الْإِسْلَامِ وَالْإِيمَانِ أَنْ تَقُولَ مَا تَقُولُ وَتَعْمَلُ مَا تَعْمَلُ»
 صَلَواتُی برہائے بندہ۔ حال ایسا اختیار کیا کہ نہ بڑھتی نہ کمزور ہوتی۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی رضا و عہد کی بات
 کہتی ہے۔ حق تعالیٰ کو اللہ تعالیٰ کے حق پر جوہر و لکھتہ ہے۔ (مسلم)

لا یشقی المؤمن ان یقول یا ابری من الاسلام

(۷۸) عن بکر بن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «مَنْ قَالَ يَأْتِيهِ مِنَ
 الْإِسْلَامِ لَيْنٌ كَلَنْ كَادُوا يَفْقَرُونَ لَكَالٍ وَإِنْ كَانَ صَلَواتُی برہائے بندہ۔ (مسلم)

سایہ۔ (ربیعاء المسانی و لہود اور دین مانجے)

(۷۹) عن محمد بن حاتم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «مَنْ قَالَ يَأْتِيهِ مِنَ
 الْإِسْلَامِ لَيْنٌ كَلَنْ كَادُوا يَفْقَرُونَ لَكَالٍ وَإِنْ كَانَ صَلَواتُی برہائے بندہ۔ (مسلم)

عن ابن مسعود عن النبي صلى الله عليه وسلم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «مَنْ قَالَ يَأْتِيهِ مِنَ الْإِسْلَامِ لَيْنٌ كَلَنْ كَادُوا يَفْقَرُونَ لَكَالٍ وَإِنْ كَانَ صَلَواتُی برہائے بندہ۔ (مسلم)

(۸۰) عن محمد بن حاتم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «مَنْ قَالَ يَأْتِيهِ مِنَ
 الْإِسْلَامِ لَيْنٌ كَلَنْ كَادُوا يَفْقَرُونَ لَكَالٍ وَإِنْ كَانَ صَلَواتُی برہائے بندہ۔ (مسلم)

(۸۱) عن محمد بن حاتم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «مَنْ قَالَ يَأْتِيهِ مِنَ
 الْإِسْلَامِ لَيْنٌ كَلَنْ كَادُوا يَفْقَرُونَ لَكَالٍ وَإِنْ كَانَ صَلَواتُی برہائے بندہ۔ (مسلم)

من کفر متاولا وجاهلا لعیکفر

(۴۴) حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص کفر سے متاول ہو جائے اور کفر سے جاہل ہو جائے تو کفر سے کفر میں اضافہ ہوگا۔
 حدیث دیگر میں ہے کہ جو شخص کفر سے متاول ہو جائے اور کفر سے جاہل ہو جائے تو کفر سے کفر میں اضافہ ہوگا۔
 حدیث دیگر میں ہے کہ جو شخص کفر سے متاول ہو جائے اور کفر سے جاہل ہو جائے تو کفر سے کفر میں اضافہ ہوگا۔
 حدیث دیگر میں ہے کہ جو شخص کفر سے متاول ہو جائے اور کفر سے جاہل ہو جائے تو کفر سے کفر میں اضافہ ہوگا۔

تاویل یا واقعی سے کسی کو کافر کہنا کفر نہیں

(۴۵) حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص کفر سے متاول ہو جائے اور کفر سے جاہل ہو جائے تو کفر سے کفر میں اضافہ ہوگا۔
 حدیث دیگر میں ہے کہ جو شخص کفر سے متاول ہو جائے اور کفر سے جاہل ہو جائے تو کفر سے کفر میں اضافہ ہوگا۔
 حدیث دیگر میں ہے کہ جو شخص کفر سے متاول ہو جائے اور کفر سے جاہل ہو جائے تو کفر سے کفر میں اضافہ ہوگا۔
 حدیث دیگر میں ہے کہ جو شخص کفر سے متاول ہو جائے اور کفر سے جاہل ہو جائے تو کفر سے کفر میں اضافہ ہوگا۔

(۴۶) حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص کفر سے متاول ہو جائے اور کفر سے جاہل ہو جائے تو کفر سے کفر میں اضافہ ہوگا۔
 حدیث دیگر میں ہے کہ جو شخص کفر سے متاول ہو جائے اور کفر سے جاہل ہو جائے تو کفر سے کفر میں اضافہ ہوگا۔
 حدیث دیگر میں ہے کہ جو شخص کفر سے متاول ہو جائے اور کفر سے جاہل ہو جائے تو کفر سے کفر میں اضافہ ہوگا۔
 حدیث دیگر میں ہے کہ جو شخص کفر سے متاول ہو جائے اور کفر سے جاہل ہو جائے تو کفر سے کفر میں اضافہ ہوگا۔

میں نے دیکھا ہے کہ جو شخص اس کتاب کو پڑھتا ہے وہ اپنے دل میں ایک نور پیدا کرتا ہے جو اس کی ہر بات پر روشنی ڈالتا ہے۔

آج میں یہاں ایک خاص مقصد سے آیا ہوں کہ میں آپ کو یہ بات بتاؤں کہ اگر آپ اس کتاب کو پڑھیں تو آپ کی زندگی میں ایک انقلاب آئے گا۔

یہ کتاب آپ کو بتائے گی کہ آپ کی زندگی میں کیا تبدیلیاں آنی چاہئیں۔ یہ کتاب آپ کو بتائے گی کہ آپ کی زندگی میں کیا چیزیں ہیں جن کو آپ کو چھوڑنا چاہیے۔ یہ کتاب آپ کو بتائے گی کہ آپ کی زندگی میں کیا چیزیں ہیں جن کو آپ کو رکھنا چاہیے۔

یہ کتاب آپ کو بتائے گی کہ آپ کی زندگی میں کیا چیزیں ہیں جن کو آپ کو چھوڑنا چاہیے۔ یہ کتاب آپ کو بتائے گی کہ آپ کی زندگی میں کیا چیزیں ہیں جن کو آپ کو رکھنا چاہیے۔

یہ کتاب آپ کو بتائے گی کہ آپ کی زندگی میں کیا چیزیں ہیں جن کو آپ کو چھوڑنا چاہیے۔ یہ کتاب آپ کو بتائے گی کہ آپ کی زندگی میں کیا چیزیں ہیں جن کو آپ کو رکھنا چاہیے۔

یہ کتاب آپ کو بتائے گی کہ آپ کی زندگی میں کیا چیزیں ہیں جن کو آپ کو چھوڑنا چاہیے۔ یہ کتاب آپ کو بتائے گی کہ آپ کی زندگی میں کیا چیزیں ہیں جن کو آپ کو رکھنا چاہیے۔

۴۳۲۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت چیز سیکھی
 ذاتی حیثیت کے طور پر یا غرضی (انہی دونوں میں سے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ کہ نکال قبضہ المونسر
 سبیل اللہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات سیکھی کہ ہاں کل صلا کرتے تھے یہ تو رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم سے ہم سے بات کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ میں نے اپنے آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھا
 کہ میں نے سیکھا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ بات سیکھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

۴۳۳۔ (حدیث صحیح) میں نے ان کو سیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہوا حضرت جبریل علیہ السلام
 نے انہیں صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک نعل پہنی کہ میں نے سیکھا کہ آپ نے اس کی طرف اپنا
 دست ہلک کر دیا اس پر آپ کی جیڑی سے کسی سے کیا میری چیز کے نعل فرمے گا آپ نے فرمایا
 میری آپ کا اس کی طرف دیکھو اس پر اس نے فرمایا کیا یا رسول اللہ اگر وہ اس کی طرف دیکھے تو
 کبھی یہ میری ہے آپ پر ہوا اس کے ہاتھ میں ہے اور میں نہیں دیکھتا کہ اس کی جیڑی سے اس کے
 کھس سے فرمت ہے وہ تو کہتا ہے میری ہے اس کی کہ کبھی اس کی طرف دیکھتا ہے اس کے سامنے
 اس کو کہتا ہے (حدیث صحیح)

۴۳۴۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھا کہ
 اس پر ہوا اس کے ہاتھ میں ہے اس پر اس نے فرمایا کیا یا رسول اللہ اگر وہ اس کی طرف دیکھے تو
 کبھی یہ میری ہے آپ پر ہوا اس کے ہاتھ میں ہے اور میں نہیں دیکھتا کہ اس کی جیڑی سے اس کے
 کھس سے فرمت ہے وہ تو کہتا ہے میری ہے اس کی کہ کبھی اس کی طرف دیکھتا ہے اس کے سامنے
 اس کو کہتا ہے (حدیث صحیح)

۴۳۵۔ (حدیث صحیح) میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھا کہ اس پر ہوا اس کے ہاتھ میں ہے
 اس پر اس نے فرمایا کیا یا رسول اللہ اگر وہ اس کی طرف دیکھے تو کبھی یہ میری ہے آپ پر ہوا
 اس کے ہاتھ میں ہے اور میں نہیں دیکھتا کہ اس کی جیڑی سے اس کے کھس سے فرمت ہے وہ تو کہتا ہے
 میری ہے اس کی کہ کبھی اس کی طرف دیکھتا ہے اس کے سامنے اس کو کہتا ہے (حدیث صحیح)

(۸۰۷) من ابی حمزہ مال کان یزید لہ سئل (مشعر) زید بن سلم بن علی بن عثمان غنی
 یوسف بن سلم بن علی بن ابی حمزہ (رحمہما) سئل (مشعر) زید بن سلم بن علی بن عثمان غنی
 وہ کہ من ابی حمزہ مال کان یزید لہ سئل (مشعر) زید بن سلم بن علی بن عثمان غنی
 ابی حمزہ سئل (مشعر) زید بن سلم بن علی بن عثمان غنی
 من ابی حمزہ مال کان یزید لہ سئل (مشعر) زید بن سلم بن علی بن عثمان غنی
 یوسف بن سلم بن علی بن ابی حمزہ (رحمہما) سئل (مشعر) زید بن سلم بن علی بن عثمان غنی
 من ابی حمزہ مال کان یزید لہ سئل (مشعر) زید بن سلم بن علی بن عثمان غنی

(۸۰۸) من ابی حمزہ مال کان یزید لہ سئل (مشعر) زید بن سلم بن علی بن عثمان غنی
 ابی حمزہ سئل (مشعر) زید بن سلم بن علی بن عثمان غنی
 من ابی حمزہ مال کان یزید لہ سئل (مشعر) زید بن سلم بن علی بن عثمان غنی
 یوسف بن سلم بن علی بن ابی حمزہ (رحمہما) سئل (مشعر) زید بن سلم بن علی بن عثمان غنی

(۸۰۹) من ابی حمزہ مال کان یزید لہ سئل (مشعر) زید بن سلم بن علی بن عثمان غنی
 ابی حمزہ سئل (مشعر) زید بن سلم بن علی بن عثمان غنی
 من ابی حمزہ مال کان یزید لہ سئل (مشعر) زید بن سلم بن علی بن عثمان غنی
 یوسف بن سلم بن علی بن ابی حمزہ (رحمہما) سئل (مشعر) زید بن سلم بن علی بن عثمان غنی

(۸۱۰) من ابی حمزہ مال کان یزید لہ سئل (مشعر) زید بن سلم بن علی بن عثمان غنی
 ابی حمزہ سئل (مشعر) زید بن سلم بن علی بن عثمان غنی
 من ابی حمزہ مال کان یزید لہ سئل (مشعر) زید بن سلم بن علی بن عثمان غنی
 یوسف بن سلم بن علی بن ابی حمزہ (رحمہما) سئل (مشعر) زید بن سلم بن علی بن عثمان غنی

لَمَّا أَتَى بَنُو إِسْرَءِيلَ - (وَهُمْ يَمُوتُونَ) - مُوسَى وَهَارُونَ

۱. اَلْاَوَّلُ فَاِذَا نَزَلَ مِنْ سَمَاءٍ وَهِيَ
 ۲. سَاءَ لَهَا لَمَّا نَزَلَتْ اِلَى اَرْضِهَا
 ۳. كَذَلِكَ نَزَّلْنَا الْقُرْآنَ فَتُحَرَّرَ
 ۴. وَتُحَرَّرَ مِنْهُ اَمَّا تَحْتِهَا فَيُحَرَّرُ
 ۵. كَذَلِكَ نَزَّلْنَا الْقُرْآنَ فَتُحَرَّرَ
 ۶. وَتُحَرَّرَ مِنْهُ اَمَّا تَحْتِهَا فَيُحَرَّرُ

حق کو اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ آیت
 ہمارے لئے ہے اور جب اس کو کفر سے پہنچا دیا گیا
 ہے صرف لوگوں کے لئے ہے کہ اس سے
 اس کو اس سے پہنچا دیا گیا ہے اور اس سے
 اس کو اس سے پہنچا دیا گیا ہے اور اس سے

اس آیت میں اس امر کی بڑی وجہ صحت کو یہ ہے کہ ان کی ہر ایک چیز کے لئے ہر ایک چیز کے لئے

۱. فَتُحَرَّرَ مِنْهُ اَمَّا تَحْتِهَا فَيُحَرَّرُ
 ۲. وَتُحَرَّرَ مِنْهُ اَمَّا تَحْتِهَا فَيُحَرَّرُ
 ۳. كَذَلِكَ نَزَّلْنَا الْقُرْآنَ فَتُحَرَّرَ
 ۴. وَتُحَرَّرَ مِنْهُ اَمَّا تَحْتِهَا فَيُحَرَّرُ

اس آیت میں اس امر کی بڑی وجہ صحت کو یہ ہے کہ ان کی ہر ایک چیز کے لئے ہر ایک چیز کے لئے
 اس آیت میں اس امر کی بڑی وجہ صحت کو یہ ہے کہ ان کی ہر ایک چیز کے لئے ہر ایک چیز کے لئے
 اس آیت میں اس امر کی بڑی وجہ صحت کو یہ ہے کہ ان کی ہر ایک چیز کے لئے ہر ایک چیز کے لئے

اس آیت میں اس امر کی بڑی وجہ صحت کو یہ ہے کہ ان کی ہر ایک چیز کے لئے ہر ایک چیز کے لئے

۱. فَتُحَرَّرَ مِنْهُ اَمَّا تَحْتِهَا فَيُحَرَّرُ
 ۲. وَتُحَرَّرَ مِنْهُ اَمَّا تَحْتِهَا فَيُحَرَّرُ
 ۳. كَذَلِكَ نَزَّلْنَا الْقُرْآنَ فَتُحَرَّرَ
 ۴. وَتُحَرَّرَ مِنْهُ اَمَّا تَحْتِهَا فَيُحَرَّرُ

اس آیت میں اس امر کی بڑی وجہ صحت کو یہ ہے کہ ان کی ہر ایک چیز کے لئے ہر ایک چیز کے لئے
 اس آیت میں اس امر کی بڑی وجہ صحت کو یہ ہے کہ ان کی ہر ایک چیز کے لئے ہر ایک چیز کے لئے
 اس آیت میں اس امر کی بڑی وجہ صحت کو یہ ہے کہ ان کی ہر ایک چیز کے لئے ہر ایک چیز کے لئے

وہ اپنی طاہرہ برکت علی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ہو تو وہ ہر مرض میں اسے شفا کی کوشش کرتا ہے
 تو اس میں کسی ایسی شے کی ضرورت ہوتی ہے جو وہ اس کے مصلحت کے مطابق ایک عرصہ تک دیا کرتے ہیں یا کبھی
 صبر کرتا ہے۔ یہ کہ وہ اپنی صفت کی کوریج نہ دے بلکہ کسی قسم صفت میں نقصان دانی کرے۔ کسی
 مصلحت کا علاج کہ وہ ہر طرح کا کام کرے۔ وہ نہ کوئی ایک شے کی ضرورت دیکھے جس کے ساتھ ہر طرح
 میں ہر طرح کا کام کی کوشش کرتی ہے۔ اس کے بعد اس کا علاج ہے جس کے ساتھ کہ وہ اپنے
 صبر و تحمل کی برکت سے کام لے۔

صبر و تحمل کے ساتھ کہ وہ اپنی برکت سے کام لے۔ لیکن یہ بھی طرح سے ہوتا ہے جو ہر طرح سے احاطہ
 یافتہ و سمجھ کر رہے ہو کہ اس طرح سے ہوتا ہے۔ اس کے بعد اس کو تمام صفت سے ہوتا ہے۔ ہر طرح سے
 میں کے غرضیات میں کوئی غرضی بھی نہ ہو۔ ایک نفع کی ہر طرح سے ہوتی ہے۔ صفت سے ہوتا ہے
 ہے حضور اللہ تعالیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کہ وہ اپنی صفت سے کام لے۔ اس کا ہائی مال جس کو
 صبر و تحمل میں اس کے ساتھ کہ وہ اپنی صفت سے کام لے۔ اس کے ساتھ کہ وہ اپنی صفت سے کام لے۔
 صبر و تحمل میں اس کے ساتھ کہ وہ اپنی صفت سے کام لے۔ اس کے ساتھ کہ وہ اپنی صفت سے کام لے۔
 اس کے ساتھ کہ وہ اپنی صفت سے کام لے۔ اس کے ساتھ کہ وہ اپنی صفت سے کام لے۔
 ہی صبر و تحمل میں اس کے ساتھ کہ وہ اپنی صفت سے کام لے۔ اس کے ساتھ کہ وہ اپنی صفت سے کام لے۔
 نہ کہ صبر و تحمل میں اس کے ساتھ کہ وہ اپنی صفت سے کام لے۔ اس کے ساتھ کہ وہ اپنی صفت سے کام لے۔
 احکام کا شکر کہ صبر و تحمل میں اس کے ساتھ کہ وہ اپنی صفت سے کام لے۔ اس کے ساتھ کہ وہ اپنی صفت سے کام لے۔
 کہ صبر و تحمل میں اس کے ساتھ کہ وہ اپنی صفت سے کام لے۔ اس کے ساتھ کہ وہ اپنی صفت سے کام لے۔
 وہ صبر و تحمل میں اس کے ساتھ کہ وہ اپنی صفت سے کام لے۔ اس کے ساتھ کہ وہ اپنی صفت سے کام لے۔
 قسم کہ اگر صبر و تحمل میں اس کے ساتھ کہ وہ اپنی صفت سے کام لے۔ اس کے ساتھ کہ وہ اپنی صفت سے کام لے۔
 لا وہ صبر و تحمل میں اس کے ساتھ کہ وہ اپنی صفت سے کام لے۔ اس کے ساتھ کہ وہ اپنی صفت سے کام لے۔
 جس کے ساتھ کہ وہ اپنی صفت سے کام لے۔ اس کے ساتھ کہ وہ اپنی صفت سے کام لے۔
 ہے کہ صبر و تحمل میں اس کے ساتھ کہ وہ اپنی صفت سے کام لے۔ اس کے ساتھ کہ وہ اپنی صفت سے کام لے۔

ایک شخص سے کہنا کہ وہ صبر و تحمل میں اس کے ساتھ کہ وہ اپنی صفت سے کام لے۔ اس کے ساتھ کہ وہ اپنی صفت سے کام لے۔
 کہ وہ صبر و تحمل میں اس کے ساتھ کہ وہ اپنی صفت سے کام لے۔ اس کے ساتھ کہ وہ اپنی صفت سے کام لے۔
 کہ وہ صبر و تحمل میں اس کے ساتھ کہ وہ اپنی صفت سے کام لے۔ اس کے ساتھ کہ وہ اپنی صفت سے کام لے۔

حضرت ائمہ سے روایت ہے کہ ان کو یہ شخص کے خلق بہت سے تھے اور ان کا صلہ و گوارہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ میں کو یہ صلہ جاننا ضروری ہے۔ یہ بات ضروری ہے کہ خلق بعض اصحاب کے خلق الگ ہیں، جو ممکن ہے بیچ بھاڑ میں سنائی دے۔ یہ روایت ہے کہ قیس صمدی طاقات بھائی ہے سب کو، چہ بسوی خلق کا خلق و گوارہ تھا۔ ان میں کئی مذکور تھا کہ ملازمین حضرت جلیل ربیعہ کے بھائیوں کی طرح خلق و طاق سے بھری ہوئے تھے۔ اور ہم کو یہ خبر ہے کہ جب میں اپنے تلمذ علی کو ملنا تو ہمیشہ کچھ دیر اندیش رہتا تھا کہ قیس میں جو کچھ تھا۔ فرماؤ: ————— امام غنی نے فرمایا کہ میں شخص کو یہ شخص خلق کا خلق و گوارہ اس کے خلق سے کچھ اور کیا ہے، انہوں نے جواب سے فرمایا: ایک کون بھائی پر کھانا ہے جس کو یہ سلی یہ خلق و گوارہ تھا۔ (مجمع الموعود)

اس جملہ کا جو کہ پیش نظر اور حیات اللہ علی کی وہ دوسری میں میں سرور و صفات سے اپنے سے احمد علی ایک حق کا سامان میں سکتا ہے، باقاعدہ خلق کی وہ طاقت میں جس کے بعد سے ایک شخص کا خلقی صفات میں پیدا کرتی اور شواہد میں ہوتا۔ بہر حال یہاں ان سب خلق و گوارہ کا ال ال ابائی تھا۔ خلق کی کسی طرح کا بیان کوئی عمل تھا۔ امام غزالی نے انہوں میں انسانی صفات کے ضمن میں اس کی بڑی تفصیل فرمائی ہے اور دیکھو، چارہ العلوم میں ۱۳۹۹ء۔

دوسرے کہ خلق علی خلق کی کوئی طبعیہ قسم نہیں بلکہ جب ماضی کے اعمال مسافر سے بھی خود دوسرے کے لئے ظاہر و باطن کو خلق کی قسم میں ہی تھا۔ وہی اعمال جو خلق و گوارہ کے اثرات کا نتیجہ ہیں اگر تصدیق خلقی کے ساتھ ہی نظر آئے تو اسی کا نام خلق علی رکھ دیا جائے۔ یہی اگر خلق و گوارہ سے ہوتا تو خلق علی کی یہ سب کچھ پیدا ہوتی جیسا کہ اگر شرک و کفر خلقی معنی کے لحاظ سے نہ ہوتے تو یہاں تو شرک و کفر کو بھی شرک و کفر نہ کہا جاتا۔

یہیں میں طرح کر کے الی خلق کفر اور ہے اور کی وجہ سے کفر کا اطلاق آجکل سے یہ کیفیت میں علی علی علی خلق و گوارہ میں اس کا سبب اور یہ خصوصیتیں صحابی پر جاننے کے مطابق سے ہی کی حیثیت میں ہیں علی اگر کہ خلقی انسان کی ایک باہمی محنت کا ہے اس لئے حضرت حضرت حضرت رہتے ہیں کہ عبد اللہ کے بعد اب کسی کو کسی کے باطن پر کفر لگانے کا کوئی حق نہیں۔ اس لئے ہم کہتا ہیں بدعت پر غم نہ کرنا اور خلق علی کا نام سبب ہمیشہ جاری نہ ہونے کی چیز ہے۔

ثابت لا بد من أن العمل في سبيل الخير لا ينفك عن العمل في سبيل الله
والله اعلم بالصواب

٨٣٤) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَسْتُ بِمَنْ أَفِيدُ شَيْئًا مِنْهُ عَلَى مَا كَانَ عَلَيْهِ مِنْ أَقْدَرِ
وَعَلَاؤِ مَنْزِلِهِ الْقُدْرَانِ أَلَمْ يَكُنْ وَمَعَهُ مَوْلَاؤُهُ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالسَّيْرِ مَوْلَا أُنَابِلِيٍّ مَسَرَّ
رَأْيَهَا أَقْدَرُ عَلَى حَرِّهِ مَتَى أَتَانَا مَا جِئْتُمْ سَوَّلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِ فَمَضَى حَرِّهِ
فَوَلَّى مَوْلَا بَرٍّ قَالَ لَمْ أَسْأَلْهُ أَنْ يَصِلَ إِلَيَّ مِنْهُ وَلَمْ يَكُنْ فِي قَدَرِ الزَّوْمِ فَلَمْ يَلَا
كَرْمُولَ أَتَوْكَ وَأَسْلَبِيْعِي مَوْلَاكَ أَقْدَرُ عَلَى مَا لَزِمَ كَاتَ كَانَ هُوَ أَكْثَرُ لَنَا بِكُنْتَ ابْنُ الْوَيْلِ
وَمَنْ كُنْتُ نَا رَأَوْا هَذَا لَقَدْ لَزِمَ لَزِمَ أَنْ يَمَّا جِئْتُمْ سَوَّلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ان پر اسے کئی مہینے تک دوش سونے کے لئے کہ اس کے دل میں داخل ہو۔ سوئے محنت میں داخل نہیں ہو سکے۔ اس کے جسم پر ایک مٹی چھوڑ دیا گیا اور وہی مٹی کے لئے گاڑی ہو جائے گا۔ (اس کے سر سے حفاظت کے لئے)۔
 مٹی کے تھکے کی ضرورت۔ ہونگ ہیں کہ وہ اس کی موت واقع ہو جائے گی) اور جہاں کے مضمون
 کے بارے میں رہا سہہ (راہی محبت) اسے کہہ کہ نہ (مستم شریف)

(۸۲) حضرت عثمانؓ نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہوتی کی ہمارے لیے ہوتی کو لے کر گئے، مگر ہم اس کے لیے بھیجے تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ چھ چھ سب تم گمراہ ہو رہے ہو، اور خدا کی قسم میں کہہ رہا ہوں کہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملے گا، وہ اس کے ساتھ ہوگا۔

۸۶۷ء میں اس سرحد میں ان اچھوت خلیفہ کے نام پر ایک عسکر قائم کیا گیا۔ یہ عسکر ماضی کے مسلمانوں کی طرف سے جو کچھ غلطیوں سے پیدا ہوا تھا اسے دور کرنے کے لیے قائم کیا گیا تھا۔ اس عسکر کے قیام سے ان علاقوں میں امن و امان برقرار رہا۔

[illegible]

۸۶۹) سَلَّمَ قَالَ لَمْ يَشْهَدْ مِنْ أَبِي قَالٍ عَدُوًّا لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا
 سَوِيًّا قَاتِلًا مَنَافِقًا يَنْتَهِى عَنِ غَلَبَةِ ظُلْمٍ وَالْأَسْوَدَ مَارَئِيًّا لِكُلِّ مَوْجِبَةٍ لَمْ يَشْهَدْ خَرَجَ لِي مِنْ أَسْوَدَ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا لَكُمُ عَزْمٌ بِأَشَدِّ نَجْوَى مِنْهُ يَوْمَ لَمَّا سَمِعْتُمْ هَذَا الْكُفْرَ خِيفَ الْإِسْلَامُ
 الْغَيْثُ بِرَجُلَيْنِ وَجْهَيْنِ مِنْ أَصْحَابِهِ رِجَالُهُ مَسَدٌ

۸۷۰) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَمَّا قَاتَلَ قَوْمٌ مِنْ بَنِي قُضَيْلٍ
 وَنَحْوِهِمْ أَهْلَ بَيْتِ اللَّهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ يَلْبِسُهُمْ عَدُوًّا وَفَعَلَ بِهِنَّ الصَّوْرَةَ فَخَرَّكَ
 خَلْقٌ لَمَّا رَأَوْا حُلَّتْ عَلَيْهِمْ شُيُوعُ النَّاسِ عَدُوًّا وَلَمْ يَكُنْ مِنْهُمْ أَحَدٌ يُدْعَى بِاسْمِهِمْ
 وَلَكِنْ كَانُوا يُدْعَوْنَ بِاسْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَبَعِهِمْ فَقَالَ الْكَرْبُ عَلَيْهِ
 قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ عَزَّ وَجَلَّ فَخَرَّكَ عَلَيْهِمْ شُيُوعُ النَّاسِ فَخَرَّكَ عَلَيْهِمْ شُيُوعُ النَّاسِ
 فَخَرَّكَ عَلَيْهِمْ شُيُوعُ النَّاسِ فَخَرَّكَ عَلَيْهِمْ شُيُوعُ النَّاسِ فَخَرَّكَ عَلَيْهِمْ شُيُوعُ النَّاسِ فَخَرَّكَ عَلَيْهِمْ شُيُوعُ النَّاسِ

۸۷۱) هَذَا يَأْتِي عَلَى مَنْ يَدْعُوهُ إِلَى الْكُفْرِ وَالْعَدُوِّ وَالْإِسْلَامِ بِكُلِّ تَبَعٍ
 شَعْرَةٍ مِنْ بَيْتِ اللَّهِ يَدْعُوهُ إِلَى الْكُفْرِ وَالْعَدُوِّ وَالْإِسْلَامِ بِكُلِّ تَبَعٍ
 بِهِنَّ كَمَا جَاءَ فِي كِتَابِ الْفَرَاغِ بِكُلِّ تَبَعٍ شَعْرَةٍ مِنْ بَيْتِ اللَّهِ يَدْعُوهُ إِلَى الْكُفْرِ
 وَالْعَدُوِّ وَالْإِسْلَامِ بِكُلِّ تَبَعٍ شَعْرَةٍ مِنْ بَيْتِ اللَّهِ يَدْعُوهُ إِلَى الْكُفْرِ
 وَالْعَدُوِّ وَالْإِسْلَامِ بِكُلِّ تَبَعٍ شَعْرَةٍ مِنْ بَيْتِ اللَّهِ يَدْعُوهُ إِلَى الْكُفْرِ
 وَالْعَدُوِّ وَالْإِسْلَامِ بِكُلِّ تَبَعٍ شَعْرَةٍ مِنْ بَيْتِ اللَّهِ يَدْعُوهُ إِلَى الْكُفْرِ

۸۷۲) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَمَّا قَاتَلَ قَوْمٌ مِنْ بَنِي قُضَيْلٍ
 وَنَحْوِهِمْ أَهْلَ بَيْتِ اللَّهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ يَلْبِسُهُمْ عَدُوًّا وَفَعَلَ بِهِنَّ الصَّوْرَةَ فَخَرَّكَ
 خَلْقٌ لَمَّا رَأَوْا حُلَّتْ عَلَيْهِمْ شُيُوعُ النَّاسِ عَدُوًّا وَلَمْ يَكُنْ مِنْهُمْ أَحَدٌ يُدْعَى بِاسْمِهِمْ
 وَلَكِنْ كَانُوا يُدْعَوْنَ بِاسْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَبَعِهِمْ فَقَالَ الْكَرْبُ عَلَيْهِ
 قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ عَزَّ وَجَلَّ فَخَرَّكَ عَلَيْهِمْ شُيُوعُ النَّاسِ فَخَرَّكَ عَلَيْهِمْ شُيُوعُ النَّاسِ
 فَخَرَّكَ عَلَيْهِمْ شُيُوعُ النَّاسِ فَخَرَّكَ عَلَيْهِمْ شُيُوعُ النَّاسِ فَخَرَّكَ عَلَيْهِمْ شُيُوعُ النَّاسِ

۸۷۳) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَمَّا قَاتَلَ قَوْمٌ مِنْ بَنِي قُضَيْلٍ
 وَنَحْوِهِمْ أَهْلَ بَيْتِ اللَّهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ يَلْبِسُهُمْ عَدُوًّا وَفَعَلَ بِهِنَّ الصَّوْرَةَ فَخَرَّكَ
 خَلْقٌ لَمَّا رَأَوْا حُلَّتْ عَلَيْهِمْ شُيُوعُ النَّاسِ عَدُوًّا وَلَمْ يَكُنْ مِنْهُمْ أَحَدٌ يُدْعَى بِاسْمِهِمْ
 وَلَكِنْ كَانُوا يُدْعَوْنَ بِاسْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَبَعِهِمْ فَقَالَ الْكَرْبُ عَلَيْهِ
 قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ عَزَّ وَجَلَّ فَخَرَّكَ عَلَيْهِمْ شُيُوعُ النَّاسِ فَخَرَّكَ عَلَيْهِمْ شُيُوعُ النَّاسِ
 فَخَرَّكَ عَلَيْهِمْ شُيُوعُ النَّاسِ فَخَرَّكَ عَلَيْهِمْ شُيُوعُ النَّاسِ فَخَرَّكَ عَلَيْهِمْ شُيُوعُ النَّاسِ

۸۴۰) عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يشرك بالله شيء الا شركه اثم عظيم

اس شربت کے مستحق کا مرض ہے، جو ہے عربیاں اس وقت کو چاہیے صفا صحت
 فہرہ کرے۔ دکانی شربت

۱۴۰۰ء فرستادہ ایسے کے کس سے ایسے علیہ السلام نے فرمایا: اے اس وقت پر اگر مقرر ہے
اور حرف ساری کو ہے، تو اس کی حرکت سننے کے لئے اس کے لئے سب سے پہلے (شعبہ ۱۱)

[illegible][illegible]

فَكَتَلَّامَ لِمَقَاتِلِهِمْ بِمَا رَزَقَهُمُ اللَّهُ

[illegible]

(٨٥) من تخطى في تحصيل العلم فله من الله ما لم يخطر على قلبه من الثوابي بغيره وعلى نفسه قدره. وإذا حصل المؤمن العلم لا في علمه

(۱۴۹)۔ اسی پر مشتمل ہے کہ وہ اس کی زندگی میں ہی دیکھ لے گا اور یہ سب غریبوں کو بھی ملے گا اور جو لوگ
اس کے خیر سے قطع کر کے علیحدہ کرتے ہیں۔ یہی منافق ہیں۔ (رفائی)

(۸۵۰) سید بن سوریہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا میں نے اس کی نعمت اس کے عمل کے نتیجہ میں دیکھی ہے وہ مال کا عمل اس کی بہت سے نیچے خوشنظر کتابچے دو شخص کا حق اس کی بہت سے تاج ہے۔ جب زمین کوئی عمل کرتا ہے تو اس کی وجہ سے اس کے قلب میں ایک اور ملک اُتتا ہے۔ (معاذ اللہ) اس کا عمل ہے (نہ تپا ہے) (رحمہ)

روزی چالیس گز و پانچ سو پیرا کر کے محل میں شادی پر کتب اگر شخص کوئی ساقی ہی صاحب تو اس کا ہر
 روز چالیس گز و پانچ سو پیرا کر کے محل میں شادی پر کتب اگر شخص کوئی ساقی ہی صاحب تو اس کا ہر

[illegible]

۱۰۵۸ء: سید کے لڑکھانے کو کرنی بڑا نام نہانہ کی جبرگ تھا ظالم و ستمور بہت جبری ہے، اسی کے
سے بنی کہ انور ستمی سے بھی ستمی ستمی سے ستمی ستمی سے ستمی ستمی سے ستمی ستمی سے ستمی ستمی سے

اس طرح اے فرماتے ہیں کہ انسان کی نباتات و حیوانات کا نام رکھنا اس کے وہ حلقوں سے مل کر مناسب ہے۔ عقل اور مروت و شجاعت و جفاکاری کے اعلیٰ و اعلیٰ فرق ہوتے ہیں۔ یہ کہ بہت قلب کا اظہار ہے اور اعلیٰ عقل اور اعلیٰ مروت و شجاعت کے اعلیٰ اظہار ہے۔

لکھنؤ

(۸۵۳) میں نے بھی یہی حکمت پر مبنی عرض خدمت کی کہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 لَنْ يَخْلُقَ اللهُ شَيْئاً يَكُونُ فِيهِ لُغْزٌ أَوْ حُمُومٌ (یعنی اللہ تعالیٰ نہ ہی وہ چیز پیدا کرے گی جس میں
 (۸۵۵) میں نے بھی یہی حکمت پر مبنی عرض خدمت کی کہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 لَنْ يَخْلُقَ اللهُ شَيْئاً يَكُونُ فِيهِ لُغْزٌ أَوْ حُمُومٌ (یعنی اللہ تعالیٰ نہ ہی وہ چیز پیدا کرے گی جس میں
 لُغْزٌ أَوْ حُمُومٌ (یعنی اللہ تعالیٰ نہ ہی وہ چیز پیدا کرے گی جس میں)

دروغ گوئی

(۸۵۴) میری ایک بہن نے کہا ہے کہ میں نے سنا ہے کہ دروغ گوئی سے بڑا کبیرا گناہ ہے
 اور اس شخص پر مومنوں کی طرف سے عتاب کی بات ہے کہ اگر کوئی دروغ گوئی کرے
 کہ وہ اس کی وجہ سے اس کی زندگی میں سے ہر شے ہٹ جائے گی (۸۵۵) میں نے بھی یہی حکمت پر مبنی
 عرض خدمت کی کہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لَنْ يَخْلُقَ اللهُ شَيْئاً يَكُونُ فِيهِ لُغْزٌ أَوْ حُمُومٌ
 (یعنی اللہ تعالیٰ نہ ہی وہ چیز پیدا کرے گی جس میں لُغْزٌ أَوْ حُمُومٌ ہو)

یہ بات بھی سنا ہے کہ اگر کوئی آدمی دروغ گوئی کرے تو اس کی زندگی میں سے ہر شے ہٹ جائے گی
 اور اس شخص پر مومنوں کی طرف سے عتاب کی بات ہے کہ اگر کوئی دروغ گوئی کرے
 کہ وہ اس کی وجہ سے اس کی زندگی میں سے ہر شے ہٹ جائے گی (۸۵۵) میں نے بھی یہی حکمت پر مبنی
 عرض خدمت کی کہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لَنْ يَخْلُقَ اللهُ شَيْئاً يَكُونُ فِيهِ لُغْزٌ أَوْ حُمُومٌ
 (یعنی اللہ تعالیٰ نہ ہی وہ چیز پیدا کرے گی جس میں لُغْزٌ أَوْ حُمُومٌ ہو)

(۸۵۴) میں نے بھی یہی حکمت پر مبنی عرض خدمت کی کہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 لَنْ يَخْلُقَ اللهُ شَيْئاً يَكُونُ فِيهِ لُغْزٌ أَوْ حُمُومٌ (یعنی اللہ تعالیٰ نہ ہی وہ چیز پیدا کرے گی جس میں
 (۸۵۵) میں نے بھی یہی حکمت پر مبنی عرض خدمت کی کہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 لَنْ يَخْلُقَ اللهُ شَيْئاً يَكُونُ فِيهِ لُغْزٌ أَوْ حُمُومٌ (یعنی اللہ تعالیٰ نہ ہی وہ چیز پیدا کرے گی جس میں
 لُغْزٌ أَوْ حُمُومٌ (یعنی اللہ تعالیٰ نہ ہی وہ چیز پیدا کرے گی جس میں)

(۸۵۴) میں نے بھی یہی حکمت پر مبنی عرض خدمت کی کہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 لَنْ يَخْلُقَ اللهُ شَيْئاً يَكُونُ فِيهِ لُغْزٌ أَوْ حُمُومٌ (یعنی اللہ تعالیٰ نہ ہی وہ چیز پیدا کرے گی جس میں
 (۸۵۵) میں نے بھی یہی حکمت پر مبنی عرض خدمت کی کہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 لَنْ يَخْلُقَ اللهُ شَيْئاً يَكُونُ فِيهِ لُغْزٌ أَوْ حُمُومٌ (یعنی اللہ تعالیٰ نہ ہی وہ چیز پیدا کرے گی جس میں
 لُغْزٌ أَوْ حُمُومٌ (یعنی اللہ تعالیٰ نہ ہی وہ چیز پیدا کرے گی جس میں)

(۸۵۸) من جازى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يفلح مسلم حتى يكون من خلفه رجلا يوفى له ما وعده الله من الجنة (رواه البخاري)
 (۸۵۹) حق ما بينكم وبين الله من خلقه انتم خير اوليائه من خلقه الله عز وجل (رواه البخاري)
 (۸۶۰) قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يفلح رجل حتى يكون من خلفه رجل يوفى له ما وعده الله من الجنة (رواه البخاري)

(۸۶۱) قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يفلح رجل حتى يكون من خلفه رجل يوفى له ما وعده الله من الجنة (رواه البخاري)
 (۸۶۲) قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يفلح رجل حتى يكون من خلفه رجل يوفى له ما وعده الله من الجنة (رواه البخاري)

(۸۶۳) قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يفلح رجل حتى يكون من خلفه رجل يوفى له ما وعده الله من الجنة (رواه البخاري)
 (۸۶۴) قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يفلح رجل حتى يكون من خلفه رجل يوفى له ما وعده الله من الجنة (رواه البخاري)

(۸۶۵) قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يفلح رجل حتى يكون من خلفه رجل يوفى له ما وعده الله من الجنة (رواه البخاري)
 (۸۶۶) قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يفلح رجل حتى يكون من خلفه رجل يوفى له ما وعده الله من الجنة (رواه البخاري)

(۸۶۷) قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يفلح رجل حتى يكون من خلفه رجل يوفى له ما وعده الله من الجنة (رواه البخاري)
 (۸۶۸) قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يفلح رجل حتى يكون من خلفه رجل يوفى له ما وعده الله من الجنة (رواه البخاري)

(۸۶۹) قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يفلح رجل حتى يكون من خلفه رجل يوفى له ما وعده الله من الجنة (رواه البخاري)
 (۸۷۰) قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يفلح رجل حتى يكون من خلفه رجل يوفى له ما وعده الله من الجنة (رواه البخاري)

(۸۷۱) قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يفلح رجل حتى يكون من خلفه رجل يوفى له ما وعده الله من الجنة (رواه البخاري)
 (۸۷۲) قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يفلح رجل حتى يكون من خلفه رجل يوفى له ما وعده الله من الجنة (رواه البخاري)

(۴۳) غنایم کان قال لدرتلا سوصل استغفر وستم وبقصولوا کساری عشر
یزفت المفسر خود را استغفرت وکانت یزفت لثانی علیها کلام تقریر از بیت
کنی که خوانده باشد از این کتاب رسیده است.

(٨٤٣) عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ مَرْثَدٍ رَسِيتُ أَبِي سَلَمَةَ فِي مَدِينَةِ يَمَامَةَ وَرَأَيْتُهُ يَتَكَلَّمُ
بِشَيْءٍ مِنْ أَسْوَافِ قُلَافٍ فَأَمَّا لَوْلَا أَنْ هَاتِي لَمْ يَتَكَلَّمْ لَأَكْرَهْتُ أَنْ يَكُونَ لِي مَا يَكُونُ لِي
وَمَقَرُّ رِيَاظِي لَا يَكُونُ مَا دُونَ مَا أَهْلُ الْمَرْيَةِ وَالْأَسْفَافِ الْأَوَّلِ يَكُونُونَ حِينَئِذٍ
وَأَمَّا قُلُوفُهَا فَهِيَ كَالْمَدْرَةِ وَهِيَ خَشَوَةٌ لَهَا خَشَوَةٌ لَهَا خَشَوَةٌ لَهَا خَشَوَةٌ لَهَا
عَمَّا فِي خَشَوَاتِهَا وَهِيَ خَشَوَةٌ لَهَا خَشَوَةٌ لَهَا خَشَوَةٌ لَهَا خَشَوَةٌ لَهَا

[illegible][illegible]

(۸۷۳) فی شمس ابی شمس کان قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أدركنا كذا
 في السجدة لم نزل من غير أن يكسبه وحر لا يربط الزجر فلو قدر في (رواه ابن مسعود)
 (۸۷۵) عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كسبنا لا تصنع
 في شمس تحت ولا يفتي في التقي (رواه أحمد بن حنبل)
 (۸۷۶) عن معاوية بن أبي سفيان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سقى مؤمناً شربة من ماء

(۸۷۷) حضرت عثمان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی کو شربہ پلاوے دے گا
 اس کے اجر وہ پندرہ سو سال کا ہوگا۔ (روایت ابن مسعود) (۸۷۸) حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی کو شربہ پلاوے دے گا
 اس کے اجر وہ پندرہ سو سال کا ہوگا۔ (روایت ابن مسعود) (۸۷۹) حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی کو شربہ پلاوے دے گا
 اس کے اجر وہ پندرہ سو سال کا ہوگا۔ (روایت ابن مسعود)

(۸۷۶) عن معاوية بن أبي سفيان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سقى مؤمناً شربة من ماء
 كسبته من كمالها فموت كذا (رواه ابن مسعود)

(۸۷۵) عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سقى مؤمناً شربة من ماء
 كسبته من كمالها فموت كذا (رواه ابن مسعود)

(۸۷۴) عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سقى مؤمناً شربة من ماء
 كسبته من كمالها فموت كذا (رواه ابن مسعود)

(۸۷۳) عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سقى مؤمناً شربة من ماء
 كسبته من كمالها فموت كذا (رواه ابن مسعود)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ لَكُنَّا مِنَ الْخَاسِرِينَ
 تَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ خَوَّيْكَ بِمَا قَالُوا قَالَ (رمزہ اجماعہ)

اسباب النفاق

(۸۷۷) عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: النفاق ثلاث: النفاق في القول، والنفاق في العمل، والنفاق في القلب. (رمزہ اجماعہ)

(۸۷۸) عن عائشة قالت: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: النفاق ثلاث: النفاق في القول، والنفاق في العمل، والنفاق في القلب. (رمزہ اجماعہ)

(۸۷۹) عن عائشة قالت: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: النفاق ثلاث: النفاق في القول، والنفاق في العمل، والنفاق في القلب. (رمزہ اجماعہ)

(۸۸۰) عن عائشة قالت: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: النفاق ثلاث: النفاق في القول، والنفاق في العمل، والنفاق في القلب. (رمزہ اجماعہ)

کی آگ سے لفظ کے گاہ، اور میں نے کسی سلطان کے سراپی بات لگائی میں کا تصور اس کو عیب لگا کر
 اس میں اس کو عیب کے لیے ہر کے لگا کر، جس کے میں کی منزلت کا فائدہ ہونے (الہامیہ)

نفاق کے چند اسباب

(۸۷۷) عن جابر بن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: النفاق ثلاث: النفاق في القول، والنفاق في العمل، والنفاق في القلب. (رمزہ اجماعہ)

(۸۷۸) عن عائشة قالت: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: النفاق ثلاث: النفاق في القول، والنفاق في العمل، والنفاق في القلب. (رمزہ اجماعہ)

(۸۷۹) عن عائشة قالت: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: النفاق ثلاث: النفاق في القول، والنفاق في العمل، والنفاق في القلب. (رمزہ اجماعہ)

(۸۸۰) عن عائشة قالت: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: النفاق ثلاث: النفاق في القول، والنفاق في العمل، والنفاق في القلب. (رمزہ اجماعہ)

و لَوْ أَنَّكَ كُنْتَ تَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ خَوَّيْكَ بِمَا قَالُوا قَالَ (رمزہ اجماعہ)

و لَوْ أَنَّكَ كُنْتَ تَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ خَوَّيْكَ بِمَا قَالُوا قَالَ (رمزہ اجماعہ)

و لَوْ أَنَّكَ كُنْتَ تَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ خَوَّيْكَ بِمَا قَالُوا قَالَ (رمزہ اجماعہ)

۸۶۹) عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من غلبه ربه فليكن له ما يشاء ولا يجادل ولا يخاصم له ربه فان غلبه ربه فليكن له ما يشاء ولا يجادل ولا يخاصم له ربه (رواه الترمذي في المعجم)

البراءة من النفاق

۸۷۰) عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من غلبه ربه فليكن له ما يشاء ولا يجادل ولا يخاصم له ربه فان غلبه ربه فليكن له ما يشاء ولا يجادل ولا يخاصم له ربه (رواه الترمذي في المعجم)

أكرام المنافق

۸۷۱) عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقبلوا من المنافق شيئا ولا تقبلوا من منافق شيئا ولا تقبلوا من منافق شيئا (رواه الترمذي في المعجم)

۸۷۲) عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقبلوا من المنافق شيئا ولا تقبلوا من منافق شيئا ولا تقبلوا من منافق شيئا (رواه الترمذي في المعجم)

نفاق من عبيده

۸۷۳) عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقبلوا من منافق شيئا ولا تقبلوا من منافق شيئا ولا تقبلوا من منافق شيئا (رواه الترمذي في المعجم)

منافق من عبيده

۸۷۴) عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقبلوا من منافق شيئا ولا تقبلوا من منافق شيئا ولا تقبلوا من منافق شيئا (رواه الترمذي في المعجم)

۸۷۵) عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقبلوا من منافق شيئا ولا تقبلوا من منافق شيئا ولا تقبلوا من منافق شيئا (رواه الترمذي في المعجم)

مکتوباتِ امام ربانی

مجددِ اہل ثانی حضرت شیخ احمد سرہندی قدس سرہ العزیز
کے اسرارِ شریعت اور معارفِ طریقت کے نورِ مگرانہ ترجمہ دانہ مکاتیب کا

مُسْتَنَدِ اُردُو ترجمہ

احادیثِ اسلامیات لاہور

قال الله تعالى: تَحْلِقُوا الْإِنْسَانَ عَلَصَتُهُ الْبَيَانُ وَالْقُرْآنُ

نَيْلُ الْإِمَامِ فِي

شرح اَوْدُو

مَحْتَصِرِ الْمَعْنَى

پہنچ

علم معانی، بیانِ برحق پر مشورہ مبنی دسی کتب مختصر المعانی کی شکل اور بہترین اَوْدُو شرح

مع: مختصر، مُنتِج: قاعی انتضاء علامہ خطیب قزوینی ۱۰۳۱ھ
تبع: مختصر المعانی، علامہ سعد الدین قفطانوف ۱۰۳۱ھ
۱۰۳۱ھ ۱۰۳۱ھ ۱۰۳۱ھ ۱۰۳۱ھ ۱۰۳۱ھ ۱۰۳۱ھ ۱۰۳۱ھ ۱۰۳۱ھ ۱۰۳۱ھ ۱۰۳۱ھ
۱۰۳۱ھ ۱۰۳۱ھ ۱۰۳۱ھ ۱۰۳۱ھ ۱۰۳۱ھ ۱۰۳۱ھ ۱۰۳۱ھ ۱۰۳۱ھ ۱۰۳۱ھ ۱۰۳۱ھ
حضرت مولانا محمد رفیع تھانوی فاضل دارالعلوم دیوبند

شمارہ ۱۰۰۰ - اسلام آباد لاہور



مع
فتاویٰ رشیدیہ مکمل جلد

فیض المسند قطب الرشید

امام زکی حضرت مولانا رشید احمد خاں صاحب دہلی

کے فتاویٰ رسالہ اور تصانیف کا مجموعہ

۱۰۰۰ سے زائد صفحات، پراسانہ ۳۰×۴۰ سم، جلد چمکتی و قلمی

۱۰ روپے کاغذ مضبوط ڈھیردار، دو رنگ جلد نقد قیمت ۱۲۰ روپے نقد

تذکرۃ الرشید

سوانح و تذکرہ مولانا رشید احمد خاں صاحب دہلی
حضرت مولانا رشید احمد خاں صاحب دہلی کے تذکرہ

تالیف

حضرت مولانا رشید احمد خاں صاحب دہلی کے تذکرہ

ادارۃ اسلامیات لاہور

فتاویٰ رشیدیہ مکمل جلد

سید رشید

ادارۃ اسلامیات

لاہور

فیض المسند قطب الرشید

امام زکی

حضرت مولانا رشید احمد خاں صاحب دہلی

کے فتاویٰ رسالہ اور تصانیف کا مجموعہ

۱۰۰۰ سے زائد صفحات

پراسانہ ۳۰×۴۰ سم، جلد چمکتی و قلمی

۱۰ روپے کاغذ مضبوط ڈھیردار

دو رنگ جلد نقد قیمت ۱۲۰ روپے نقد

۱۰ روپے کاغذ مضبوط ڈھیردار

دو رنگ جلد نقد قیمت ۱۲۰ روپے نقد

۱۰ روپے کاغذ مضبوط ڈھیردار

دو رنگ جلد نقد قیمت ۱۲۰ روپے نقد

۱۰ روپے کاغذ مضبوط ڈھیردار

دو رنگ جلد نقد قیمت ۱۲۰ روپے نقد

۱۰ روپے کاغذ مضبوط ڈھیردار

دو رنگ جلد نقد قیمت ۱۲۰ روپے نقد

۱۰ روپے کاغذ مضبوط ڈھیردار

دو رنگ جلد نقد قیمت ۱۲۰ روپے نقد

۱۰ روپے کاغذ مضبوط ڈھیردار

دو رنگ جلد نقد قیمت ۱۲۰ روپے نقد

۱۰ روپے کاغذ مضبوط ڈھیردار

دو رنگ جلد نقد قیمت ۱۲۰ روپے نقد